منزل بہ منزل

مرتبہ

محمد عبدالستار طاہر

ناشر

انٹرنیشنل پبلی کیشنز

حیدرآباد، سندھ

اسلامی جمہوریہ پاکستان

منزل بہ منزل

مرتبہ:

محمد عبدالستار طاہر

انٹرنیشنل پبلی کیشنز حیدرآباد سندھ

(اسلامی جمہوریہ پاکستان)

حقوق طباعت بحق مؤلف محفوظ ہیں

کتاب	منزل بہ منزل
مؤلف	محمد عبدالستار طاہر
کاتب	محمد الیاس صدیقی
طابع	جاوید اقبال مظہری
ناشر	انٹرنیشنل پبلی کیشنز حیدرآباد سندھ
طباعت	۱۴۱۱ھ / ۱۹۹۱ء
اشاعت	اوّل
تعداد	ایک ہزار
قیمت	۲۰ روپے

ملنے کا پتہ

۱- انٹرنیشنل پبلی کیشنز، ۲۲۶۲-سی-۱۹، جھورا مل لین، حیدرآباد، سندھ

۲- مولانا جاوید اقبال مظہری برائے انٹرنیشنل پبلیکیشنز (کراچی برانچ)، اے-۶-۲۶، پیر الٰہی بخش کالونی، کراچی نمبر ۵

مشمولات

- انتساب ــــ ۵
- شجرۂ طریقت ــــ ۶
- نذرِ عقیدت ــــ ۷
- پیش لفظ ــــ ۹
- تأثرات ــــ ۲۱
- ماہ و سال ــــ ۲۵
- خراجِ عقیدت ــــ ۵۷
- قرطاس و قلم ــــ ۵۹
- تاثیرِ تحریر ــــ ۹۱
- جانثاریاں ــــ ۹۴
- عقیدت کے پھول ــــ ۹۴
- اظہارِ حقیقت ــــ ۹۶
- شانِ محبوبیت ــــ ۹۷
- مکتوب مبلغ اسلام ــــ ۹۸
- مآخذ و مراجع ــــ ۹۹

اِنتساب

ابو المسعود

بنام مظہرِ شانِ الٰہی، زینت العصر، فخر الفقر، نازشِ
محراب و منبر، مفتیٔ اعظم شاہ **محمد مظہر اللہ**
نقشبندی مجددی دہلوی علیہ الرحمہ کے نام!
جن کا علمی و رُوحانی فیضان اُن کے فخرِ اسلاف، نورِ نظر، مظہرِ اسلاف
لختِ جگر، ابو المسرور، حضرت مسعودِ ملت پروفیسر
ڈاکٹر محمد مسعود احمد مظہری مجددی کی صورت
و سیرت
میں اکنافِ عالم میں جاری و ساری ہے

طاہر عفی عنہ

⑥

باسمہٖ تعالیٰ

شجرۂ طریقت کی چند کڑیاں

شجرۂ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ خاندانِ مسعودیہ مظہریہ کی چند کڑیاں

(سندھ سے پنجاب، پنجاب سے دہلی، دہلی سے سندھ)

خواجہ محمد زمان علیہ الرحمہ
(م ۱۱۸۸ھ، لواری شریف، سندھ)

حضرت قاضی احمد علیہ الرحمہ
(م ۱۲۲۳ھ، قاضی احمد، سندھ)

حضرت شاہ حسین علیہ الرحمہ
(م ۱۲۴۰ھ، مکان شریف، مشرقی پنجاب)

حضرت سید امام علی شاہ علیہ الرحمہ
(م ۱۲۸۳ھ مکان شریف، مشرقی پنجاب)

حضرت سید صادق علی شاہ علیہ الرحمہ
(م ۱۳۱۰ھ۔ مکان شریف، مشرقی پنجاب)
(شہزادۂ سید امام علی شاہ علیہ الرحمہ)

حضرت مفتیٔ اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ
(م ۱۳۸۶ھ، دہلی)
(خلیفۂ شاہ رکن الدین الوری علیہ الرحمہ)

ابو المسرور پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد مدظلہ العالی
(خلیفۂ حضرت شاہ مفتی محمد محمود الوری علیہ الرحمہ)

صاحب زادہ ابو السرور محمد مسرور احمد سلمہٗ
(خلیفہ پروفیسر محمد مسعود احمد مدظلہ العالی)

حضرت شاہ محمد مسعود محدث دہلوی علیہ الرحمہ
(م ۱۳۰۹ھ، دہلی)
(جدِ امجد حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ)

حضرت شاہ رکن الدین الوری علیہ الرحمہ
(م ۱۳۵۵ھ الور، راجستھان)

حضرت شاہ مفتی محمد محمود الوری علیہ الرحمہ
(م ۱۴۰۰ھ، حیدر آباد سندھ)

صاحبزادہ علامہ ابو الخیر محمد زبیر زید منزلتہ
(سجادہ نشین خانقاہ محمودیہ، حیدر آباد سندھ)

⑦

نذرِ عقیدت

بحضرت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد مدظلہ

آفتابِ علم وحکمت حضرتِ مسعود ہیں — مصدرِ فہم وفراست حضرتِ مسعود ہیں
گوہرِ کانِ فصاحت حضرتِ مسعود ہیں — حاصلِ گنجِ بلاغت حضرتِ مسعود ہیں

رازدارِ حسنِ فطرت حضرتِ مسعود ہیں — مظہرِ روحِ ثقافت حضرتِ مسعود ہیں
وہ مُعلّم! وہ اتالیقِ معظم، ارجمند — پیکرِ الطاف و شفقت حضرتِ مسعود ہیں
آپ ہیں خُلق ومروّت میں فقط اپنی مثال — مستیٔ صہبائے اُلفت حضرتِ مسعود ہیں
حضرتِ احمد رضا خاں سے ارادت کے سبب — دین و ایماں کی حرارت حضرتِ مسعود ہیں
ہیں گلستانِ ادب کی اِک بہارِ بے خزاں — فکر و فن کی شان و شوکت حضرتِ مسعود ہیں
دیدِ روئے مصطفےٰ[1] کی آپ کے دل میں تڑپ — عاشقِ شمعِ رسالت حضرتِ مسعود ہیں

علم کے موتی لٹاتے ہیں سدا مہجورؔ آپ
صاحبِ لطف و عنایت حضرتِ مسعود ہیں

[1] صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم

سپاس گزار

سید عارف محمود مہجورؔ رضوی
علی پورہ روڈ۔ گجرات (پنجاب)

نذرِ عقیدت

- اُن کے نام جو میدانِ تحقیق میں بین الاقوامی شہرت کے مالک ہیں،
- اُن کے نام جو علم و فضل میں یگانۂ روزگار ہیں
- اُن کے نام جو قلم کے بادشاہ اور نگارشات کے شہسوار ہیں
- اُن کے نام جو عالمِ اسلام کے عظیم انشاء پرداز ہیں
- اُن کے نام جو مفکر، مدبّر اور صاحبِ بلند ہمت و اقبال ہیں
- اُن کے نام جو محققین اور مؤرخین کے دلوں میں گھر کر چکے ہیں
- جنھیں دنیا ماہرِ رضویات اور دانشمند کے نام سے یاد کرتی ہے
- یعنی حضرت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد مظہری، پی۔ ایچ۔ ڈی
پرنسپل گورنمنٹ ڈگری کالج، سکھر (سندھ) پاکستان

ماخوذ "مفتیِ اعظم اور ان کے خلفاء" از مولانا محمد شہاب الدین رضوی،
مطبوعہ بمبئی ۱۹۹۰ء / ۱۴۱۰ھ، ص ۸

پیش لفظ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

تاجدارِ دو عالم حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گلابوں میں ایک گلاب ابوالسرور، حضرت مسعودِ ملت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب زید کرمہٗ بھی ہیں ــــــ اُن کا معطر و معتبر وجود ایک عالم کو مہکا رہا ہے۔ ایسی مہک کہ جس کے زیر اثر بہار بھی ایک عجب رنگ و نظارہ میں مستغرق ہے ــــــ زندگی جن سے بنتی ہے ــــــ جو مجسّم زندگی آموز ہوتے ہیں، جن کا ایک ایک لمحہ زندگی سے عبارت ہوتا ہے، جن کی نشست و برخاست میں زندگی کے سبھی پہلو نمایاں نظر آتے ہیں ــــــ انہی ابوالسرور حضرت مسعودِ ملت کو جب پڑھنے کا آغاز کیا تو ہر تحریر میں ایک جہانِ معنی آباد نظر آیا ــــــ ہر موضوع کا اپنا ہی ایک عالم دیدنی دکھائی دیا ــــــ دن بدن طلب اور جستجو بڑھتی گئی۔ ــــــ جی جیسے سیر نہ ہو پاتا ــــــ نظریں متلاشی و پیاسی رہتی ہوں ــــــ جہاں کہیں سے اُن کی تحریر ملی، حاصل کرنے کی کوشش کی ــــــ تحریر کا یہ تعلق ــــــ عقیدت کا یہ سفر ارادت پر منتج ہوا ــــــ کہ،

ع۔ اِک پتھر کو آئینہ گر مل گیا

نسبت کیا ہوئی ــــــ آپ کے حوالے سے پہچان ہونے کی خواہش مچلنے لگی ــــــ مرکزی مجلس امامِ اعظم میں کام کر رہا تھا تو تحریر و اشاعت کے اٹوٹ انگ رشتے کے سبب اس آرزو کو تقویت ملی ــــــ پھر میں نے بھی قلم تھامنے کی کوشش کی ــــــ لیکن ایک بلند قامت ہستی کے سامنے یہ ادّعا ــــــ ایک ذرّے کی آفتاب کے روبرو یہ مجال، ــــــ صرف اسی ایک آسرے پر، کہ

ع۔ ریاض اپنے تشخص کے لئے اتنا ہی کافی ہے

اور پھر ؎ اگر پہچان ہے کوئی تو یہ نسبت کی خوبی ہے
وگرنہ کیا مری اوقات، کیا نام و نسب میرا

(ریاض حسین چودھری)

میں نے کارِ تحریر کا آغاز آپ کی نگارشاتی تفصیل کو مرتب کرنے سے کیا ——— رفتہ رفتہ معلومات جمع کرتا رہا ——— اس مسافت کی کچھ داستان حضرت کے کرمناموں کے حوالے سے عرض کرتا ہوں، جب نگارشاتی تفصیل کے لئے عرض کیا تو جواباً تحریر فرمایا:

"تصنیفات اور مضامین کی مکمل فہرست تیار کرنے کے لئے بھی وقت چاہئے، جو سردست میسّر نہیں۔ انشاء اللہ جب بھی ممکن ہوا، ارسال کردی جائے گی۔"[1]

بعد ازاں آپ نے کچھ تفصیلات مرحمت فرمائیں، حسب الارشاد الفہیں مرتب کر کے ارسالِ خدمت کیا گیا۔ اپنے مصروف ترین وقت سے چند لمحے مجھ دیوانے کی دلجوئی کے لئے نکالے گئے ——— اور پھر محترم پروفیسر فیاض کاوش نے بھی ہمت بندھائی، کہ ———

"ایک خاص بات یہ ہے کہ خطوط کے جوابات نہایت مستعدی اور پابندی سے دیتے ہیں۔"[2]

چنانچہ مرسلہ فہرس ملاحظہ فرمانے پر ارشاد فرمایا: ———

"جو فہرست آپ نے ارسال فرمائی تھی، احقر نے وقت نکال کر ترمیم و اضافے کے بعد ایک مکمل فہرست قلم بند کردی ہے۔ جو اسی لفافے میں ارسال کر رہا ہوں۔ جن کتابوں کے آگے زیرِ تدوین لکھا ہے ان کے صرف فائل مکمل ہیں۔ ماسوائے نمبر ۴۹ کے کہ وہ واقعی زیرِ تدوین ہیں۔ اب چاہیے اُن کو حذف کردیں یا رہنے دیں۔ ادارۂ تحقیقاتِ امام احمد رضا، فقیر کے حالات پر ایک کتاب شائع کر رہا ہے جو آئندہ ماہ چھپ جائے گی۔ اِنشاء اللہ اس سے آپ کو بہت سی تفصیلات مل

---

[1] مکتوب محررہ ۳۰ر جولائی ۱۹۸۸ء از ٹھٹھہ بنام راقم

[2] محمد فیاض احمد کاوش، پروفیسر: مولانا مسعود احمد، ماہنامہ ضیائے حرم، لاہور، شمارہ نومبر ۱۹۸۱ء، ص ۵۵

جائیں گی۔ مگر تصانیف کی جو فہرست مرتب کی گئی۔ شاید اس میں اتنی کتابوں کا ذکر نہیں ———"[1]

حضرت مسعودِ ملت نے میرے ذوق و شوق کے پیشِ نظر اپنے معمولات سے قطع نظر اظہارِ شفقت فرمایا۔ چہ جائیکہ میری وجہ سے ان کا شاید حرج بھی ہوا، ایک ورکرنامے میں فرماتے ہیں: ———

"مرسلہ فہرست میں صرف مصنفات و مؤلفات اور تراجم کی تفصیلات ہیں آپ کے ذوق و شوق اور محبت و اخلاص کو دیکھ کر اب ایک جامع فہرست بھیج رہا ہوں۔ اس میں تصانیف، تالیفات اور تراجم کے علاوہ مقالات، مضامین، تقدیمات و تقاریظ، تبصرے اور مطبوعہ مکاتیب کی تفصیلات شامل ہیں ——— کچھ تفصیلات ۱۹۸۶ء تک جمع کی گئی تھیں پھر ضمیمہ نمبر ۱ تیار کیا گیا اور اب ضمیمہ نمبر ۲ اور نمبر ۳ تیار کر کے اس کے ساتھ لگایا ہے۔ آپ اس سارے مواد کو از سرِ نو باعتبار سنین مرتب کریں۔ ہر ایک عنوان کے لئے باب الگ رکھیں۔ کتاب مرتب کر کے اس کا عکس احقر کو بھیج دیں تاکہ ایک نظر دیکھ لوں ——— مختصراً فقیر اور فقیر کے خاندان کے لوگ شامل کرنے ہوں تو یہ کتابیں دیکھ لیں،

ضمیمہ تذکرہ مظہرِ مسعود، سیرتِ مجدد الف ثانی، ضمیمہ تعارف علمائے اہلِ سنت، شجرہ شریف، ماہ و انجم، فتاویٰ مسعودی، جہانِ مسعود، حیاتِ مظہری، بزمِ جاناں وغیرہ۔

——— اپنے علمی آثار سے متعلق جو مواد ارسال کر رہا ہوں اس کے ضمیموں میں جن مضامین پر سرخ روشنائی سے نشان لگا ہے ان کو تحقیقی مقالات کی فہرست میں شامل کریں۔"[2]

حسبُ الارشاد نئی تفصیلات ملنے پر اشاریۂ علمیہ از سرِ نو مرتب کر کے ارسالِ خدمت کر دیا ——— پہلے جی میں رہ رہ کے یہ خیال ضرور آتا تھا کہ حضرت صاحب جانے کیا خیال فرماتے

---

[1] مکتوب محررہ یکم ستمبر ۱۹۸۸ء از ٹھٹھہ بنام راقم

[2] مکتوب محررہ ۱۴ر ستمبر ۱۹۸۸ء از ٹھٹھہ بنام راقم

فرماتے ہوں گے کہ اس شخص کو اور کوئی کام نہیں۔ لیکن اس شفیق صدیق نے کرم فرمائی سے اس مبتدی کی رہنمائی فرمائی ــــــ ایک مکتوب میں رقم فرمایا:۔

"آپ جب کوئی مقالہ لکھیں تو مستند حوالوں سے ضرور اس کو آراستہ کریں۔ احتیاط سے قلم اٹھائیں اور جامعیت کو پیش نظر رکھیں۔ مقالہ لکھنے سے پہلے خاکہ ضرور بنا لیا کریں ــــــ"

آپ نے فقیر کی نگارشات پر مشتمل فہرست بڑی محنت سے مرتب کی ہے ــــــ جزاکم اللہ! ــــــ یہ کام بھی ہونا تھا جو آپ اس طرف متوجہ ہوگئے۔ مولیٰ تعالیٰ اس محنت کا صلہ عطا فرمائے۔ آمین!" [1]

بعد ازاں پھر ہدایت فرمائی کہ فہرست کو یوں مرتب کیا جائے:۔

۱۔ تصنیفات و تالیفات۔
۲۔ مقالات و مضامین۔
۳۔ مقدمے اور تبصرے وغیرہ

تقریباً تمام تفصیلات آگئی ہیں۔ ایک دو کا اضافہ کردیا گیا ہے۔ مرسلہ فہرست میں جو مقالات کتب و رسائل کی صورت میں شائع ہوئے اُن کو نشان زد کردیا ہے۔" [2]

حسب الہدایت پھر اس فہرست پر کام کیا ــــــ بعد ازاں اس میں سے حضرت مسعود ملت کے اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ پر کئے گئے علمی کام کی الگ سے فہرس مرتب کی ــــــ اور یہ فہرس حضرت صاحب ہی کے مقالہ "امام احمد رضا اور عالمی جامعات" کے ساتھ منسلک کرنے کے لئے صادق آباد رضا انٹرنیشنل اکیڈمی کو روانہ کردی، کہ محمد عبداللہ عسکری صاحب محترم خلیل احمد رانا آف خانیوال کے توسط صدیق ثانی صاحب سے یہ مقالہ کتابت کروا رہے تھے۔ محمد عبداللہ عسکری صاحب نے حضرت مسعود ملت کی جناب میں وہ فہرس ارسال کی تو

[1] مکتوب محررہ ۶ اکتوبر ۱۹۸۸ء از ٹھٹھہ بنام راقم
[2] 〃 〃 ۹ نومبر ۱۹۸۸ء 〃 〃 〃

ارشاد فرمایا:۔

"محترم مولانا محمد عبداللہ عسکری صاحب نے آثارِ علیہ کا مسودہ بھیجا تھا، ہنوز اس میں کچھ اضافے کرنے ہیں۔ ۵ صفحات کا ضمیمہ منسلک کر رہا ہوں، اصل مسودے میں اس کے مطابق ترمیم و اضافہ کرلیں۔ تراجم کا حصّہ تصنیف کے بعد رکھیں۔ مکاتیب کی تفصیلات خارج کردیں کیونکہ یہ تو بہت ہیں، آپ نے چند کا ذکر کیا ہے، آپ مسودہ براہِ راست جناب خلیل احمد رانا صاحب کو بھیج دیں۔" [1]

پھر چند ایک نگارشات کے متعلق استفسار کیا تو یوں اظہارِ شفقت فرمایا:۔

"ماشاء اللہ آپ فقیر کی نگارشات سے اتنے باخبر ہیں کہ خود فقیر بھی اتنا باخبر نہیں۔ گویا کہ آپ نے فقیر پر تخصص حاصل کرلیا ہے۔ جزاکم اللہ! آپ فقیر کے لئے جو درد اور محبت رکھتے ہیں۔ مولائے کریم اس کی جزا عطا فرمائے۔ آمین!" [2]

یہ شرفِ قبولیت، یہ اندازِ پزیرائی، یہ طرزِ حوصلہ افزائی، کسی اعزاز سے کم نہ تھا ــــــ اس دوران میں نے حضرت مسعود ملت کی جناب میں چند درج ذیل موضوعات پہ لکھنے کے لئے استدعا کی:۔

۱۔ خواتین کے موضوع پر ــــ
۲۔ صلوٰۃ و سلام پر ــــ
۳۔ آج کے طالب علموں کے رجحانات پر۔

آپ نے فرمایا جب مولا تعالیٰ کو منظور ہوا، اس موضوع پر لکھ دیا جائے گا۔ اسی اثنا میں میں نے حضرت مسعود ملت کی توجہات کے سبب اُن کی جو جو نگارشات میری نظر سے گزریں، ۱۳ رجب المرجب ۱۴۰۹ھ / ۱۹ فروری ۱۹۸۹ء کو ان کا ایک حاصلِ مطالعہ بعنوان "افاضاتِ مسعودی" کے نام سے مرتب کیا۔ اس سعیٔ خاکسار کو بھی از راہِ لطف و عنایت قبول فرما لیا گیا

[1] مکتوب محررہ ۱۸ اگست ۱۹۸۹ء از ٹھٹھہ بنام راقم
[2] 〃 〃 ۱۵ دسمبر ۱۹۸۹ء از سکھر بنام راقم

ازاں بعد آپ کی ہدایات کی روشنی میں ایک مقالہ "کنز الایمان ارباب علم و دانش کی نظر میں" ۵ صفر المظفر ۱۴۱۰ھ / ۷ ستمبر ۱۹۸۹ء میں مکمل کیا۔ اس کا کچھ حصّہ سالنامہ معارفِ رضا کراچی کے شمارہ ستمبر ۱۹۸۹ء میں شائع ہو چکا ہے۔

اس دوران میں نے ایک اور مقالہ مرتب کیا جو بالخصوص ان مندرجہ ذیل موضوعات کے حوالے سے ترتیب دیا جو اعلےٰ حضرت علیہ الرحمہ کے لئے مختص رکھتے ہیں :۔

۱۔ اعلےٰ حضرت کی شاعری۔

۲۔ اعلیٰ حضرت کی فقاہت۔

۳۔ ترجمۂ قرآن ـــــ کنز الایمان شریف

۴۔ اعلیٰ حضرت کی علوم جدیدہ و قدیمہ پر دسترس و مہارت

حضرت مسعودِ ملّت نے رضویات پر اس حوالے سے جو کام کیا ـــــ ان شذرات کو "امام احمد رضا اور حضرت مسعودِ ملّت" کے عنوان سے ۸ شعبان المعظم ۱۴۱۰ھ / ۶ مارچ ۱۹۹۰ء کو مکمل کرکے ارسالِ خدمت کیا۔ ملاحظہ فرمانے پر ارشاد ہوا،

"آپ نے فقیر کے لئے بڑی محنت کی، مولیٰ تعالےٰ اس کا اجر عطا فرمائے آمین!
ـــــ آر۔ بی مظہری، جہانِ مسعود کے بعد فقیر کے حالات پر ایک اور کتاب
لکھ رہی ہیں۔ جس میں دیگر قلم کاروں کی بھی نگارشات ہوں گی۔ یہ مقالہ بھی
اسی میں شامل کرادیا جائے گا، انشاء اللہ! ـــــ آپ نے افاضات کے
نام سے جو مجموعہ مرتب کیا تھا، اس کی کاپی بھی ارسال کردیں ـــــ مرسلہ
مقالے کا جو تھا حصّہ ذرا تشنہ ہے، وہ بعض مقالات اور پیش لفظ کی روشنی میں
مکمل کیا جا سکتا ہے"۔ [1]

حسبِ ہدایت امام احمد رضا علیہ الرحمہ کی علوم جدیدہ و قدیمہ پر دسترس و مہارت کے بارے میں حضرت مسعودِ ملّت کے مزید شذرات تلاش کرکے مقالہ مذکورہ کی کمی کو پورا کیا گیا۔

---

[1] مکتوب محررہ ۲۰ مارچ ۱۹۹۰ء از سکھر بنام راقم

ایک دن اس خاکسار کو بیٹھے بیٹھے خیال آیا کہ چند موضوعات لکھنے کے بارے میں حضرت مسعودِ ملّت کے حضور میں عرض گزاری تھی ـــــ جس پر آپ نے صاد بھی فرما دیا تھا لیکن شاید ان کی عدیم الفرصتی کی وجہ سے یہ آرزو پوری نہ ہوسکے۔ اس لئے کیوں نہ حضرتِ ملّت کی نگارشات سے مطلوبہ عنوانات کے تحت شذرات جمع کرکے مقالہ کی شکل دے دی جائے ـــــ لہٰذا اپنے تئیں ان موضوعات پر حضرت مسعودِ ملّت کے شذرات مرتب کرکے ارسالِ خدمت کردیئے ـــــ خواتین کے موضوع پر ایک مقالہ "رنگِ کائنات" کے نام سے مرتب کیا، کہ ـــــ

ع۔ وجودِ زن سے ہے کائنات میں رنگ

لیکن جب شذرات کا یہ مجموعہ حضرت صاحب کی نظر سے گزرا تو آپ نے نوک پلک سنوارنے کے بعد "رنگِ کائنات" سے "رونقِ حیات" میں بدل دیا ـــــ یہ مقالہ ۵ شوال المکرم ۱۴۱۰ھ یکم مئی ۱۹۹۰ء کو مکمل ہوا ـــــ یہ مقالہ رضا انٹرنیشنل اکیڈمی، صادق آباد شائع کرے گی۔

"صلوٰۃ و سلام" کے موضوع پر بھی حضرت مسعودِ ملّت کو لکھنے کے لئے عرض کیا تھا، کہ سیرتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر آپ نے کئی حوالوں سے لکھا ہے لیکن ایک موضوع یہ بھی ہے جو بالخصوص اہلِ محبت و اہلِ دل کے لئے عشقِ رسول کے حوالے سے کلیدی حیثیت رکھتا ہے ـــــ بہرحال "اللہ کی سنت" کے عنوان سے مؤلف کتبِ مسعود آب سے شذرات مجموعہ کئے گئے ـــــ یہ تحریر ۲۸ شوال المکرم ۱۴۱۰ھ / ۲۴ مئی ۱۹۹۰ء کو پایۂ تکمیل تک پہنچی ـــــ

اس کے ساتھ ساتھ طالب علم حضرات کے لئے بھی ایک مقالہ کا تقاضا کیا گیا تھا ـــــ کہ ماضی قریب میں طالب علم اور مدرّس کے درمیان تعلق کتنا پاکیزہ، پائیدار اور مستحکم ہوا کرتا تھا۔ اور استاد کیونکر اپنے متعلمین کی سیرتیں سنوارا کرتا تھا۔ اور ایک استاد کی ذات پورے معاشرے کی سمت کیونکر متعین کرسکتی ہے ـــــ اس کے ساتھ ساتھ آج کے شاگرد اور استاد میں تعلق کی نوعیت کیا ہے؟ ـــــ اس نازک موضوع پر بھی حضرت مسعودِ ملّت نے لکھنے کا ارادہ ظاہر فرمایا تھا ـــــ بہرحال "کل کے معمار" کے عنوان سے ۶ ذیقعدہ ۱۴۱۰ھ / ۳۱ مئی ۱۹۹۰ء کو یہ بھی تکمیل سے ہمکنار ہوا۔ اس کے ساتھ ہی حضرت فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ پر بھی

شذراتِ مسعود مآب" "مراد رسول" کے عنوان سے ۱۲ ذیقعدہ ۱۴۱۱ھ / ۲ جون ۱۹۹۱ء کو مکمل کئے ——— انشاء اللہ یہ مقالہ بھی رضا انٹرنیشنل اکیڈمی، صادق آباد شائع کرے گی ———

اس سفر کے دوران حضرت مسعودِ ملت نے فرمایا:۔

"فقیر نے اپنے حالات سنہ وار نوٹ کئے ہیں، ان کو آپ مرتب کرلیں اور اس کے ساتھ اپنے نوشتہ آثارِ علیہ لگادیں تو ایک مختصر کتاب بن جائے گی پھر یہ کراچی سے شائع کرادی جائے گی، انشاء اللہ!" [۱]

آپ کی ایک تحقیقی کتاب "تنقیدات و تعاقبات امام احمد رضا" ہنوز غیر مطبوعہ ہے اس کا پہلے "کلام الامام" نام تھا ——— سب سے پہلے اس کی اشاعت کا بیڑا مرکزی مجلس رضا لاہور نے اٹھایا ——— اس کے سقوط سبب اس کی اشاعت ممکن نہ ہوسکی ——— ادارہ تحقیقاتِ امام احمد رضا، کراچی نے اس کی اشاعت کا بیڑا اٹھایا ہے ——— کہ اس ادارے کے قیام کا مقصدِ وحید ہی اشاعت و فروغِ رضویات ہے ——— کچھ عرصہ بعد جب آپ نے سنہ وار حالات رقم فرماکر راقم کو ارسال فرمائے تو فرمایا:۔

"حسبِ خواہش سنہ وار حالات ارسال کر رہا ہوں ——— جہانِ مسعود آپ کے پاس ہوگی۔ اس سے کچھ مواد اخذ کرکے شامل کرنا چاہیں تو اجازت ہے مگر پہلے دکھالیں پھر شامل کریں ——— کتاب کا خاکہ بنادیا ہے اس کے مطابق مرتب کریں ——— کاوش صاحب کے مضمون اور دوسرے پروفیسر صاحبان کی نگارشات و خطوط سے صرف ضروری اقتباسات شامل کریں ——— آثارِ علیہ کے آخر میں کچھ تفصیلات اور ضمیمے شامل کریں ——— آثارِ علیہ کے آخر میں کچھ تفصیلات اور ضمیمے شامل ہیں۔ ان کی روشنی میں آثارِ علیہ مکمل کریں ——— ماہ و سال کو اپنے طور پر دوبارہ لکھ لیں اور کتابت کا انداز بھی رکھیں ——— آثارِ علیہ کے لئے نمونۂ کتابت منسلک کردیا ہے ——— اطمینان

---

[۱] مکتوب محررہ یکم مئی ۱۹۹۱ء از سکھر بنام راقم

سے کتاب مکمل کریں، جلدی نہیں۔ پھر مسودہ دکھاکر کتابت کرالیں حیدرآباد یا کراچی سے شائع کردیا جائے گا" [۱]

منزل بہ منزل کو مکمل کرکے قارئین کرام کی خدمت میں پیش کیا جارہا ہے۔ اس میں آثارِ علیہ کی مکمل ترین تفصیلات مہیا کی گئی ہیں۔ یہ تفصیلات ۱۹۵۰ء سے ستمبر ۱۹۹۱ء کے ۴۲ سالہ نگارشاتی سفر پر محیط ہیں۔ حتیٰ کہ حضرت صاحب کی نگرانی میں لکھے جانے والے مقالات و تراجم کی تفصیل بھی دی گئی ہے ——— منزل بہ منزل ——— سیرتِ مسعودِ ملت پر ایک اہم اضافہ ہے۔ سیرتِ مسعود کے حوالے سے بہت کچھ لکھا جانا باقی ہے۔ لیکن الحمدللہ! اس ضمن میں پیش رفت شروع ہوچکی ہے۔ پروفیسر فیاض کاوش صاحب نے ایک جگہ لکھا ہے:۔

"ڈاکٹر صاحب کی روزمرہ زندگی میں ایسے محیر العقول واقعات دیکھنے میں آتے ہیں جو قرونِ اولیٰ کے مسلمانوں کا طرۂ امتیاز رہے ہیں ——— بلا مبالغہ ڈاکٹر صاحب سے مل کر اسلاف کی یاد تازہ ہوجاتی ہے ——— اُن کی پُرکشش شخصیت سے کوئی متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا" ——— [۲]

میں نے پروفیسر کاوش صاحب کو لکھا کہ "روزمرہ زندگی میں جن محیر العقول واقعات کی طرف آپ نے اشارہ کیا ہے ——— ان واقعات کو مجموعہ کیا جائے ——— وہ واقعات جو آپ کے مشاہدہ میں آئے ——— جو رفقائے تدریس کے مشاہدہ میں آئے ——— دیگر ارادت مندوں کے مشاہدہ میں آئے، ان سب کو مجموعہ کرکے سیرتِ مسعود کے خوارق پر مشتمل باب پیش کیا جاسکتا ہے ——— آپ ہی اس سلسلے میں پیش رفت فرمائیں" ——— امید ہے کہ وہ اپنے صادق جذبوں اور بے پناہ محبتِ مسعود مآب کے طفیل اس کارِ خیر کے لئے اپنی توانائیاں صرف کردیں گے ——— اسی طرح سے برادرِ طریقت محترم محمد یونس بازی صاحب کا بھی حضرت مسعود مآب کے بارے میں کچھ لکھنے کا ارادہ ہے" [۳] ——— محترمہ آر۔ بی

---

[۱] مکتوب محررہ ۵ جون ۱۹۹۱ء از سکھر بنام راقم

[۲] فیاض احمد خاں کاوش، پروفیسر: مولانا محمد مسعود احمد، ماہنامہ ضیائے حرم، لاہور شمارہ نومبر ۱۹۷۱ء ص ۵

[۳] مکتوب حضرت مسعود ملت بنام راقم محررہ ۲۶ اگست ۱۹۹۰ء از سکھر

مظہری صاحبہ "جہانِ مسعود" ۱۹۸۵ء میں پیش فرما چکی ہیں ــــــ بسیط سوانح مسعود مآب پر کام ہو رہا ہے جس کا عنوان "آئینۂ ایام" ہوگا ــــــ چیدہ چیدہ حالات چند متعلقین نے حضرت ہی کی چند کتابوں کے آغاز میں لکھے ہیں ــــــ مکاتیب جو مختلف شہروں، ملکوں سے آپ کے نام آتے ہیں ــــــ ان پر کام شروع ہو چکا ہے ــــــ ۱۹۸۵ء میں محترمہ شاہجہان بیگم نے "ڈاکٹر محمد مسعود احمد کے نام ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان کے مطبوعہ خطوط" پر کام کیا تھا ــــــ مکاتیب پر ہی دو اور اہلِ قلم مصروف کار ہیں ــــــ ملک محمد انور ایوب رضا ملتان میں اور مولانا محمد مرید احمد چشتی صاحب پنڈ دادن خان میں ــــــ ناچیز کو بھی اس سلسلہ کا ایک حصہ تفویض کیا گیا ہے جو کہ "چوہدری عبدالعزیز کے خطوط بنام پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد" کے عنوان سے ترتیب پائے گا۔ انشاء اللہ العزیز "مکاتیب مسعودی" کے عنوان سے حضرت مسعود مآب کے خطوط کو علامہ اختر شاہجہان پوری صاحب مرتب کر رہے ہیں ــــــ اس کے ساتھ ساتھ تزکِ مسعودی کی کمی بھی کھٹکتی تھی ــــــ لیکن ناچیز کے اصرار پر سرکار نے کرم فرمایا اور اس بہم گذارش پر صاد فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا :-

"تزکِ مسعودی کا آغاز کر دیا ہے اور اس طرح کہ جہانِ مسعود جلد دوم (جس کا نام آئینۂ جمال یا جمالِ مسعود ہوگا) میں ایک باب محسنین و محسنات ہے، اس باب کی تیاری فقیر کے علاوہ کوئی نہیں کر سکتا۔ اس لئے یادداشتیں قلمبند کرنا شروع کر دی ہیں مگر اسی باب سے متعلق ــــــ" [۱]

لیکن اس ضمن میں حضرت صاحب کے متعلقین و متوسلین کی توجہ کی اشد ضرورت ہے

بہرحال اس سلسلہ کو یوں بھی بڑھایا جا سکتا ہے :-

(۱) حضرت مسعودِ ملت قرابت داروں کی نظر میں
۲۔ حضرت مسعودِ ملت اہلِ خانہ کی نظر میں
۳۔ حضرت مسعودِ ملت اور صاحبزادہ ابوالسرور صاحب
۴۔ حضرت مسعودِ ملت ارادت مندوں کی نظر میں
۵۔ حضرت مسعودِ ملت اور ان کے رفقاء

۶۔ حضرت مسعودِ ملت اور ان کے خلفاء
۷۔ حضرت مسعودِ ملت اور ان کے تلامذہ
۸۔ حضرت مسعودِ ملت اور ان کے برادرانِ طریقت
۹۔ حضرت مسعودِ ملت اور اہلِ قلم۔
۱۰۔ حضرت مسعودِ ملت اور مشائخ کرام
۱۱۔ حضرت مسعودِ ملت اور ملکی اسکالرز
۱۲۔ حضرت مسعودِ ملت اور غیر ملکی اسکالرز
۱۳۔ حضرت مسعودِ ملت اپنے مکتوبات کی روشنی میں
۱۴۔ حضرت مسعودِ ملت کے افکار و خیالات
۱۵۔ مکتوباتِ مسعودی کا اشاریہ۔
۱۶۔ حضرت مسعودِ ملت کے نام اعزاء کے خطوط
۱۷۔ حضرت مسعودِ ملت کے نام رفقاء کے خطوط
۱۸۔ حضرت مسعودِ ملت اور ان کے اکابر
۱۹۔ حضرت مسعودِ ملت اور ان کے اساتذہ
۲۰۔ حضرت مسعودِ ملت کے نام ملکی اہلِ قلم کے خطوط
۲۱۔ حضرت مسعودِ ملت کے نام غیر ملکی اہلِ قلم کے خطوط
۲۲۔ حضرت مسعودِ ملت اور تبلیغ و ارشاد
۲۳۔ حضرت مسعودِ ملت اور دنیائے صحافت
۲۴۔ حضرت مسعودِ ملت اور ادبی سرگرمیاں
۲۵۔ حضرتِ مسعودِ ملت اور تعلیم و تدریس
۲۶۔ حضرت مسعودِ ملت کے خوارق و کرامات
۲۷۔ اسفارِ حضرت مسعودِ ملت۔
۲۸۔ حضرت مسعودِ ملت اور عالمِ اسلام

۲۹۔ حضرت مسعودِ ملّت اور سیاست
۳۰۔ حضرت مسعودِ ملّت اور خواتین
۳۱۔ حضرت مسعودِ ملّت کی ہمہ گیر شخصیت

ملکی رسائل و مجلّات کو حضرت مسعودِ ملّت نمبر شائع کرنا چاہئیں ——

حضرت مسعودِ ملّت کی شخصیت اس قدر پہلودار ہے کہ ہر آن ایک نیا جلوہ دکھائی دیتا ہے۔ قدم قدم پر انوار بکھرے پڑے ہیں، کوئی ہے جو انھیں سمیٹ لے۔ منزل بہ منزل کی ترتیب میں صحتِ متن کا بخوبی خیال رکھا گیا ہے، پھر بھی اگر کوئی کوتاہی سرزد ہو گئی ہو تو بندہ کو اس طرف توجہ دلائی جائے تاکہ کسی اگلی اشاعت میں اس کا ازالہ کیا جاسکے۔ میں امید کرتا ہوں کہ ناچیز کی یہ ادنیٰ سی کوشش حضرت مسعودِ ملّت کے متعلقین اور مریدین و معتقدین کے لئے خصوصاً اور جملہ اہلِ علم کے لئے عموماً مفید اور معلوماتی ثابت ہوگی۔ اِن شاء اللہ العزیز!

مولیٰ تعالےٰ کے حضور دست بستہ دعا ہے کہ اپنے حبیب پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تصدق اِن مساعی کو قبول و منظور فرمائے۔ آمین بجاہ سیّد المرسلین والحمد للہ ربّ العالمین!

خاکپائے صاحب دلان
محمّد عبد الستّار طاہر
پیر کالونی —— والٹن
لاہور کینٹ

۹ صفر المظفر ۱۴۱۲ھ
۳۱ اگست ۱۹۹۱ء
جمعتہ المبارک!

تأثرات

۱۔ پروفیسر فیاض احمد خاں کاوش
صدر شعبۂ اردو، ایس اے ایل گورنمنٹ ڈگری کالج
میرپور خاص (سندھ)

۲۔ ڈاکٹر اختر بستوری
گورکھپور یونیورسٹی۔ گورکھپور۔ بھارت

۳۔ بدر القادری
المجمع الاسلامی —— ہالینڈ

۴۔ محمّد ظہور اللہ نوری
رضا لائبریری —— اوکاڑہ کینٹ

پروفیسر فیاض احمد خاں کاوش

صدر شعبۂ اردو

شاہ عبداللطیف گورنمنٹ ڈگری کالج۔ میرپور خاص (سندھ)

"مولانا محمد مسعود احمد کی صحبت میں قرونِ اولیٰ کی یاد تازہ ہوگئی" ـــــــ مولانا محمد سندھی (اے ڈی، آئی، ایس) جوش و مستی میں کہے جا رہے تھے ـــــ شاہ عبداللطیف گورنمنٹ کالج میرپور خاص کے پرنسپل آفس میں موجود پروفیسر صاحبان حیرت و استعجاب سے یہ الفاظ سن رہے تھے ـــــ "بخدا ہم تو اب مسلمان ہوئے ہیں" کہنے والے خود درویش صفت آدمی ہیں ان کے جوشِ عقیدت میں ڈوبے ہوئے بیان سے مجھے تو کچھ بھی تعجب نہ ہوا کیوں کہ میں اس سے پہلے ہی مشاہدہ کر چکا تھا کہ ٹنڈو محمد خاں میں گورنمنٹ کالج کا ماحول بے حد خراب تھا، کالج کے ہاسٹل کا بڑا کمرہ جو شراب خانہ بنا ہوا تھا، استادِ محترم مولانا محمد مسعود احمد کے نورانی اثرات سے وہ مسجد میں تبدیل ہوگیا، ساقی اب اذان دیا کرتا تھا اور جب حضرت کا یہاں تبادلہ ہوا تو اس سے پہلے جو طلبہ لسانی و صوبائی تعصب میں بدمست رہا کرتے تھے، اب ڈاکٹر صاحب کی بے پناہ شفقت و محبت کے اثر سے اپنی آنکھوں میں آنسوؤں کا معصوم نذرانہ لئے کھڑے تھے۔

آپ صلہ رحمی کے لئے ہر وقت مستعد رہتے ہیں، لڑنا جھگڑنا ان کے مسلک میں نہیں، موصوف کی زندگی تو اس شعر کی تفسیر ہے:۔

آسائشِ دو گیتی تفسیر ایں دو حرف است
با دوستاں مروّت، با دشمناں مدارا

وہ اپنے دشمن کو محبت کی تلوار سے شکار کرتے ہیں، ان کا مسلک، مسلکِ محبت ہے اس لئے اپنے بدخواہوں کو بھی دعائیں دیتے ہیں، مخالفین کے بھی خیرخواہ رہتے ہیں، اس

منزل تک پہنچنے کے لئے ڈاکٹر صاحب پر پے درپے حادثات گزرے ہیں، غم و الم ہی نے ان کے اخلاق و کردار کی حنابندی کی ہے۔

ڈاکٹر صاحب کی روزمرہ کی زندگی میں ایسے محیر العقول واقعات دیکھنے میں آتے ہیں جو قرونِ اولیٰ کے مسلمانوں کا طرّۂ امتیاز رہے ہیں، بلا مبالغہ ڈاکٹر صاحب سے مل کر اسلاف کی یاد تازہ ہوجاتی ہے۔ ان کی پرکشش شخصیت سے کوئی متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا، ان کا دل محبت و شفقت کے امنڈتے ہوئے جذبات کا بحرِ ناپیدا کنار ہے، ان کا سینہ انوار و تجلیات کا خزینہ ہے، آپ کی نورانی تربیت سے نہ جانے کتنے بھٹکے ہوئے انسان راہِ راست پر آسکے، اور آپ کی روحانی اثرات سے نہ جانے کتنے تاریک دل نورِ ایمانی سے جگمگانے لگے، بلاشبہ اس گئے گزرے زمانے میں ڈاکٹر صاحب کی ہمہ گیر شخصیت ایک ایسے "**مینارۂ نور**" کی حیثیت رکھتی ہے جس کی روشنی میں علم و عرفان میں ہم آہنگی پیدا کرکے منزلِ مراد حاصل کی جاسکتی ہے۔"

(ماہنامہ ضیائے حرم لاہور۔ شمارہ نومبر ١٩٧٦ء / ذوالقعدہ ١٣٩٦ھ۔ ص ٥٣ تا ٥٨)

ڈاکٹر اختر البستوی

شعبۂ اردو گورکھپور یونیورسٹی۔ گورکھپور۔ یو۔ پی (بھارت)

آپ کی شخصیت عالمِ اسلام اور دنیائے ادبِ اردو، دونوں کے لئے باعثِ تکریم ہے۔ کیونکہ آپ نے اپنے قلم سے صالح اسلامی عقائد کی تبلیغ کے لئے بھی گراں قدر خدمت انجام دی ہے اور اردو کے تنقیدی ادب کے دامن کو بھی بے بہا تحریروں کے جواہر پاروں سے بھر دیا ہے۔ خاص طور پر امام احمد رضا علیہ الرحمہ کی علمی، دینی اور شعری خدماتِ جلیلہ کے متعلق جو تحقیقی، تنقیدی اور تشریحی کام آپ نے کیا ہے اور جس طرح ان کے فکر و فن کی بلندیوں سے اردو داں عوام کو روشناس کرانے کی انتہائی کامیاب مستحسن کوشش کی ہے۔ اسے اہلِ اسلام اور اہلِ اردو کبھی فراموش نہیں کرسکتے۔ آپ اپنے دین اور اپنی زبان کے ادب کے ایسے بلند پایہ خادم ہیں کہ بےشمار لوگوں کے مخدوم بن گئے ہیں۔" (مکتوب بنام پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد، محررہ ٢٦ دسمبر ١٩٨٩ء)

بدر القادری

الجمع الاسلامی ــــــ ہالینڈ

"(پروفیسر صاحب) دورِ حاضر میں السواد الاعظم اہلِ سُنّت وجماعت کے برسرِپیکار لشکرِ جرّار کے ہراول دستوں میں ہیں ــــــ ان کی شب و روز کی محنتِ شاقّہ اور جاں سپاریوں نے سُنیّت کے رُخِ زیبا پر نصف صدی سے پڑی ہوئی گرد کو دھو ڈالا ہے۔

حوصلے اُن کے بلند، اُن کے عزائم عظیم
لرزہ بر اندام ہے نام سے اُن کے غنیم

(بدرؔ)"

(مکتوب بنام محمد عبد اللہ عسکری رضوی، صادق آباد، محرّرہ ۸ر جنوری ۱۹۸۹ء)

محمد ظہور اللہ نوری

ایم۔ اے علومِ اسلامیہ فاضل عربی مستند درس نظامی
اوکاڑہ کینٹ

"پروفیسر صاحب رئیس التحریر و التحقیق ہیں۔ ان کے قلم سے حق کے ما سوا کچھ نہیں ٹپکتا۔ اللہ عزّ و جل اپنے پیارے محبوب کی زلفوں کے صدقے پروفیسر صاحب کے علم و فضل خصوصاً عمر میں اضافہ فرمائے۔"

(مکتوب بنام محمد عبد الستار طاہر، لاہور، محرّرہ ۱۱ر جولائی ۱۹۸۹ء)

ماہ و سال

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سنہ ۱۹۲۰ء

- سنہ ۱۹۲۰ء کے قریب حضرت مسعودِ ملت کے نانا مرحوم شیر اسلام سیّد واحد علی شاہ علیہ الرحمہ نے یہ پیش گوئی فرمائی کہ ان کی بیٹی کے ہاں ایک فرزند تولد ہوگا جو عالمِ اسلام میں نام پیدا کرے گا ——— وہ بیٹی پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد کی والدہ ماجدہ تھیں۔

سنہ ۱۹۳۰ء

- سنہ ۱۳۴۸ھ مطابق سنہ ۱۹۳۰ء مسجد فتح پوری، دہلی کے نزدیکی محلّے میں ولادت ہوئی۔

سنہ ۱۹۳۴ء / ۱۹۴۷ء

- والدِ ماجد حضرت مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ نقشبندی مجدّدی شاہی امام مسجد فتحپوری دہلی کے زیرِ سایہ ترتیب و کفالت ہوئی۔

سنہ ۱۹۳۸ء

- مفتی اعظم حضرت شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ کی زیرِ نگرانی قرآنِ حکیم ختم کیا۔

سنہ ۱۹۴۰ء / ۱۹۴۴ء

- ۱۳؍ شوال سنہ ۱۳۵۹ھ / سنہ ۱۹۴۰ء میں مدرسہ عالیہ عربیہ مسجد جامع فتحپوری، دہلی میں داخلہ لیا اور سنہ ۱۹۴۴ء تک پانچ برس علوم و فنونِ عربیہ کی تحصیل کی۔ اسی کے ساتھ مفتی اعظم علیہ الرحمہ سے بھی علومِ عربیہ اور فارسیہ کی تحصیل کرتے رہے۔

سنہ ۱۹۴۲ء

- برادرِ بزرگ مولانا محمد منظور احمد علیہ الرحمہ کا عالمِ جوانی میں وصال ہوا۔

سنہ ۱۹۴۳ء

- مسلم لیگ کے دہلی سیشن منعقدہ سنہ ۱۹۴۳ء بیرون اجمیری گیٹ، نئی دہلی میں شرکت کی۔ جس کی صدارت قائداعظم محمد علی جناح کر رہے تھے۔

سنہ ۱۹۴۵ء

- سنہ ۱۳۶۵ھ / سنہ ۱۹۴۵ء میں اورینٹل کالج مسجد فتح پوری، دہلی میں داخلہ لیا اور علوم و فنونِ فارسیہ تحصیل کر کے فاضل فارسی کے نصاب کی تکمیل کی اور مشرقی پنجاب یونیورسٹی شملہ سے امتحان پاس کیا۔

سنہ ۱۹۴۷ء

- والدہ ماجدہ سیّدہ عائشہ بیگم علیہا الرحمہ کا ۲۹؍ رجب المرجب مطابق ۱۹؍ جون سنہ ۱۹۴۷ء کو دہلی میں وصال ہوا۔
- ۶؍ جون سنہ ۱۹۴۷ء کو تقسیم ہند کا اعلان کیا گیا۔
- ۲۷؍ رمضان المبارک مطابق ۱۴؍ اگست سنہ ۱۹۴۷ء پاکستان کی آزادی اور ۱۵؍ اگست سنہ ۱۹۴۷ء کو ہندوستان کی آزادی کا اعلان کیا گیا۔
- ۶؍ ستمبر سنہ ۱۹۴۷ء کو دہلی میں مسلم کُش فسادات کا آغاز ہوا اور قیامتِ صغریٰ برپا ہوئی مسجد فتح پوری، دہلی میں ۶؍ ستمبر کو نماز جمعہ کے بعد پہلا بم پھٹا۔

سنہ ۱۹۴۸ء

- ادارۂ شرقیہ، جامع مسجد دہلی میں سنہ ۱۳۶۸ھ / سنہ ۱۹۴۸ء میں داخلہ لیا اور چند ماہ پڑھا۔
- مشرقی پنجاب یونیورسٹی، شملہ سے فاضل فارسی کا امتحان پاس کیا۔
- جولائی سنہ ۱۹۴۸ء میں دہلی سے حیدرآباد روانہ ہوئے۔ جہاں عمّہ محترمہ کے ہاں سنہ ۱۹۴۸ء سے سنہ ۱۹۵۸ء تک مستقل قیام کیا۔ اور حیدرآباد ہی میں مستقل سکونت اختیار کی۔
- سنہ ۱۹۴۸ء اور سنہ ۱۹۵۸ء کا درمیانی عرصہ عمّہ محترمہ حمیدہ بانو علیہا الرحمہ (حیدرآباد) اور ہمشیرہ محترمہ فاطمہ بیگم کی خصوصی شفقت و کفالت میں بسر ہوا۔

سنہ ۱۹۴۹ء

- برادرِ بزرگ مولانا محمد منظور احمد علیہ الرحمہ کا سنہ ۱۳۶۹ھ / ۲۸؍ مئی سنہ ۱۹۴۹ء حیدرآباد (سندھ) میں وصال ہوا۔

سنہ ۱۹۵۱ء

- پنجاب یونیورسٹی، لاہور سے سنہ ۱۳۷۱ھ / سنہ ۱۹۵۱ء میں میٹرک کا امتحان پاس کیا۔

● لیوپولڈ اسد کی انگریزی کتاب کے بعض ابواب کا "اسلام دوراہے پر" کے نام سے اردو میں ترجمہ کیا۔

۱۹۵۲ء

● کریسنٹ کمرشل انسٹی ٹیوٹ، حیدرآباد سندھ سے ٹائپنگ کا کورس مکمل کرکے ڈپلوما حاصل کیا

۱۹۵۳ء

● پنجاب یونیورسٹی لاہور سے ۱۳۷۳ھ / ۱۹۵۳ء میں فاضل اردو کا امتحان پاس کیا۔

● پنجاب یونیورسٹی لاہور سے انٹرمیڈیٹ کا امتحان پاس کیا۔

● ۱۹۵۳ء میں شیخ الاسلام مفتی اعظم ہند شاہ محمد مظہر اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے پیش گوئی فرمائی کہ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد اپنے تمام بھائیوں سے سبقت لے جائیں گے اور اپنے اجداد کرام کا نمونہ ثابت ہوں گے۔

۱۹۵۴ء

● مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ نے اپنا سیاہ رنگ کا جبّہ شریف مرحمت فرمایا اور خاص خاندانی عملیات اور حصن حصین کی اجازت عنایت فرمائی۔

۱۹۵۶ء

● پنجاب یونیورسٹی، لاہور سے ۱۳۷۶ھ / ۱۹۵۶ء میں بی اے کا امتحان پاس کیا۔

● لاہور میں بزم مظہریہ کی بنیاد رکھی۔ جس کی سرپرستی میں پہلی بار داتا دربار میں محفل میلاد النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ۸ نومبر ۱۹۵۶ء کو منعقد کی، جس میں اکابر مشائخ و علماء اہل سنت شریک ہوئے۔

● سندھ یونیورسٹی حیدرآباد (سندھ) میں شعبۂ اردو میں ایم اے میں داخلہ لیا۔

● خصوصی ترتیب زیر سایہ حضرت الحاج پروفیسر ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خاں صاحب نقشبندی مدظلہ العالی (صدر شعبۂ اردو، سندھ یونیورسٹی) ۱۹۵۶ء ——— ۱۹۵۸ء

● سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ میں اپنے والد ماجد مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ کی دست حق پرست پر بیعت کی۔

● اردو شاعر ولی دکنی اور انگریزی شاعر چاسر کی شاعری کے تقابلی جائزے پر ایک مفصل و مبسوط مقالہ مقابلۂ مضمون نگاری میں پیش کیا اور سندھ یونیورسٹی سے واحد انعام حاصل کیا۔

۱۹۵۷ء

● محمد حسین ترک، رجسٹرار سندھ یونیورسٹی، حیدرآباد (سندھ) کی انگریزی کتاب "THE ECONOMIC HISTORY OF HYDERABAD" کا اردو میں ترجمہ کیا جو "حیدرآباد کی معاشی تاریخ" کے نام سے حیدرآباد (سندھ) سے انٹرنیشنل بک کارپوریشن کے زیر اہتمام شائع ہوا۔

● حضور اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت پر پہلا مضمون بعنوان "نقطۂ کمال" تحریر کیا۔ جو معمار حرم، لاہور کے اپریل ۱۹۵۷ء کے شمارے میں شائع ہوا۔

۱۹۵۸ء

● الہ آباد یونیورسٹی کے وائس چانسلر اور ہندوستان کے مشہور محقق ڈاکٹر تاراچند کی انگریزی کتاب "INFLUENCE OF ISLAM ON INDIAN CULTURE" کا اردو میں ترجمہ کیا۔ اور اس پر سیر حاصل مقدمہ لکھا۔ جو "تمدن ہند پر اسلامی اثرات" کے عنوان سے مجلس ترقی ادب لاہور نے ۱۹۶۴ء میں شائع کیا۔

● میکڈانلڈ کی انگریزی کتاب "فقہ اسلامی" کے اردو ترجمہ کی نگرانی کی۔

● ڈاکٹر سورلے کی انگریزی کتاب "شاہ عبداللطیف بھٹائی" کے اردو ترجمہ کی نگرانی کی

● شکسپیر کے انگریزی ڈرامے "THE TWOGENTILEMEN OF VERONA" کا اردو میں ترجمہ کیا "ویرونا کے دو شریف زادے" کے عنوان سے مکتبۂ شاہکار لاہور نے اپنے انسائیکلوپیڈیا میں، ۱۹۷۷ء میں شائع کیا۔

● ۱۳۷۸ھ / ۱۹۵۸ء میں سندھ یونیورسٹی، حیدرآباد (سندھ) سے ایم اے پاس کیا۔ یونیورسٹی کے علوم شرقیہ کے امتحانات اور تمام ایم اے اور ایم ایڈ کے امتحانات میں اوّل آئے۔

● چانسلر سندھ یونیورسٹی کی طرف سے گولڈ میڈل ملا۔

- وائس چانسلر سندھ یونیورسٹی کی طرف سے سلور میڈل ملا۔
- آغازِ ملازمت اور تقرری بحیثیت لیکچرر شاہ عبداللطیف گورنمنٹ کالج، میرپورخاص (ضلع تھرپارکر، سندھ) بعنایت پرنسپل پروفیسر وائی۔ ایس طاہر علی مرحوم ۱۱ر اگست ۱۹۵۸ء
- پبلک سروس کمیشن، لاہور سے بحیثیت لیکچرر انتخاب۔ نومبر ۱۹۵۸ء۔

۱۹۶۰ء

- پہلی تقرری بحیثیت ممبر بورڈ آف اسٹڈیز، سندھ یونیورسٹی، حیدرآباد سندھ

۱۹۶۲ء

- پہلی تقرری بحیثیت پیپرسٹر اور ایگزامینر، سندھ یونیورسٹی، حیدرآباد سندھ
تقرری کا یہ سلسلہ ۲۸ سال جاری رہا اور ہنوز جاری ہے۔
- بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن، حیدرآباد سندھ میں بحیثیت پیپرسیٹر اور ممتحن تقرری ہوئی۔ جو ۲۸ سال تک جاری رہی۔

۱۹۶۳ء

- آل پاکستان اسلامک اسٹڈیز کانفرنس منعقدہ سندھ یونیورسٹی، حیدرآباد میں ۱۳ر جنوری ۱۹۶۳ء کو مقالہ پیش کیا، جس کا عنوان تھا۔
"بارھویں صدی ہجری میں پاک و ہند میں اردو تراجم قرآن"
بعد میں یہ مقالہ 'نوائے ادب' بمبئی کے شمارے جولائی ۱۹۶۳ء میں شائع ہوا۔

۱۹۶۴ء

- ۲ر اگست ۱۹۶۴ء مطابق ۲۳ر ربیع الاوّل کو کراچی (پاکستان) میں شادی ہوئی جس میں مفتیٔ اعظم ہند شاہ محمد مظہر اللہ نقشبندی مجددی دہلوی اور دیگر علماء و مشائخ شریک ہوئے اور درگاہِ خواجہ غریب نواز کے پیرزادہ سیّد آلِ احمد معینی شاکر اجمیری علیہ الرحمہ نے گیارہ اشعار پر مشتمل یادگار سہرا پیش کیا۔
- خصوصی شفقت و کرم پدر نسبتی الحاج سیّد مظہر علی علیہ الرحمہ ۱۹۶۴ء تا ۱۹۷۵ء
- عارضی سکونت کراچی (سندھ پاکستان) ۱۹۶۴ء

- پہلی تصنیف بعنوان "شاہ محمد غوث گوالیاری ——— حیات اور علمی کارنامے"، میرپورخاص (ضلع تھرپارکر، سندھ) سے شائع ہوئی۔
- ڈاکٹر تارا چند کی کتاب کا اردو ترجمہ "تمدّنِ ہند پر اسلامی اثرات" لاہور سے شائع ہوا، جو ۱۹۷۳ء میں کراچی یونیورسٹی نے اپنے نصاب میں شامل کیا۔
- فقیہ الہند شاہ محمد مسعود محدّث دہلوی علیہ الرحمہ کی کلاہِ مبارک خاندانی ورثہ سے عطا کی گئی۔

۱۹۶۵ء

- لیکچرر ایسوسی ایشن، میرپورخاص (تھرپارکر سندھ) یونٹ کا صدر منتخب کیا گیا۔
- بعد میں ریجنل ایسوسی ایشن، سندھ حیدرآباد کا صدر منتخب کیا گیا۔
- پاک بھارت جنگ کے دوران جنگی خدمات کے سلسلے میں کنٹرول روم (میرپور خاص) کے انچارج مقرر ہوئے۔ (ستمبر ۱۹۶۵ء)

۱۹۶۶ء

- مغربی پاکستان پبلک سروس کمیشن، لاہور نے بحیثیت پروفیسر (کلاس ون جونیئر) ۶ر جولائی ۱۹۶۶ء / ۱۳۸۶ھ کو منتخب کیا۔
- ۱۸ر اگست ۱۹۶۶ء کو شاہ عبداللطیف گورنمنٹ کالج، میرپورخاص میں بحیثیت لیکچرر فارغ ہو کر ۱۹ر اگست ۱۹۶۶ء گورنمنٹ ڈگری کالج، کوئٹہ (بلوچستان) میں بحیثیت پروفیسر شعبۂ اردو چارج سنبھالا۔
- پہلی صاحبزادی کوکب جہاں کی ولادت ۲۴ر ربیع الاوّل ۱۳۸۶ھ / ۱۴ر جولائی ۱۹۶۶ء کراچی۔
- وصال والدِ ماجد مفتیٔ اعظم ہند شاہ محمد مظہر اللہ نقشبندی مجددی دہلوی علیہ الرحمہ ——— ۱۴ر شعبان المعظم ۱۳۸۶ھ / ۲۸ر نومبر ۱۹۶۶ء، دہلی۔

۱۹۶۷ء

- برادرِ بزرگ مولانا محمد منظور احمد علیہ الرحمہ کی تصنیف شہر کراچی کی دائمی تقویم کو

مرتب کر کے کوئٹہ (بلوچستان) سے شائع کیا۔

۱۹۶۸ء

- وصال برادرِ نسبتی مولانا شفیق احمد علیہ الرحمہ، کراچی ۱۹۶۸ء
- کوئٹہ میں مفتیِ اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ کا رسالہ "مظہر الاخلاق"، از سرِ نو مرتب کیا جو کراچی سے مدینہ پبلشنگ کمپنی نے شائع کیا۔
- ۱۳۸۸ھ / ۱۹۶۸ء میں گورنمنٹ کالج، لورالائی (بلوچستان)، کے پرنسپل کی حیثیت سے تقرر ہوا۔
- کمشنر کوئٹہ اور قلات ڈویژن نے گزیٹڈ افسروں کے زبانی امتحان کے لئے ممتحن مقرر کیا۔
- گورنمنٹ ڈگری کالج، کوئٹہ (بلوچستان) میں ۲۷ مئی ۱۹۶۸ء کو لسانی فسادات ہوئے جس میں تائیدِ الٰہی نے محفوظ و مامون رکھا۔
- دوسری صاحبزادی ثروت جہاں کی ولادت ۱۲ شعبان المعظم ۱۳۸۸ھ / ۴ نومبر ۱۹۶۸ء کراچی میں ہوئی۔

۱۹۶۹ء

- مفتیِ اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ کے رسالہ ارکانِ دین کو از سرِ نو مرتب کیا کراچی سے مدینہ پبلشنگ کمپنی نے شائع کیا۔ بعد میں یہ رسالہ قصور سے بھی شائع ہوا۔ اور اب مرکزی مجلس امام اعظم، لاہور اسے شائع کر رہی ہے۔
- مفتیِ اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ کے مکاتیب شریف، جس کی پہلی جلد مکاتیب مظہری کے نام سے مدینہ پبلشنگ کمپنی، کراچی نے شائع کی ـــــــ دوسری جلد بھی تیار ہو چکی ہے جو مستقبل قریب میں چھپ جائے گی۔ انشاء اللہ العزیز۔
- مفتیِ اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ کے مواعظ مرتب کئے۔ جو مواعظ مظہری کے نام سے مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی نے شائع کئے۔
- دہلی کے مشہور عالم اور صوفی حضرت فقیہ الہند مفتی محمد مسعود شاہ محدث دہلوی

علیہ الرحمہ (م ۔ ۱۳۰۹ھ / ۱۸۹۲ء) اور مفتیِ اعظم حضرت شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ کے حالات اور علمی کارناموں پر "تذکرۂ مظہر مسعود" مرتب کیا جو مدینہ پبلشنگ کمپنی، کراچی نے شائع کیا۔

۱۹۷۰ء

- چیئرمین بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اور سیکنڈری ایجوکیشن، کوئٹہ نے صدر ممتحن مقرر کیا۔
- ۱۳۹۰ھ / ۱۹۷۰ء میں پنجاب یونیورسٹی لاہور نے ممتحن مقرر کیا۔
- مقالۂ ڈاکٹریٹ ـــــ "اردو میں قرآنی تراجم و تفاسیر ـــــ ایک تاریخی جائزہ" مکمل ہوا اور سندھ یونیورسٹی میں پیش کیا گیا، جس پر اسی سال VIVA VOCE ہوا۔
- مفتیِ اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ کے منتشر فتوے جمع کئے۔ اس پر سیر حاصل مقدمہ لکھا اور بعض دوسرے اہم اضافے کئے۔ یہ مجموعہ "فتاویٰ مظہری" کے نام سے مدینہ پبلشنگ کمپنی، کراچی نے شائع کیا ـــــ اس کا دوسرا ایڈیشن بھی شائع ہو چکا ہے۔
- امام احمد رضا خاں بریلوی علیہ الرحمہ پر تحقیق کا آغاز کیا اور پہلا مقالہ "فاضل بریلوی اور ترکِ موالات"، مرتب کیا۔ جو مرکزی مجلسِ رضا، لاہور نے ۱۹۷۱ء میں شائع کیا اب تک اس کے سات ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔
- مغربی پاکستان کا ون یونٹ ختم ہونے کے بعد کوئٹہ (بلوچستان) سے گورنمنٹ کالج ٹنڈو محمد خان (سندھ) میں تبادلہ ہوا۔ جہاں ۲۰ جولائی ۱۹۷۰ء کو بحیثیت پرنسپل چارج سنبھالا
- ۱۱ شوال المعظم ۱۳۹۰ھ / ۱۱ دسمبر ۱۹۷۰ء صاحبزادہ ابو السرور محمد مسرور احمد کی ولادت ہوئی۔

۱۹۷۱ء

- سندھ یونیورسٹی جام شورو نے فروری ۱۹۷۱ء میں پی۔ ایچ۔ ڈی کی ڈگری دینے کا اعلان کیا۔
- پاکستان اور بھارت کے درمیان شدید جنگ ہوئی۔ ۱۶ دسمبر کو سقوطِ ڈھاکہ کے بعد مشرقی پاکستان نے ایک آزاد مملکت کی حیثیت سے بنگلہ دیش کے نام سے خود مختاری کا اعلان کیا
- برادرِ بزرگ مولانا حافظ محمد احمد صاحب علیہ الرحمہ شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی

کا یکم رمضان المبارک ۱۳۹۱ھ / ۲۲ اکتوبر ۱۹۷۱ء کو دہلی میں وصال ہوا۔

● سب سے بڑے برادر حضرت علامہ مفتی محمد مظفر احمد صاحب علیہ الرحمۃ، سابق شاہی امام مسجد فتحپوری، دہلی کا ۱۶ دسمبر ۱۹۷۱ء کو عین پاک و ہند جنگ کے دوران حرکت قلب بند ہو جانے سے کراچی میں وصال ہوا۔

۱۹۷۲ء

● حضرت مفتیٔ اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمۃ کے عرس شریف کا ڈاکٹر صاحب کی سرپرستی میں کراچی میں آغاز ہوا۔

۱۹۷۳ء

● حضرت سید زین العابدین شاہ گیلانی علیہ الرحمۃ (نورائی شریف سندھ) سے سلسلۂ قادریہ میں اجازت حاصل ہوئی۔ خصوصی عملیات کی بطورِ خاص اجازت دی۔

● مرکزی مجلس رضا، لاہور نے "فاضل بریلوی علمائے حجاز کی نظر میں" شائع کی۔ یہ کتاب ہندوستان میں مبارک پور سے بھی شائع ہوئی۔ انگلستان میں اس کا انگریزی میں ترجمہ ہو رہا ہے۔ اب تک اس کے پانچ چھ ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔

● گورنمنٹ کالج ٹنڈو محمد خان (سندھ) سے ایک علمی مجلہ "الکریم" کے نام سے جاری کرایا۔ اس میں علمی مقالات و مضامین شامل کرائے۔

۱۹۷۴ء

● مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ دہلوی علیہ الرحمۃ کی مختصر سوانح "حیاتِ مظہری" کے نام سے مرتب کی۔ جو مدینہ پبلشنگ کمپنی۔ کراچی نے شائع کیا۔

● گورنمنٹ ڈگری کالج، ٹنڈو محمد خان (ضلع حیدرآباد، سندھ) سے گورنمنٹ کالج، کھپرو (ضلع حیدرآباد، سندھ) تبادلہ ہوا۔ جہاں ۹ ستمبر ۱۹۷۴ء کو بحیثیت پرنسپل چارج لیا۔

● ۲۹ اکتوبر ۱۹۷۴ء کو عمۂ مکرمہ حمیدہ بانو کا حیدرآباد، سندھ میں وصال ہوا۔ جنہوں نے والدۂ ماجدہ کے انتقال کے بعد کفالت فرمائی اور اپنی شفقتوں کے سایہ میں علمی ترقی کے منازل طے کرائے۔

● گورنمنٹ کالج، کھپرو سے گورنمنٹ کالج، مٹھی (ضلع تھرپارکر، سندھ) تبادلہ ہوا جہاں یکم نومبر ۱۹۷۴ء کو چارج لیا۔

● ۲۷ نومبر ۱۹۷۴ء کو حضرت علامہ مفتی محمد محمود الوری علیہ الرحمۃ نے سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ میں بیعت کی اجازت دی۔

● ۱۰ ذیقعدہ ۱۳۹۴ھ / ۲۴ دسمبر ۱۹۷۴ء کو سلسلۂ نقشبندیہ میں بیعت کا آغاز کیا۔

● تعلیمی ترقی کے بارے میں وزیر تعلیم کی صدارت میں کراچی میں ایک سیمینار میں شرکت کی۔

● سلسلۂ قادریہ میں شاہ زین العابدین جیلانی علیہ الرحمۃ (نورائی شریف سندھ) نے بیعت کی اجازت دی اور اپنے خاص خاندانی عملیات کی اجازت بھی مرحمت فرمائی۔

۱۹۷۵ء

● چھوٹی صاحبزادی سعدیہ بیگم کی ۲۳ محرم الحرام ۱۳۹۵ھ / ۵ فروری ۱۹۷۵ء کو کراچی میں ولادت ہوئی۔

● امام احمد رضا پر انسائیکلوپیڈیا آف اسلام، پنجاب یونیورسٹی، لاہور کے لئے ایک تحقیقی مقالہ لکھا جو دسویں جلد میں شائع ہوا۔

● ۱۰ دسمبر ۱۹۷۵ء کو کراچی میں پدرِ نسبتی الحاج سید مظہر علی شاہ علیہ الرحمۃ کا وصال ہوا۔ جن کی شفقتوں اور عنایتوں نے زندگی کو خوشگوار بنایا۔

۱۹۷۶ء

● امام احمد رضا کی شاعری پر ایک مختصر رسالہ عاشق رسول، مرکزی مجلس رضا لاہور نے شائع کیا۔

● مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ دہلوی علیہ الرحمۃ کی تالیف "مظہر العقائد" مع اضافاتِ جدیدہ مرتب کیا، جو مکتبۂ نعمانیہ، سیالکوٹ نے شائع کیا۔

۱۹۷۷ء

● انشائیہ کا ایک مجموعہ موجِ خیال کے نام سے مدینہ پبلشنگ کمپنی، کراچی نے شائع کیا

جو بعد میں بمبئی سے بھی شائع ہو کر پاک و ہند میں مقبول ہوا۔ اس کتاب کو مشہور محقق پروفیسر ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان، صدر شعبۂ اردو، سندھ یونیورسٹی جام شورو نے بہترین کتاب قرار دیا۔

- امام ربانی حضرت شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ کی سیرت و افکار پر ایک تحقیقی مقالہ بعنوان ـــــ "سیرت مجدد الف ثانی" ـــــ مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی نے شائع کیا۔ اس مقالے کی تدوین و تحقیق میں دس برس صرف ہوئے۔
- ۳۱ اکتوبر ۱۹۷۶ء کو قیام مٹھی کے زمانہ میں صحن خانہ میں آگ لگی جو صحرائے تھر میں پانی کی کمیابی کی وجہ سے رات بھر لگی رہی مگر اس حد سے تجاوز کر کے قیام گاہ کی طرف نہ بڑھی۔
- ۱۹۷۷ء کو گورنمنٹ کالج مٹھی (ضلع تھرپارکر، سندھ) سے گورنمنٹ کالج، سکرنڈ (ضلع نواب شاہ، سندھ) تبادلہ ہوا جہاں ۱۵ جنوری ۱۹۷۷ء کو بحیثیت پرنسپل چارج لیا۔

۱۹۷۸ء

- امام احمد رضا بریلوی پر انگریزی میں تحقیقی مقالہ "NEBLECTED GENIUS OF THE EAST" – مرکزی مجلس رضا، لاہور نے شائع کیا۔ بعد میں یہ مقالہ کراچی، کانپور انگلستان اور افریقہ سے بھی شائع ہوا۔
- یکم فروری ۱۹۷۸ء کو کلاس ون سینئر میں ترقی ہوئی۔
- ۱۹۷۸ء کے لوکل کونسل الیکشن میں تحصیل سکرنڈ (ضلع نواب شاہ) کا ٹریننگ آفیسر مقرر کیا گیا۔

۱۹۷۹ء

- سندھ کے مشہور شاعر حضرت شاہ عبد اللطیف بھٹائی کی عارفانہ شاعری پر ایک مقالہ قلم بند کیا جو اسلام آباد سے ماہنامہ السیف میں ۲ قسطوں میں شائع ہوا۔ بعد میں (مع اضافہ) کتابی صورت میں گجرات اور حیدرآباد، سندھ سے بھی شائع ہوا۔ اس مقالے کو شاہنامہ، کراچی میں بھی شامل کیا گیا۔

- صدر الافاضل مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی اور تاج العلماء مولانا محمد عمر نعیمی و دیگر علمائے اہلِ سنت کی سیاسی خدمات کا تحقیقی جائزہ بعنوان "تحریکِ آزادیٔ ہند اور السوادالاعظم" پیش کیا گیا۔ جو رضا پبلی کیشنز، لاہور نے شائع کیا۔ بعد میں ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور نے بھی شائع کیا۔
- امام احمد رضا کے مطبوعہ نایاب مکاتیب کی روشنی میں ایک تحقیقی مقالہ بعنوان "تنقیدات و تعاقبات امام احمد رضا" مرتب کیا جو مکتبۂ نبویہ نے شائع کر دیا ہے۔

۱۹۸۰ء

- ادارہ تحقیقاتِ امام احمد رضا، کراچی کا اعزازی سرپرستِ اعلیٰ بنایا گیا۔
- ڈاکٹر محمد اقبال پر حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ کے اثرات کا تحقیقی جائزہ پیش کیا۔ جو بعنوان ـــــ "حضرت مجدد الف ثانی اور ڈاکٹر محمد اقبال" ـــــ مکتبۂ نعمانیہ، سیالکوٹ نے شائع کیا۔
- حضورِ انور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت (ریش مبارک) پر تحریک کے لئے ایک عارفانہ کتاب ـــــ "محبت کی نشانی" ـــــ لکھی جو مدینہ پبلشنگ کمپنی، کراچی نے شائع کی۔ یہ کتاب حیدرآباد سندھ اور الٰہ آباد سے بھی چھپ کر شائع ہوئی۔
- گورنمنٹ کالج، سکرنڈ (ضلع نواب شاہ، سندھ) سے تبادلہ ہوا اور ۲۹ جولائی ۱۹۸۰ء کو بحیثیت پرنسپل گورنمنٹ ڈگری کالج، ٹھٹھہ (سندھ) میں چارج لیا۔

۱۹۸۱ء

- امام احمد رضا علیہ الرحمہ کی تحقیقی سوانح مرتب کی جو ـــــ "حیاتِ مولانا احمد رضا خان بریلوی" ـــــ کے نام سے مکتبۂ نعمانیہ، سیالکوٹ نے شائع کیا۔ جب کہ یہ کتاب ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا نے بمبئی سے شائع کر دی ہے۔
- امام احمد رضا علیہ الرحمہ کے بارے میں ان کے خلیفہ مفتی محمد برہان الحق جبلپوری علیہ الرحمہ کی یادداشتوں کو مرتب کیا جو ـــــ "اکرام امام احمد رضا" ـــــ کے نام سے مرکزی مجلسِ رضا لاہور نے شائع کی۔

- امام احمد رضا علیہ الرحمہ پر انگریز نوازی کے الزام کا تحقیقی جائزہ مرتب کیا جو بعنوان ـــــ "گناہِ بے گناہی" ـــــ مرکزی مجلس رضا لاہور نے شائع کیا۔ اس کے بعد المجمع الاسلامی، مبارکپور، ادارۂ تحقیقاتِ امام احمد رضا کراچی، رضا اکیڈمی، لاہور، رضا انٹرنیشنل اکیڈمی، صادق آباد نے شائع کیا۔ اور حیدرآباد، سندھ سے بھی شائع ہوا۔ پروفیسر عبدالقادر صاحب نے اس کا انگریزی میں اور مولانا محمد مومن رضوی صاحب نے سندھی میں ترجمہ کیا ہے۔ پروفیسر ظفر علی احسن بھی اس کا انگریزی میں ترجمہ کر رہے ہیں۔
- سندھ پبلک سروس کمیشن، حیدرآباد سندھ نے مقابلے کے امتحانات کے لئے پیپر سیٹر اور ممتحن مقرر کیا۔
- جنوری ۱۹۸۱ء میں کنگ عبدالعزیز یونیورسٹی، جدہ (سعودی عرب) میں بطور ممبر ایکسپرٹ کمیٹی تقرری ہوئی۔
- جنوری ۱۹۸۱ء ہی میں ایف اے سال اوّل دوم کی نصابی کتب کے مسودات کے مصحح کے طور پر تقرر ہوا۔
- اپریل ۱۹۸۱ء میں ناظم تعلیمات حیدرآباد سندھ کے ایما پر نصابی کتب کی تعلیم پر تحقیقی مقالہ پیش کیا۔

۱۹۸۲ء

- امام احمد رضا علیہ الرحمہ کی پندرہ جلدوں پر مشتمل سوانحی انسائیکلوپیڈیا کا ایک خاکہ پیش کیا جو بعنوان ـــــ "دائرۂ معارف امام احمد رضا" ـــــ ادارۂ تحقیقاتِ امام احمد رضا، کراچی نے شائع کیا۔
- بزمِ اربابِ طریقت (قائم کردہ مفتیٔ اعظم شاہ محمد مظہر اللہ دہلوی علیہ الرحمہ) تجدید و احیاء کے بعد کراچی میں ماہانہ روحانی محفل کا آغاز کیا اور المظہر کے نام سے محترم محمد یونس بارٹی مظہری کی قیام گاہ پر ایک روحانی و علمی مرکز قائم کیا۔
- امام احمد رضا علیہ الرحمہ کے بارے میں عالم اسلام کے علماء کے عربی زبان میں تاثرات کو یکجا کیا اور سوانحی حالات کا اضافہ کر کے اصل تاثرات کے عکس اور اردو ترجمہ بعنوان ـــــ

ـــــ "امام احمد رضا اور عالم اسلام" ـــــ پیش کیا۔ جو ادارۂ تحقیقاتِ امام احمد رضا نے کراچی سے شائع کیا۔
- امام احمد رضا علیہ الرحمہ پر ایک تحقیقی مقالہ بعنوان ـــــ "مولانا احمد رضا خاں بریلوی" ـــــ ادارہ تحقیقاتِ اسلامی، اسلام آباد کے مجلے فکر و نظر کی تین قسطوں میں شائع ہوا۔ جو بعد میں کتابی صورت میں فیصل آباد، لاہور، کراچی، مبارکپور وغیرہ سے شائع ہوا۔ مولانا محمد عبدالرسول قادری مگسی بلوچ نے اس کا سندھی میں ترجمہ کیا ہے جو ہنوز شائع نہیں ہوا۔
- ۱۹۸۲ء میں برائے پریذیڈنٹ ایوارڈ حکومت پاکستان، سفارش کی گئی۔
- فروری ۱۹۸۲ء میں یونیورسٹی آف اردن (اومان) کی چیئرِ ان اردو اینڈ پاکستان اسٹڈیز کے لئے سفارش کی گئی۔
- نومبر ۱۹۸۲ء میں یونیورسٹی آف رباط (مراکش) کی قائد اعظم چیئرِ ان اردو اینڈ پاکستان اسٹڈیز کے لئے سفارش کی گئی۔
- کل پاکستان، بنگلہ دیش اور بھارت، مقابلۂ مضمون نویسی برائے امام احمد رضا ایوارڈ کا واحد جج مقرر کیا گیا۔

۱۹۸۳ء

- وزارتِ امورِ مذہبی، حکومت پاکستان کی طرف سے اسلام آباد میں دسمبر ۱۹۸۳ء میں سیرت کانفرنس منعقد ہوئی جس میں ایک مقالہ بعنوان ـــــ "حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بحیثیت دہندۂ نظامِ معیشت" ـــــ پیش کیا جو بعد میں وزارتِ مذہبی امور نے مقالاتِ سیرت میں شائع کر دیا۔
- وزارتِ مذہبی امور، حکومتِ پاکستان، اسلام آباد کے لئے جمعہ کا ایک خطبہ مرتب کیا۔
- جامعات و کلیات کے طلبہ کے لئے امام احمد رضا علیہ الرحمہ کی ایک قلم برداشتہ سوانح بعنوان ـــــ "اجالا" ـــــ مرتب کی جو ادارہ تحقیقاتِ امام احمد رضا، کراچی نے شائع کی۔ المجمع الاسلامی مبارک پور (بھارت) اور حیدرآباد، سندھ سے بھی شائع ہوئی۔

اس کا انگریزی اور گجراتی میں ترجمہ کراچی سے شائع ہوا۔ اس کا انگریزی میں ترجمہ دو مختلف اہلِ علم نے اپنے اپنے انداز میں کیا ہے۔ علاوہ ازیں سندھی اور پشتو میں بھی ترجمہ ہو چکا ہے۔ سندھی ترجمہ مولانا محمد عبدالرسول مگسی بلوچ قادری نے "سوجھرو" کے عنوان سے کیا ہے۔ جو ادارہ تحقیقاتِ امام احمد رضا، کراچی نے شائع کر دیا ہے۔

● مولوی اسمٰعیل دہلوی کی کتاب تقویۃ الایمان کا عارفانہ تنقیدی جائزہ بعنوان —— "نور و نار" مرتب کیا۔ جو المجمع الاسلامی، مبارک پور نے شائع کیا۔ پھر مفید اضافوں کے ساتھ ادارہ تحقیقاتِ امام احمد رضا، کراچی نے شائع کیا۔ یہ کتاب حیدرآباد سندھ سے بھی شائع ہوئی اور ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور نے بھی شائع کیا —— یہ جائزہ دراصل حضرت صدر الافاضل مولانا سید محمد نعیم الدین مرادآبادی قدس سرہٗ العزیز کی تصنیف لطیف "اطیب البیان" کے مبسوط مقدمہ کے طور پر تحریر کیا گیا تھا —— اس کا بنگلہ میں ترجمہ ہو چکا ہے۔

● سلسلۂ مظہریہ مسعودیہ کے اکابرِ طریقت کے حالات پر فارسی میں ایک نادر قلمی کتاب —— "آثارِ قیومیہ" سے بعض خاندانی اکابر کے حالات "ماہ و انجم" کے عنوان سے مرتب کئے جو مکتبۂ نعمانیہ، سیالکوٹ نے شائع کئے۔

● ہائیڈل برگ یونیورسٹی (مغربی جرمنی) میں علامہ اقبال فیلوشپ کے لئے سفارش کی گئی۔

● کُل پاکستان مقابلۂ مضمون نویسی برائے مجدد الف ثانی ایوارڈ کا واحد جج مقرر کیا گیا۔

● کُل پاکستان، بنگلہ دیش اور بھارت، مقابلۂ مضمون نویسی برائے امام احمد رضا ایوارڈ کا واحد جج مقرر کیا گیا۔

● وزارتِ مذہبی امور نے سیرتِ نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم پر انگریزی کتب کے انعامی مقابلے کا جج مقرر کیا۔

● گورنمنٹ ڈگری کالج، ٹھٹھہ (سندھ) سے ایک سالنامہ —— "الہاشم" —— کے نام سے جاری کرایا اور اس میں علمی و ادبی مقالات شامل کئے۔

● ۱۸ ربیع الاوّل ۱۴۰۴ھ مطابق ۲۲ دسمبر ۱۹۸۳ء کو مولانا ڈاکٹر محمد سعید احمد صاحب (سجادہ نشین درگاہ، خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمہ، دہلی) کو سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ بیعت کی اجازت دی اور خلافت سے نوازا۔

● ۱۸ ربیع الاوّل ۱۴۰۴ھ / ۲۲ دسمبر ۱۹۸۳ء ہی کو علامہ مفتی محمد مکرم احمد صاحب (مفتیٔ اعظم دہلی و امام و خطیب شاہی مسجد جامع فتحپوری، دہلی) کو سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ میں اجازت دی اور خلافت سے سرفراز کیا۔

۱۹۸۴ء

● نزولِ قرآن، کتابتِ قرآن اور تدوینِ قرآن پر ایک تحقیقی مقالہ قلم بند کیا جو بعنوان —— "آخری پیغام" —— سرہند پبلی کیشنز، کراچی نے شائع کیا۔ اس کتاب کو شعبۂ علوم اسلامی کراچی یونیورسٹی کے چیئرمین مولانا منتخب الحق علیہ الرحمہ نے اس موضوع پر لکھے جانے والی بہترین کتاب قرار دیا۔

● خاندانِ نقشبندیہ مجددیہ مظہریہ کا شجرۂ طریقت جدید اضافات کے ساتھ مرتب کیا، جو بزمِ اربابِ طریقت، کراچی کی طرف سے شائع ہوا۔

● برادرِ نسبتی اور مفتیٔ اعظم ہند شاہ محمد مظہر اللہ دہلوی علیہ الرحمہ کے خلیفہ اور فرزند نسبتی حضرت الحاج قاری حافظ سید محمد حفیظ الرحمان علیہ الرحمہ کا ۲۸ ذوالقعدہ ۱۴۰۴ھ مطابق ۲۶ اگست ۱۹۸۴ء کو بہاولپور میں وصال ہوا۔

● فروری ۱۹۸۴ء میں کیمبرج یونیورسٹی، کیمبرج (انگلینڈ) میں علامہ اقبال فیلوشپ کے لئے سفارش کی گئی۔

● آل پاکستان مقابلۂ مقالہ نگاری برائے مجدد الف ثانی ایوارڈ کے لئے جج مقرر کیا گیا۔

● سندھ یونیورسٹی، جام شورو کی طرف سے شعبۂ اردو کے لئے برائے سال ۱۹۸۴ء لغایت ۱۹۸۶ء کو بورڈ آف اسٹڈیز کا ممبر نامزد کیا گیا۔

۱۹۸۵ء

● گورنمنٹ آف پاکستان کیبنٹ سکریٹریٹ، کیبنٹ ڈویژن کی طرف سے نفاذِ اردو کمیٹی کا

ممبر مقرر کیا گیا۔

- سول ایوارڈ، حکومتِ پاکستان کے لئے نامزدگی ہوئی۔
- حکومت پاکستان کی طرف سے آرڈر آف امتیاز کی سفارش کی گئی۔
- کراچی میں نظامتِ تعلیم بالغان کے لئے بطور ریذیڈنٹ ڈائریکٹر سفارش ہوئی۔
- علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد کی دعوت پر سیرتِ طیبہ پر نصابی کتاب برائے بی۔اے کے لئے ۱۹۸۵ء میں ایک یونٹ بعنوان ــــــ "حیات طیبہ قبلِ بعثت تا بعثت" ــــــ قلم بند کیا۔
- چین کے لئے مسلم فضلاء کے پاکستانی وفد میں شمولیت کے لئے وزارتِ تعلیم حکومتِ سندھ نے جولائی ۱۹۸۵ء میں آپ کا نام تجویز کیا۔
- یکم محرم الحرام ۱۴۰۶ھ مطابق ۱۷ ستمبر ۱۹۸۵ء جاوید اقبال مظہری کو سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ میں اجازت دی اور خلافت سے سرفراز فرمایا۔

۱۹۸۶ء

- وزارتِ امورِ مذہبی، حکومتِ پاکستان کی طرف سے اسلام آباد میں سیرت کانفرنس منعقد ہوئی جس میں بعنوان ــــــ "دعائے خلیل" ایک تحقیقی مقالہ پیش کیا۔
- پاکستان ہجرہ کونسل، اسلام آباد کی نگرانی میں مرتب ہونے والے عالمی مشاہیر اسلام کے انسائیکلوپیڈیا کے لئے امام احمد رضا خاں بریلوی علیہ الرحمہ پر ایک تحقیقی مقالہ پیش کیا جو ۲۷ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کا عربی میں ترجمہ المجمع الاسلامی، مبارک پور (بھارت) کی نگرانی میں ہو رہا ہے اور انگریزی ترجمہ ادارۂ تحقیقاتِ امام احمد رضا، کراچی کی نگرانی میں ہوگا۔
- رہبر و رہنما کے عنوان سے امام احمد رضا علیہ الرحمہ پر ایک جامع مقالہ قلم بند کیا جو ادارہ تحقیقاتِ امام احمد رضا علیہ الرحمہ، کراچی نے شائع کیا۔ اس کے علاوہ یہ مقالہ لاہور، بمبئی وغیرہ سے بھی شائع ہوا۔ اس کا انگریزی ترجمہ نگار عرفانی صاحب نے کیا ہے جو "THE SAVIOR" کے عنوان سے ادارہ تحقیقات امام احمد رضا علیہ الرحمہ

کراچی نے ۱۹۸۹ء میں شائع کر دیا ہے۔

- تائید غیبی سے مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ دہلوی علیہ الرحمہ کی تقریباً سو سالہ اولین پرانی انگشتری جو ۱۳۱۷ھ / ۱۸۹۸ء میں کندہ کرائی تھی اور جس پر نام نامی "محمد مظہر اللہ" کندہ ہے، عرس شریف پر ایک تلمیذِ رشید کی وساطت سے پہنچی ــــــ

۱۹۸۷ء

- برادرِ نسبتی اور شیخ مجاز حضرت علامہ مفتی محمد محمود احمد الوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا ۱۲ / شعبان ۱۴۰۷ھ / ۱۲ / اپریل ۱۹۸۷ء کو وصال ہوا
- خانوادۂ مجددیہ کے چشم و چراغ حضرت بدر المشائخ مولانا فضل الرحمٰن مجددی علیہ الرحمہ نے لاہور کی ایک روحانی محفل میں اپنے دستِ مبارک سے سیاہ رنگ کا جبہ شریف پہنایا اور مجددی فیض سے نوازا ــــــ
- ۱۴ / اپریل ۱۹۸۷ء کو صاحبزادہ ابو الخیر محمد زبیر زید مجدہٗ کی دستار بندی کی۔
- حبیب بینک کراچی ہیڈ آفس نے "اللہ کے دوست" کے عنوان سے ایک مقالہ اپنی سالانہ ڈائری میں شائع کیا جو ڈیڑھ لاکھ کی تعداد میں چھپی۔

۱۹۸۸ء

- سلسلۂ چشتیہ کے شیخ طریقت حکیم سید اکرام حسین سیکری مدظلہ العالی نے یکم جمادی الاول ۱۴۰۸ھ کو حیدر آباد، سندھ میں اپنے جدِ گرامی حضرت سید اکبر علی چشتی سیکری رحمۃ اللہ علیہ کے خاص عملیات کی اجازت مرحمت فرمائی۔
- فقیہ الہند حضرت شاہ محمد مسعود محدث دہلوی علیہ الرحمہ کے قلمی فتوے ــــــ "فتاویٰ مسعودی" ــــــ کے نام سے مدون کئے جو سرہند پبلی کیشنز، کراچی سے شائع کئے۔
- شعبۂ علوم اسلامیہ، کراچی یونیورسٹی میں تحقیق کرنے والے ریسرچ اسکالروں کی نگرانی کے لئے ڈائریکٹر مقرر کیا گیا۔
- فروری ۱۹۸۸ء میں ادب میں بہترین کارکردگی کی وجہ سے بین الاقوامی حیثیت

حاصل کرنے پر نظامت تعلیمات، حیدرآباد ڈویژن نے حکومتِ پاکستان سے پریذیڈینشل ایوارڈ کے لئے سفارش کی۔

- ۱۲ دسمبر ۱۹۸۸ء کو کراچی میں دولت کدے سے سندھ یونیورسٹی، حیدرآباد کے عطا کردہ گولڈ میڈل اور سلور میڈل چوری ہوئے اور اس طرح ماسوا اللہ سے قطع تعلق ہوگیا؛ ذرہ برابر دل پر اثر نہ ہوا۔
- بڑی صاحبزادی سیدہ کوکب جہاں کی شادی ۲۰ اکتوبر ۱۹۸۸ء کو ڈاکٹر سید راشد شوکت صاحب خلف الرشید محترم حکیم سید شوکت علی دہلوی سے ہوئی۔
- ۲۹ جمادی الاوّل ۱۴۰۸ھ مطابق ۲ جنوری ۱۹۸۸ء کو علامہ محمد عبدالحکیم اختر شاہجہاں پوری مظہری کو سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ میں اجازت دی اور خلافت سے نوازا۔

۱۹۸۹ء

- ۳۰ جولائی ۱۹۸۹ء کو پروونشل سلیکشن بورڈ کی سفارش پر گریڈ ۲۰ میں ترقی دیگئی۔
- گورنمنٹ ڈگری کالج، ٹھٹھہ سے تبادلہ ہوا اور ۲۳ نومبر ۱۹۸۹ء کو گورنمنٹ ڈگری کالج سکھر، سندھ میں بحیثیت پرنسپل چارج لیا۔
- سندھ پبلک سروس کمیشن، حیدرآباد سندھ نے مقابلہ کے امتحانات کے لئے پیپر سٹر اور ممتحن مقرر کیا۔
- پروفیسر مجید اللہ قادری نے رضویات پر ڈاکٹر صاحب کے ۲۲ رقم کردہ پیش لفظ اور مقدمات جمع کئے جو بعنوان — "آئینہ رضویات" — ادارہ تحقیقاتِ امام احمد رضا علیہ الرحمۃ، کراچی نے شائع کئے — واضح رہے کہ قبل اس کے دو نام اور بھی مشتہر ہوئے تھے — "آئینہ رضا" — "تعارف رضویات" — لیکن اشاعت "آئینہ رضویات" — کے نام سے ہوئی۔
- حضورِ انور صلے اللہ علیہ وسلّم کے جشنِ میلاد منانے پر ایک مفصّل تحقیقی مقالہ قلم بند کیا جو انٹرنیشنل پبلی کیشنز، حیدرآباد سندھ نے بعنوان — "جانِ جاناں صلی اللہ علیہ وسلّم" — شائع کیا — پھر یہ کتاب جنوری ۱۹۹۰ء میں بھیونڈی (بھارت)

سے شائع ہوئی۔

- جشن میلاد پر ایک مختصر رسالہ — "جشنِ بہاراں" — کے نام سے لکھا جو رضا اکیڈمی لاہور اور رضا انٹرنیشنل اکیڈمی، صادق آباد نے شائع کیا — ازاں بعد مرکزی مجلس امام اعظم لاہور نے بھی اس کے ۲ ایڈیشن شائع کئے — یہ مقالہ ہندوستان اور انگلستان میں بھی کئی مقامات سے شائع ہوا۔
- شمائل ترمذی شریف کی روشنی میں حضورِ انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کا سراپا — "جان ایمان" — کے نام سے مرتب کیا۔ جو مرکزی مجلسِ امام اعظم، لاہور اور رضا انٹرنیشنل اکیڈمی صادق آباد نے شائع کیا — اس کے علاوہ پاک و ہند کے دوسرے اداروں نے بھی اس کو شائع کیا — اصل میں یہ مقدمہ ہے جو شرح شمائل ترمذی شریف — "انوارِ غوثیہ" — مرتبہ حضرت علامہ سید محمد امیر شاہ گیلانی (پشاور) کے لئے لکھا گیا تھا اور ۱۹۷۵ء میں اس کے ساتھ شائع ہوا تھا — "جانِ ایمان" — کے نام سے از سرِ نو مرتّب کیا گیا —

۱۹۹۰ء

- امام احمد رضا علیہ الرحمہ کے وصایا شریف پر ایک تاثراتی تحریر — "غریبوں کے غم خوار" — کے عنوان سے قلم بند کی جو رضا اکیڈمی لاہور اور رضا انٹرنیشنل اکیڈمی، صادق آباد نے شائع کی — اسی کو حجازِ جدید (نئی دہلی) نے بھی شائع کیا اور معارف رضا (کراچی) نے بھی — یہ رسالہ ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا نے بمبئی سے بھی شائع کر دیا ہے —
- انسائیکلوپیڈیا اسلامیکا فاؤنڈیشن، تہران (ایران) کی فرمائش پر انسائیکلوپیڈیا اسلامیکا کے لئے امام احمد رضا علیہ الرحمہ پر ایک تحقیقی مقالہ ترتیب دیا —
- مجمع الملکی لبحوث الحضارۃ الاسلامیۃ، اردن کی طرف سے شائع ہونے والے انسائیکلو پیڈیا آف اسلام کے لئے امام احمد رضا علیہ الرحمہ پر ایک تحقیقی مقالہ قلم بند کیا —
- علامہ محمد نقی علی خاں کی تفسیر سورۃ الانشرح، الکلام الاوضح کے ابتدائی چند اوراق

کی تدوین و ترتیب نو بعنوان ——— "عشق ہی عشق" ——— کی گئی ——— جو رضا اکیڈمی لاہور نے شائع کردی۔

● شاہ عبداللطیف یونیورسٹی، خیرپور میں ایم اے کے لئے بحیثیت پیپر سیٹر اور ایگزامینر تقرر کیا گیا۔

● مقالہ ——— "امام احمد رضا اور علوم جدیدہ و قدیمہ" ——— مرکزی مجلس امام اعظم لاہور نے کتابی صورت میں شائع کیا۔

● مقالہ ——— "دعائے خلیل" ——— ادارہ معارف نعمانیہ لاہور نے کتابی صورت میں شائع کردیا۔

● انٹرنیشنل رضا اکیڈمی، صادق آباد اور رضا اکیڈمی، لاہور۔ کتاب ——— "امام احمد رضا اور عالمی جامعات" ——— شائع کررہی ہے ——— تحریک تفہیم الاسلام، کراچی نے مقالہ ——— "امام احمد رضا" ——— کتابی صورت میں شائع کیا۔

● رضا اکیڈمی۔ لاہور۔ مقالہ "رحمۃ للعالمین" شائع کررہی ہے۔ اور مرکزی مجلس امام اعظم لاہور۔ مقالہ ——— "سراج الفقہاء" ——— شائع کیا ہے

● رضا فاؤنڈیشن، لاہور نے عربی مقالہ (مترجمہ مولانا محمد عارف اللہ مصباحی) "الشیخ احمد رضا خان البریلوی" ——— شائع کیا ہے ——— اور انٹرنیشنل پبلی کیشنز حیدر آباد نے مقالہ ——— "قیامت" ——— شائع کیا ہے۔

● پاکستان انٹی لیکچول فورم، کراچی نے اپنے اجلاس منعقدہ ۷ اکتوبر ۱۹۹۰ء کراچی میں حضرت مسعود ملت کو بین الاقوامی شہرت حاصل کرنے پر گولڈ میڈل دیا۔

۱۹۹۱ء

● رسالہ "رحمۃ للعالمین" اور رسالہ "امام احمد رضا اور عالمی جامعات" بالترتیب لاہور اور صادق آباد سے شائع ہوا ———

● وائس چانسلر شاہ عبداللطیف خیرپور یونیورسٹی نے برائے سال ۱۹۹۱-۹۳ء

شعبہ اردو کے بورڈ آف اسٹڈیز کا ممبر نامزد کیا۔

● چیف سکریٹری حکومت سندھ نے فروری ۱۹۹۱ء میں وزارت تعلیم میں بحیثیت ایڈیشنل سکریٹری تقرر کیا ——— مشہور محقق علامہ شمس الحسن شمس بریلوی نے اس موقع پر یہ سجع پیش کیا۔

محترمی مسعود احمد کو ——— ہو مبارک یہ منصب والا
تم ہی "تاریخ منصب نو کی ——— شمس کہہ دو "نظامت زیبا"
۱۴۱۱ھ

● رضا لائبریری کلیان (بھارت) نے ڈاکٹر صاحب کے رسائل "غریبوں کے غمخوار" اور "نور و نار" بعنوان "توحید کے نام پر" شائع کیں۔

● مولانا غلام جابر صاحب نے ادارۂ افکار حق، بائسی بازار ضلع پورنیہ (بہار۔ بھارت) سے رسالہ "غریبوں کے غمخوار" اور انگریزی مقالہ "عبقر الشرق" شائع کیا ———

● کتاب "تنقیدات و تعاقبات امام احمد رضا" جو ۱۹۸۰ء سے قبل قلم بند کی گئی تھی ۱۹۹۱ء میں مکتبۂ نبویہ، لاہور نے شائع کردی ہے۔

● مقالہ بعنوان "حج و عمرہ" قلم بند کیا گیا۔

مئی ۱۹۹۱ء میں کراچی سے سکھر تبادلہ ہوا جہاں مسجد اسریٰ کا سنگ بنیاد رکھا ——— اس سے قبل تقریباً ۱۹۷۳ء میں گورنمنٹ ڈگری کالج، ٹنڈو محمد خان (سندھ) میں بھی ایک مسجد کا سنگ بنیاد رکھا تھا ———

حج بیت اللہ شریف اور زیارت حرمین طیبین

● ۹ جون ——— حج بیت اللہ شریف اور زیارت حرمین طیبین کے لئے بہمراہی اہل خانہ و صاحب زادہ ابوالسرور محمد مسرور احمد کراچی سے جدہ روانگی۔

● ۱۰ جون ——— رات ۱۱ بجے جدہ سے مکہ معظمہ روانگی۔

- رات ۱۲ بجے مکہ معظمہ میں حاضری، رات ایک بجے سے صبح ۳ بجے تک طواف بیت اللہ شریف اور سعی صفا و مروہ، ادائیگی عمرہ ——
- حرم شریف کے قریب قصر الحجاز، محلہ مسفلہ (مکہ معظمہ) میں قیام (۱۰ جون ۱۹۹۱ء تا ۶ جولائی ۱۹۹۱ء) اسی محلہ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا مکان تھا، اسی محلے میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا مکان تھا، جہاں سے سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ ہجرت فرمائی ——
- ۱۳ جون —— مسجد عائشہ (تنعیم) میں حاضری اور نیت عمرہ —— ادائیگی عمرہ۔
- ۱۴ اور ۱۵ جون —— زیارات مقامات مقدسہ، مولد النبی صلی اللہ علیہ وسلم (جہاں سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت ہوئی)، جبل نور (جہاں غار حرا میں اعلان نبوت سے قبل عبادت و ریاضت فرمائی اور پہلی وحی نازل ہوئی) جبل ثور (جہاں مدینہ منورہ ہجرت کے دوران غار ثور میں تین روز قیام فرمایا) مسجد جن (جہاں سورہ جن نازل ہوئی)، جبل رحمت (میدان عرفات میں جہاں خطبہ ارشاد فرمایا اور دعا فرمائی)، جنت المعلیٰ (وہ قبرستان جہاں حضرت عبد المطلب، حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور ہزاروں صحابہ کرام آرام فرما رہے ہیں)
- ۱۹ جون (۷ ذوالحجہ ۱۴۱۱ھ) —— تیاری حج اکبر۔
- ۲۰ جون (۸ ذوالحجہ ۱۴۱۱ھ) —— بہ ہمراہی اہل خانہ و رفقاء شیخ صبور احمد (کراچی)، محمد معین و محمد متین (کراچی)، ڈاکٹر نسیم (اسلام آباد)، محمد شفیع (امریکہ)، امجد اقبال (دوبئی) طلوع آفتاب کے بعد منیٰ روانگی ——
- مسجد خیف (جہاں حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا فرمائی اور خطبہ ارشاد فرمایا) میں نماز مغرب اور نماز عشاء کی ادائیگی ——
- ۲۱ جون (۹ ذوالحجہ ۱۴۱۱ھ یوم جمعۃ المبارک —— بعد طلوع آفتاب روانگی

عرفات —— مسجد نمرہ میں ادائیگی نماز ظہر و عصر، جبل رحمت اور مسجد نمرہ کے درمیان وقوف عرفات —— بعد غروب آفتاب مزدلفہ روانگی —— ادائیگی نماز مغرب و عشاء اور وقوف مزدلفہ ——

- ۲۲ جون (۱۰ ذوالحجہ ۱۴۱۱ھ) —— بعد فجر مزدلفہ سے منیٰ روانگی —— رمی جمرۃ العقبہ —— قربانی اور حلق —— طواف زیارت —— مکہ معظمہ سے رات ایک بجے منیٰ واپسی ——
- ۲۳، ۲۴، ۲۵ جون (۱۱، ۱۲، ۱۳ ذوالحجہ ۱۴۱۱ھ —— رمی جمرۃ الاولیٰ جمرۃ الوسطیٰ اور جمرۃ العقبہ ——
- ۲۵ جون (۱۸ ذوالحجہ ۱۴۱۱ھ) بیعت و اجازت صاحبزادہ ابو السرور محمد مسرور احمد در سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ مظہریہ ——
- یکم جولائی (۱۹ ذوالحجہ ۱۴۱۱ھ) ادائیگی عمرہ ——
- ۲ جولائی (۲۰ ذوالحجہ ۱۴۱۱ھ) زیارت جبل نور و غار حرا ——
- ۶ جولائی (۲۶ ذوالحجہ ۱۴۱۱ھ) زیارت جبل ابو قبیس (جہاں حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرکین عرب کو پہلی بار دعوت اسلام دی، جہاں شق القمر کا واقعہ پیش آیا، جہاں حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ اذان دیا کرتے تھے) جنت المعلیٰ، مسجد جن، مکان حضرت ابراہیم علیہ السلام جن کے آثار مٹا دیے گئے ہیں ——
- ۶ جولائی رات ۱۲ بجے مدینہ منورہ روانگی ——
- ۷ جولائی ۱۹۹۱ء —— صبح ۸ بجے مدینہ منورہ حاضری، حاجی محمد عارف قادری (خلیفہ مفتی محمد ضیاء الدین مدنی) کے ہاں قیام (۷ جولائی تا ۱۵ جولائی ۱۹۹۱ء)
- ۷ جولائی (۲۷ ذوالحجہ ۱۴۱۱ھ) حاضری دربار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم، زیارت جنت البقیع ——
- ۸ جولائی ۱۹۹۱ء —— حضرت مولانا فضل الرحمٰن قادری مدنی کے ہاں

محفل نعت صلی اللہ علیہ وسلم میں شرکت اور حضرت موصوف کی خصوصی عنایتیں۔

● ۹ جولائی ۱۹۹۱ء ——— زیارت جبل احد و مزارات حضرت امیر حمزہ، حضرت مصعب بن عمیر، حضرت عبداللہ بن جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہم ———

● ۱۱ جولائی ۱۹۹۱ء ——— زیارات مسجد قبا (تاریخ اسلام کی پہلی مسجد جہاں مدینہ منورہ میں داخل ہونے سے قبل حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا فرمائی) مسجد جمعہ (جہاں حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلا جمعہ ادا فرمایا) مسجد ابوبکر، مسجد عمر بن الخطاب، مسجد عثمان غنی، مسجد علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم ——— (جہاں یہ مساجد ہیں وہاں ان حضرات عالیہ کے مکانات تھے)۔ مسجد الغمامہ (جہاں حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم عیدین کی نمازیں پڑھایا کرتے تھے) ———

● ۱۱ جولائی ۱۹۹۱ء ——— ابوالقاسم کے ہاں محفل نعت میں بمعیت حضرت مولانا فضل الرحمٰن قادری مدنی شرکت ———

● ۱۲ جولائی ۱۹۹۱ء ——— زیارت مسجد بلال رضی اللہ عنہ (جہاں یہ مسجد ہے اس کے قریب آپ کا مکان تھا) ———

● ۱۳ جولائی ۱۹۹۱ء ——— زیارت جنت البقیع و مزارات بنات رسول علیہ التحیۃ والتسلیم حضرت فاطمہ، حضرت زینب، حضرت رقیہ، حضرت ام کلثوم، رضی اللہ تعالیٰ عنھن، ابن رسول علیہ السلام حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ، نواسۂ رسول علیہ السلام حضرت امام حسن و امام زین العابدین رضی اللہ عنہما، ازواج مطہرات، حضرت عائشہ، حضرت سودہ، حضرت حفصہ، حضرت زینب بنت خزیمہ حضرت ام سلمہ، حضرت زینب بنت جحش، حضرت ام حبیبہ، حضرت صفیہ، حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ تعالےٰ عنھن ——— حضرت حلیمہ سعدیہ، حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالےٰ عنہما، عمات رسول حضرت عاتکہ اور حضرت صفیہ، حضرت فاطمہ بنت اسد رضی اللہ تعالےٰ عنھن ———

● ۱۴ جولائی ۱۹۹۱ء ——— زیارت مسجد قبلتین (جہاں تحویل قبلہ کا واقعہ

پیش آیا) جبل سلع (جس کے دامن میں جنگ خندق ہوئی) مسجد فتح، مسجد سلمان، مسجد ابوبکر، مسجد عمر، مسجد علی رضی اللہ تعالیٰ عنہم (جنگ خندق کے وقت مسجد فتح کی جگہ سرکار دو عالم صلے اللہ علیہ وسلم کا خیمہ تھا باقی مساجد میں حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ اور خلفاء کے خیمے تھے) ———

●——— زیارت جبل احد، نشان سر مبارک، نشان پائے ناقۂ مبارک، جبل رُماۃ (جہاں سرکار دو عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے تیر اندازوں کو متعین فرمایا تھا) مزارات حضرت حمزہ و شہدائے احد رضی اللہ عنہم ———

●——— زیارت بیر شفا (جہاں جنگ خیبر سے واپسی کے وقت حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کی برکت سے چشمہ جاری ہوا جو آج تک موجود ہے) بیر عثمان (جو کنواں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے یہودیوں سے خرید کر مسلمانوں کے لئے وقف کیا)، بیر عرس (جس میں حضور انور صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنا لعاب دہن ڈالا)

●——— زیارت مسجد قبا، مسجد قبلتین، مسجد شمس (جہاں رجعت شمس کا مشہور واقعہ پیش آیا، یہ مسجد مٹا دی گئی، زمین اور چہار دیواری موجود ہے) ———

●——— زیارت باغ سلمان (جہاں حضور انور صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے کھجور کے پودے لگائے، یہ باغ اجاڑ دیا گیا ہے)، زیارت خاک شفا (جو حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے زخموں پر لگائی گئی تو زخم اچھے ہو گئے)

●——— حضرت علامہ شیخ فضل الرحمٰن قادری مدنی کے دولت کدے پر محفل نعت میں شرکت اور ان کی کرم نوازیاں ———

●——— شیخ محمد عارف قادری ضیائی مدنی نے گنبد خضرا کے خاص تبرکات عطا فرمائے ———

●——— ۱۵ جولائی ۱۹۹۱ء مدینہ منورہ سے جدہ روانگی ——— ۱۶ جولائی جدہ آمد ——— ۱۷ جولائی جدہ سے کراچی روانگی ——— ۱۷ جولائی ـــ کراچی آمد

●——— ۱۴ اگست ۱۹۹۱ء مطابق ۳ صفر المظفر ۱۴۱۲ھ (یوم آزادی اسلامیہ

جمہوریۂ پاکستان، گورنمنٹ ڈگری کالج اینڈ پوسٹ گریجویٹ اسٹڈیز سینٹر، سکھر (سندھ) میں "مسجد اسریٰ" کا سنگ بنیاد رکھا ——

● —— یکم ستمبر ۱۹۹۱ء کو امام احمد رضا انٹرنیشنل کانفرنس (منعقدہ شیرٹن ہوٹل، کراچی) کے پہلے سیشن میں ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا (کراچی) کی طرف سے پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد کو امام احمد رضا پر عالمی سطح کی بیس سالہ تحقیقی کاوشوں کے اعتراف کے طور پر گولڈ میڈل دیا گیا جو ان کے صاحب زادے، الحاج ابوالسرور محمد مسرور احمد نے پنجاب ہائی کورٹ کے چیف جسٹس، جسٹس محبوب احمد سے وصول کیا

● —— فرزند طریقت صوبیدار نبی شاہ (بلوچ رجمنٹ) کو سلسلۂ نقشبندیہ مجددیہ میں بیعت کی اجازت دی ——

● —— حاجی محمد عارف قادری ضیائی مدنی کو عملیات کی اجازت دی۔

● —— مقالہ "کل کے معمار" (مرتبہ راقم عبدالستار طاہر) ادارہ معارف نعمانیہ لاہور نے شائع کیا ——

● —— مقالہ "گویا دبستاں کھل گیا" (مرتبہ راقم عبدالستار طاہر) مرکزی مجلس امام اعظم، لاہور نے شائع کیا ——

● —— ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا، کراچی نے امام احمد رضا انٹرنیشنل کانفرنس یکم ستمبر ۱۹۹۱ء کے موقع پر مندرجہ ذیل تراجم شائع کئے:۔

۱۔ الشیخ احمد رضا خان البریلوی۔

(معرّبہ مولانا محمد عارف اللہ مصباحی)

۲۔ BASELESS BLAME

(مترجمہ پروفیسر محمد عبدالقادر)

۳۔

● —— سنی رضوی سوسائٹی، ڈربن (جنوبی افریقہ) نے اُجالا کا ترجمہ THE LIGHT شائع کیا جس کو پروفیسر عبدالقادر نے اردو سے انگریزی میں ترجمہ کیا ہے ——

● —— انگریزی مقالے GENIUS OF THE EAST کا نواں ایڈیشن ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا (کراچی) نے شائع کیا اور دسواں ایڈیشن رضا اکیڈمی لاہور نے شائع کیا ——

● —— مقالہ "نور و نار" بعنوان "توحید کے نام پر" بھیونڈی (بھارت) سے شائع ہوا۔ (۱۹۹۰ء) ——

● —— حج بیت اللہ شریف اور زیارت حرمین شریف کا سفرنامہ بعنوان "من کے دیس میں" مرتب کر رہے ہیں ——

● —— حضور انور صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت پاک غیر مسلموں میں تبلیغ اسلام کے لئے بعنوان "جس کا انتظار تھا"! زیر تدوین ہے ——

● —— احمد حسین قادری صاحب پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد کے تین چار اہم مقالات بعنوان "گلستانِ مسعود" مرتب کر رہے ہیں جو بھارت سے شائع ہوں گے ——

● —— اہلِ سنّت کے مشہور محقق و قلم کار علامہ محمد عبدالحکیم اختر شاہجہان پوری مظہری ڈاکٹر صاحب کے خطوط جمع کر رہے ہیں۔ اس وقت تک دو جلدوں کے خطوط جمع ہو گئے ہیں یہ خطوط مستقبل میں مکاتیب مسعودی کے نام سے شائع ہوں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ——

● —— جہانِ مسعود اور منزل بہ منزل کے بعد ڈاکٹر صاحب کی ضخیم سوانح —— آئینہ ایام راقم السطور سمیت مندرجہ ذیل فاضل مرتبین ترتیب دے رہے ہیں۔

- علامہ محمد عبدالحکیم اختر شاہجہان پوری مظہری۔
- پروفیسر مجید اللہ قادری
- آر۔ بی۔ مظہری
- صاحب زادہ ابوالسرور محمد مسرور احمد
- مولانا جاوید اقبال مظہری

● مولانا محمد یونس باڑی منظری
انشاءاللہ تعالیٰ یہ سوانح ایک دو سال میں منظرِ عام پر آجائے گی۔

● افکار حق اکیڈمی (بائسی بازار، پورنیہ بہار) نے ڈاکٹر صاحب کی تصنیف "امام احمد رضا اور عالمی جامعات" کا جدید ایڈیشن شائع کیا ہے اور اجالا کا ہندی ترجمہ ہو چکا ہے جو عنقریب شائع کر دیا جائے گا۔

● سراج حسین ایڈووکیٹ (بریلی) ڈاکٹر صاحب کی مندرجہ ذیل تصانیف کا ہندی میں ترجمہ کر رہے ہیں: جانِ جاناں، گناہ بے گناہی، توحید کے نام پر۔

● راقم السطور محمد عبدالستار طاہر نے ڈاکٹر صاحب کے امام احمد رضا پر شائع ہونے والے مقالات اور رسائل و کتب کا ایک جائزہ بعنوان "حضرت مسعودِ ملت اور رضویات" مرتب کیا ہے جو ادارہ معارفِ نعمانیہ، لاہور شائع کر رہا ہے۔

● ڈاکٹر صاحب کی تصنیف محبت کی نشانی کا مولانا افتخار احمد قادری صاحب (ریاض) عربی میں ترجمہ کر رہے ہیں۔ یہ ترجمہ غالباً جدہ سے شائع ہوگا۔

● سندھ پبلک سروس کمیشن کے امتحانات منعقدہ یکم اکتوبر ۱۹۹۱ء تا ۵ ار اکتوبر ۱۹۹۱ء، سکھر برائے سال ۹۰-۱۹۸۹ء کے لئے ڈاکٹر صاحب کو نگرانِ امتحانات مقرر کیا گیا۔

● مفتی محمد مکرم احمد سجادہ نشین خانقاہ عالیہ مظہریہ مسجد فتحپوری دہلی نے عزیز ملت صاحبزادہ ابوالسرور محمد مسرور احمد سلمہٗ کو اپنے قیام کراچی کے زمانہ میں ۲۷ صفر ۱۴۱۲ھ مطابق ۵ ستمبر ۱۹۹۱ء یوم جمعۃ المبارک کو چار سلاسل طریقت نقشبندیہ، قادریہ، چشتیہ، سہروردیہ میں خلافت اور اجازت بیعت سے نوازا نیز اپنے خاص عملیات کی اجازت مرحمت فرمائی۔

● ۳۰ اپریل ۱۹۹۱ء کو ڈاکٹر صاحب اپنی طویل ملازمت سے ریٹائر ہو رہے ہیں، انشاءاللہ تعالیٰ ——— ڈاکٹر صاحب نے ۱ ار اگست ۱۹۵۶ء کو بحیثیت

لیکچرر اپنی ملازمت کا آغاز کیا پھر وہ پروفیسر ہوئے، ۱۶ سال وہ پرنسپل رہے اور سندھ سکریٹریٹ میں ایڈیشنل سکریٹری تعلیمات کی حیثیت سے اپنے فرائض حسن و خوبی کے ساتھ انجام دیئے۔ اب وہ بندوں کی بندگی سے بالکل آزاد ہو کر اپنے مولیٰ کی طرف متوجہ ہو رہے ہیں ؎

دو عالم سے کرتی ہے بیگانہ دل کو
عجب چیز ہے لذتِ آشنائی

نوٹ: مندرجہ بالا سنہ وار حالات و تفصیلات میں دوسرے واقعات کے علاوہ ۵۰ سے زیادہ رسائل و کتب کا ذکر کیا گیا ہے مقالات و مضامین، پیش لفظ، مقدمات اور تراجم وغیرہ، جن کی تعداد ۳۰۰ سے زائد ہے، اس میں شامل نہیں کئے گئے ——— اس کے لئے آئندہ صفحات پر ——— "قرطاس و قلم" ——— ملاحظہ کریں۔

محمد عبدالستار طاہر

خراجِ عقیدت

مولانا محمد عبد المبین نعمانی قادری
المجمع الاسلامی، مبارک پور، بھارت

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد (ایم-اے، پی ایچ ڈی) جو صرف ہندوپاک ہی نہیں عالمی جامعات میں بھی پہچانے جاتے ہیں۔ زبان و ادب کا بڑا ستھرا ذوق رکھتے ہیں اور اپنے انداز تحریر و اسلوب نگارش کے تو وہ خود ہی موجد ہیں آپ کے انداز بیان کی یہ ندرت قابل صد تحسین ہے کہ مشکل سے مشکل علمی مباحث اور تحقیقی مواد نیز تاریخی و سوانحی مضامین کو رومانیت اور افسانویت سے دور رکھتے ہوئے بھی اس قدر دل چسپ، شیریں اور ذوق افزا بنا کے پیش کرتے ہیں کہ ذوق عش عش کر اٹھتا ہے اور وجدان جھوم جھوم جاتا ہے اور قاری پورے مضمون کو ختم کئے بغیر کنارہ کش نہیں ہوتا۔ قدرت نے حلاوتِ بیان کی جو دولت آپ کو عطا کی ہے۔ خوشی کی بات ہے کہ اس کا رُخ آپ نے کسی اور طرف نہ موڑ کر خالص مذہبی، اصلاحی اور بزرگوں کی سوانح حیات کے لئے مختص کر دیا ہے۔

محمد عبد المبین نعمانی قادری
۲۹ ذی الحجہ ۱۴۱۰ھ

قرطاس و قلم

۱۹۵۱ء تا اکتوبر ۱۹۹۰ آثارِ علمیّہ

(سنہ ۱۹۵۱ء سے ۱۹۹۰ء تک چالیس سالہ نگارشات کی تفصیلات)

① تصانیف
② تالیفات
③ مقالات
④ مضامین
⑤ تقدیمات اور پیش لفظ
⑥ مطبوعہ مکتوبات
⑦ پیغامات
⑧ تبصرے
⑨ خلافت نامے
⑩ دوسرے مصنفین کی کتابوں کے ترجمے
⑪ ڈاکٹر صاحب کی کتابوں کے ترجمے
⑫ زیرِ تدوین و زیرِ طبع کتب
⑬ زیرِ نگرانی تربیت پانے والی کتب و مقالات

سنہ ۱۹۵۱ء

ترجمہ:- ◉ اسلام دوراہے پر، از لیوپولڈ اسد، غیر مطبوعہ۔ مترجمہ سنہ ۱۹۵۱ء

سنہ ۱۹۵۷ء

مقالات:- ◉ ولی اور چاسر، مقالہ انعام یافتہ، مقابلہ مضمون نگاری، سندھ یونیورسٹی
◉ حیدرآباد پاکستان، منعقدہ سنہ ۱۹۵۷ء۔

مضامین:- ◉ ماہنامہ معمارِ حرم (لاہور)، اپریل سنہ ۱۹۵۷ء

سنہ ۱۹۵۸ء

ترجمہ:- ◉ حیدرآباد کی معاشی تاریخ، از محمد حسین ترک، مطبوعہ حیدرآباد سندھ
◉ ویرونا کے دو شریف زادے، از ولیم شیکسپیر، مطبوعہ لاہور مترجمہ سنہ ۱۹۵۸ء

سنہ ۱۹۵۹ء

مقالات:- ◉ اسلامی رواداری، ماہانہ لطیف (میرپور خاص) ـــــ سنہ ۱۹۵۹ء
◉ اُردو میں قرآنی تراجم و تفاسیر ـــ ایک تاریخی جائزہ، ـــ سنہ ۱۹۵۹ء
آغازِ تحریر مقالہ ڈاکٹریٹ، سندھ یونیورسٹی، حیدرآباد سندھ،
سنہ ۱۹۶۷ء میں مقالہ مکمل ہوا۔

مضامین:- ◉ غمگین دہلوی، ماہنامہ فاران (کراچی) ـــــ ستمبر سنہ ۱۹۵۹ء
◉ حضرت غمگین غالب کی نظر میں، اردو (کراچی) ـــ اکتوبر سنہ ۱۹۵۹ء
◉ سماع ـــــ فاران (کراچی) ـــ نومبر سنہ ۱۹۵۹ء

سنہ ۱۹۶۰ء

مقالات:- ◉ حضرت غمگین شاہجہاں آبادی، (الف) اردو (کراچی) ـ اپریل سنہ ۱۹۶۰ء
(ب) برہان (دہلی) ـ مئی تا جولائی سنہ ۱۹۶۰ء
◉ خواجہ خورد اور ان کی فارسی رباعیات، معارف (اعظم گڑھ) ـ اکتوبر دسمبر سنہ ۱۹۶۰ء
◉ اسلامی رواداری، ـــــ سروش (نیوکیس۔ انگلستان) ـــ سنہ ۱۹۶۰ء
◉ جمال الدین ہانسوی الخطیب، ـــ برہان (دہلی) ـــ نومبر دسمبر سنہ ۱۹۶۰ء

مضامین :- ◉ ہندوستان میں مسلمان کی آمد، فاران (کراچی) مارچ ۱۹۶۰ء
◉ جگر مراد آبادی، مجلہ حیدر آباد، ۱۹۶۰ء

۱۹۶۱ء

مقالات :- ◉ حضرت غمگین شاہجہان آبادی، برہان (دہلی) اپریل مئی ۱۹۶۱ء
◉ حضرت غمگین اور مرزا غالب کے جواب میں ان کا ایک غیر مطبوعہ مکتوب، معارف (اعظم گڑھ) مئی ۱۹۶۱ء
◉ اسلام اغیار کی نظر میں ایشیا (لاہور) نومبر ۱۹۶۱ء

مضامین :- ◉ اسلام اغیار کی نظر میں، الاسلام (دہلی) ۱۹۶۱ء
◉ اقبال اور نظریۂ پاکستان، فاران (کراچی) اگست ۱۹۶۱ء

۱۹۶۲ء

مقالات :- ◉ شیخ احمد سرہندی، معارف (اعظم گڑھ) جون ۱۹۶۲ء تا فروری ۱۹۶۳ء
◉ شاہ محمد غوث گوالیاری، معارف (اعظم گڑھ) جولائی تا دسمبر ۱۹۶۲ء
◉ شیخ احمد سرہندی، الفرقان (لکھنؤ) جنوری ۱۹۶۲ء تا اپریل ۱۹۶۲ء
◉ الجواھر الخمسہ، برہان (دہلی) اپریل ۱۹۶۲ء
◉ غالب کے متصوفانہ خیالات، صریر خامہ (شعبۂ اردو، سندھ یونیورسٹی۔ حیدر آباد ۱۹۶۲ء

مضامین :- ◉ ولی کے محاسن سخن، لطیف (میرپور خاص) ۱۹۶۲ء
◉ بابائے اردو سے چند ملاقاتیں، قومی زبان (کراچی) یکم مئی ۱۹۶۲ء
◉ رسالہ فتوتیہ، (الف) الفرقان (لکھنؤ) مئی ۱۹۶۳ء
◉ (ب) المظہر (کراچی) " "

۱۹۶۳ء

مقالات :- ◉ میر سید علی غمگین، نوائے ادب (بمبئی) اپریل ۱۹۶۳ء
◉ مکاتیب غالب، ——— لطیف (میرپور خاص) ——— اپریل ۱۹۶۳ء

◉ بارھویں صدی ہجری میں قرآن پاک کے اردو تراجم و تفاسیر، نوائے ادب (بمبئی) ——— جولائی ۱۹۶۳ء

مضامین :- ◉ 'FALLACY OF POSSESSION' لطیف (میرپور خاص) ۱۹۶۳ء

۱۹۶۴ء

مقالات :- ◉ علامہ اقبال اور حضرت مجدد الف ثانی، (الف) اقبال ریویو (کراچی) جنوری ۱۹۶۴ء
(ب) مخزن (لاہور) ———
◉ اقبال کے فلسفۂ خودی میں مقام عبدیت، اقبال ریویو (کراچی) جولائی ۱۹۶۴ء
◉ پاک و ہند میں قرآن حکیم کا پہلا ہندی ترجمہ اور تفسیر، لطیف (میرپور خاص) ۱۹۶۴ء
◉ مرزا غالب کا ایک غیر مطبوعہ فارسی مکتوب، اردو نامہ (کراچی) اکتوبر دسمبر ۱۹۶۴ء

۱۹۶۵ء

مقالات :- ◉ شریعت و طریقت افکار اقبال کی روشنی میں، اقبال ریویو (کراچی) جنوری ۱۹۶۵ء
◉ حضرت مجدد مغرب میں، فکر و نظر (اسلام آباد)، ستمبر ۱۹۶۵ء
◉ رباعیات غمگین، لطیف (میرپور خاص) ——— ۱۹۶۵ء

مضامین :- ◉ ——— THE NUT AND THE SHELL (میرپور خاص) ۱۹۶۵ء

۱۹۶۶ء

مقالات :- ◉ اردو کے مختلف نام اور ان کی تاریخ، نوائے ادب (بمبئی) جولائی تا اکتوبر ۱۹۶۶ء

مضامین :- ◉ فارسی پر اردو کے اثرات، لطیف (میرپور خاص) ——— ۱۹۶۶ء
◉ THE WORD " " " " " ۱۹۶۶ء

۱۹۶۷ء

مقالات :- ◉ عبدالرشید خان لائق، قومی زبان (کراچی) اکتوبر نومبر ۱۹۶۷ء
◉ آقائے سرہندی، ——— " " " ——— ۱۹۶۷ء
◉ شاہ محمد مسعود، ——— ثقافت (لاہور) ——— نومبر ۱۹۶۷ء

مضامین :- ◉ غیر ملکی زبانوں میں تصانیف اقبال کے تراجم، صریر خامہ، سندھ یونیورسٹی حیدر آباد

(شعبۂ اُردو، سندھ یونیورسٹی، حیدرآباد)۔۔۔۔ ١٩٦٧ء

◉ آدابِ نبوی، سلسبیل (لاہور)۔۔۔۔ نومبر ١٩٦٧ء

تالیفات:- ◉ داعیٔ تقویم (از مولانا محمد منظور احمد) کوئٹہ، ۔۔۔۔ ١٩٦٧ء

١٩٦٨ء

تالیف:- ◉ منظر الاخلاق، (از مفتیٔ اعظم ہند محمد مظہر اللہ دہلوی علیہ الرحمہ) کراچی ١٩٦٨ء

مضامین ◉ شعر و شاعری، ۔۔۔۔ فاران (کراچی)۔۔۔۔ اگست ١٩٦٨ء

◉ اُردو کی ترقی پر تقسیم ہند کے اثرات، چلتن (کوئٹہ)۔۔۔۔ ١٩٦٨ء

◉ حضرت مفتیٔ اعظم محمد مظہر اللہ، سعادت (فیصل آباد)۔۔۔۔ ١٩٦٨ء

◉ یکتا دہلوی اور ان کا غیر مطبوعہ کلام، قومی زبان (کراچی)۔۔۔ ١٩٦٨ء

پیش لفظ:- ◉ محمد مظہر اللہ، مفتی، منظر الاخلاق، مطبوعہ کراچی، ۔۔۔ ١٩٦٨ء

تبصرے:- ◉ انعام الحق کوثر، ڈاکٹر، بلوچستان میں اردو، مطبوعہ لاہور، ۔۔۔ ١٩٦٨ء

(تبصرہ مطبوعہ، سہ ماہی اُردو، کراچی، شمارہ ١٩٧١ء)

١٩٦٩ء

مقالات:- ◉ یکتا دہلوی، ۔۔۔۔ قومی زبان (کراچی)۔۔۔۔ اپریل مئی ١٩٦٩ء

مضامین:- ◉ حضرت مفتی محمد مظہر اللہ، پیام مشرق (دہلی)۔۔۔ ٢٨ مارچ ١٩٦٩ء

◉ اہل علم و دانش نے کہا ......! نعرۂ حق (کوئٹہ)۔۔۔ ١٣ اپریل ١٩٦٩ء

◉ جہاد، ۔۔۔۔ جہاں نما (لاہور)۔۔۔۔ ١٩٦٩ء

◉ رنگِ عرفاں، ۔۔۔ مجلہ فانوس (میرپور خاص)۔۔۔ ٢٥ مئی ١٩٦٩ء

مقدمات:- ◉ محمد مظہر اللہ مفتی، مکاتیبِ مظہری، مطبوعہ کراچی، ۔۔۔۔ ١٩٦٩ء

◉ " " " مواعظِ مظہری، " " ۔۔۔۔ ١٩٦٩ء

پیش لفظ:- ◉ محمد مظہر اللہ، مفتی، ارکانِ دین، ۔۔۔ مطبوعہ کراچی، ۔۔۔۔ ١٩٦٩ء

١٩٧٠ء

تالیف:- ◉ حیاتِ مظہریہ، ۔۔۔۔ بزمِ اربابِ طریقت (لاہور)۔۔۔ ١٩٧٠ء

مقدمات:- ◉ محمد مظہر اللہ مفتی، فتاویٰ مظہری، مطبوعہ کراچی، ۔۔۔۔ ١٩٧٠ء

١٩٧١ء

مقالات:- ◉ مرآۃِ حقیقت، فکر و نظر (اسلام آباد)، ۔۔۔ جون ١٩٧١ء

مضامین:- ◉ سردار جوگندر سنگھ، ایک نومسلم، ضیائے حرم (لاہور) اپریل ١٩٧١ء

◉ حیرت افزا، ۔۔۔۔ حنفی (لاہور)، ۔۔۔۔ اپریل ١٩٧١ء

◉ علمائے پاک و ہند کی چند تفسیریں، سیّارہ (لاہور) ۔۔۔ مئی ١٩٧١ء

◉ اسعادت، ۔۔۔۔ ضیائے حرم (لاہور)، ۔۔۔ جون ١٩٧١ء

◉ اسرارِ خودی کا اجمالی جائزہ، سیّارہ (لاہور)، جولائی ١٩٧١ء

◉ قرآن حکیم، ۔۔۔۔ الکریم (ٹنڈو محمد خاں)، ۔۔۔۔ ١٩٧١ء

تبصرے:- ◉ محمد امیر شاہ گیلانی، سیّد، سوانح حضرت شاہ عبداللہ المعروف اصحابی، مطبوعہ پشاور، ۔۔۔ ١٩٧١ء

◉ " " " " تذکرۂ علماء و مشائخ سرحد، جلد دوم، مطبوعہ لاہور، ۔۔۔۔ ١٩٧١ء

(تبصرہ مطبوعہ ماہنامہ الحسن، پشاور، شمارہ ١٥ ر مارچ ١٩٧١ء)

١٩٧٢ء

مقالات:- ◉ حیاتِ شوکت، ۔۔۔۔ قلمی ۔۔۔۔ جون ١٩٧٢ء

مضامین:- ◉ وابستگانِ دامنِ رسالت سے اقبالؒ کی عقیدت، ترجمانِ اہلسنّت (کراچی)، ۔۔۔۔ مئی ١٩٧٢ء

◉ مرزا غالب ۔ غم اور ضبطِ غم، ۔۔۔ الزبیر (بھاولپور)، اپریل تا جون ١٩٧٢ء

◉ محشرِ بداماں، ۔۔۔۔ رشاد (سیالکوٹ)، ۔۔۔۔ ١٩٧٢ء

◉ مرزا غلام احمد ۔ اقبال کی نظر میں، ترجمانِ اہلسنّت (کراچی) ستمبر ١٩٧٢ء

◉ افکارِ پریشاں، ۔۔۔۔ رشاد (سیالکوٹ)۔۔۔ دسمبر ١٩٧٢ء

پیغامات:- ◉ پیغام برائے یومِ رضا، مرکزی مجلسِ رضا، لاہور، ۔۔۔

ـــــــ مشمولہ پیغاماتِ یومِ رضا،

مرتبہ محمد مقبول احمد، مطبوعہ لاہور ۱۹۷۲ء

مکاتیب ● مہرِ ماہ ـــــ لاہور ـــــ شمارہ، ـــــ ۱۹۷۲ء

تبصرے ● مولانا امیر احمد شاہ گیلانی، سید، تذکرہ مشائخ قادریہ حسنیبیہ، مطبوعہ لاہور ۱۹۷۲ء

۱۹۷۳ء

مضامین۔ ● افکارِ پریشاں، ـــــ رشاد (سیالکوٹ)، ـــــ جنوری ۱۹۷۳ء

● حضرت مولانا مفتی محمد مظفر احمد، ترجمانِ اہلسنت (کراچی)ـــــ فروری ۱۹۷۳ء

● فاضل بریلوی مولانا احمد رضا خان بریلوی " " ـــــ مارچ ۱۹۷۳ء

● تاثرات، ـــــ رشاد (سیالکوٹ) ـــــ فروری ۱۹۷۳ء

● " ـــــ " ـــــ " ـــــ " ـــــ مارچ ۱۹۷۳ء

● " ـــــ " ـــــ " ـــــ " ـــــ اپریل مئی ۱۹۷۳ء

● حضرتِ مجدد علم اور ضبطِ غم، ضیائے حرم (لاہور)ـــــ جون ۱۹۷۳ء

● تاثرات، ـــــ " " " جولائی ۱۹۷۳ء

● میرے استاد، ـــــ رشاد (سیالکوٹ)، اگست ستمبر اکتوبر ۱۹۷۳ء

● تاثرات، ـــــ " " ، " " " "

مقدمات۔ ● شیر محمد خان، ملک، مولانا احمد رضا خان کی نعتیہ شاعری، مطبوعہ لاہور ۱۹۷۳ء

● محمد اقبال مجددی، پروفیسر، احوال و آثار عبداللہ خویشگی قصوری، مطبوعہ لاہور ۱۹۷۳ء

مکتوبات ● رشاد (سیالکوٹ)، شمارہ ـــــ شمارہ جنوری ۱۹۷۳ء

● خبرنامہ اسلامک انٹرنیشنل (کراچی)ـــــ " نومبر ۱۹۷۳ء

۱۹۷۴ء

مقالات۔ ● فاروقِ اعظم کا غیر مسلموں سے حسنِ سلوک، ضیائے حرم لاہور (فاروقِ اعظم نمبر) مئی، جون ۱۹۷۴ء

● کلام یکتا دہلوی، ـــــ قومی زبان (کراچی)، جون، جولائی، نومبر ۱۹۷۴ء

● اردو میں قرآنی تراجم و تفاسیر، ـــــ فکر و نظر (اسلام آباد) ـــــ دسمبر ۱۹۷۴ء

مضامین۔ ● تاثرات، ـــــ ضیائے حرم (لاہور)ـــــ جنوری فروری ۱۹۷۴ء

● تاثرات و تجاویز، ـــــ ترجمانِ اہلِ سنت (کراچی)ـــــ فروری ۱۹۷۴ء

● تحریکِ پاکستان پر فاضل بریلوی کے اثرات، فیضِ رضا (فیصل آباد) مارچ ۱۹۷۴ء

● تاثرات، ـــــ ضیائے حرم (لاہور)ـــــ اپریل ۱۹۷۴ء

● صلی اللہ علیہ وسلم (HAZRAT MUHAMMAD) الکریم (شنڈو محمد خان) ۱۹۷۴ء

● تاثرات، ـــــ ضیائے حرم (لاہور)ـــــ جولائی ۱۹۷۴ء

● " ، ـــــ " " "ـــــ اگست ۱۹۷۴ء

● شہیدِ محبت، ـــــ قومی زبان (کراچی)، بابائے اردو نمبر ـــــ اگست ۱۹۷۴ء

● حیاتِ شاہ رکن الدین الوری، مشمولہ رکن دین کتاب الصلوٰۃ (سیالکوٹ) ۱۹۷۴ء

● تاثرات، ـــــ ضیائے حرم (لاہور)، ـــــ ستمبر ۱۹۷۴ء

● مولانا احمد رضا خان بریلوی ـــــ آفاق (لاہور)، ـــــ ۲۷ اکتوبر ۱۹۷۴ء

● تاثرات، ـــــ ضیائے حرم، لاہور ـــــ اکتوبر ۱۹۷۴ء

● " ، ـــــ " " "ـــــ نومبر ۱۹۷۴ء

مقدمات۔ ● انور علی، سید، دیوانِ بوطم، ـــــ مطبوعہ کراچی ـــــ ۱۹۷۴ء

پیغامات۔ ● پیغام برائے مجلس مذاکرہ۔ فاضل بریلوی اور تخلیقِ نظریۂ پاکستان

● منعقدہ ۹ مارچ ۱۹۷۴ء، خالقدینا ہال، کراچی

● پیغام، برائے سالانہ اجلاس انجمن طلبائے اسلام، منعقدہ ۲۹ نومبر تا یکم دسمبر ۱۹۷۴ء لاہور

تبصرے۔ ● حضور احمد سلیم، پروفیسر، دوبیتی بابا طاہر عریاں، مطبوعہ حیدر آباد سندھ ۱۹۷۴ء

● ضیائے حرم، ختمِ نبوت نمبر، لاہور دسمبر ۱۹۷۴ء۔

● (تبصرہ مطبوعہ ضیائے حرم، لاہور، شمارہ فروری ۱۹۷۵ء

● ظاہر شاہ میاں قادری، مولانا تعظیم مصطفٰے در مملکتِ کبریا، مطبوعہ مدین۔

● " " " " ضیاء الصدور لمنکر التوسل باہل القبور، مطبوعہ مدین

● تبصرہ مطبوعہ ماہنامہ الحسن، پشاور، شمارہ یکم جون ۱۹۷۴ء

◉ عبدالشاہد خاں، شیروانی، باغی ہندوستان، مطبوعہ لاہور ۱۹۷۴ء
◉ محمد انوار اللہ نعیمی، مفتی، فتاویٰ نوریہ، جلد اوّل، مطبوعہ لاہور ۱۹۷۴ء
◉ محمد منشا تابش قصوری، مولانا، محمدؐ نورؐ، مطبوعہ لاہور ۱۹۷۴ء

۱۹۷۵ء

مقالات :- ◉ اُردو میں قرآنی تراجم و تفاسیر، فکر و نظر (اسلام آباد) جنوری، فروری ۱۹۷۵ء
◉ حضرت عبدالمجید مجیدی، ضیائے حرم (لاہور) فروری ۱۹۷۵ء
◉ ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خاں کی علمی خدمات، العلم (کراچی) جنوری تا مارچ ۱۹۷۵ء

مضامین :- ◉ تاثرات، ضیائے حرم (لاہور) جنوری ۱۹۷۵ء
◉ اعجاز فاروقی، ضیائے حرم (لاہور) جنوری ۱۹۷۵ء
◉ حضرت شاہ محمد رکن الدین، انوار الصوفیہ (قصور) ” ”
◉ حالاتِ مبارک علامہ مفتی محمد محمود احمد الوری، مشمولہ رکن دین حصہ دوم، (سیالکوٹ) ۱۹۷۵ء
◉ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی نعتیہ شاعری، المجاہد (کانپور، بھارت)، یکم اگست ۱۹۷۵ء
◉ تاثرات، ضیائے حرم (لاہور)، مئی ۱۹۷۵ء
◉ امیر ملّت قدس سرّہٗ، پیر جماعت علی شاہ محدث علی پوری، انوار الصوفیہ (قصور) مئی، جون ۱۹۷۵ء
◉ تاثرات، ضیائے حرم، لاہور، اگست ۱۹۷۵ء
◉ گردشِ ایّام، المجاہد (کانپور۔ بھارت)، یکم اگست ۱۹۷۵ء
◉ تاثرات، ضیائے حرم، لاہور، اگست ۱۹۷۵ء
◉ مفتی محمد مظہر اللہ رحمۃ اللہ علیہ، الہام (بہاولپور) ۱۴ اگست ۱۹۷۵ء
◉ تاثرات، ضیائے حرم (لاہور)، اکتوبر ۱۹۷۵ء
◉ ” ” ” ” نومبر ۱۹۷۵ء
◉ ” ” ” ” دسمبر ۱۹۷۵ء

مقدمات :- ◉ محمد امیر شاہ گیلانی، سیّد، انوارِ غوثیہ شرح شمائل ترمذی شریف، مطبوعہ لاہور ۱۹۷۵ء
◉ انور علی، سیّد، اسلام دی ریلیجین (انگریزی) مطبوعہ کراچی ۱۹۷۵ء
◉ ظاہر شاہ میاں قادری، مولانا، سیرتِ مصطفےٰ، مطبوعہ مدین ۱۹۷۵ء

مکتوبات : ◉ ہفت روزہ الہام (بہاولپور)، شمارہ دسمبر ۱۹۷۵ء

تبصرے : ◉ انور علی، سیّد، دیوانِ خورشید، مطبوعہ کراچی ۱۹۷۵ء

۱۹۷۶ء

◉

مقالات :- ◉ حیاتِ اقبال، السیف (اسلام آباد)، فروری ۱۹۷۶ء
◉ طبِ روحانی، الجامعہ (محمدی شریف جھنگ)، جولائی ۱۹۷۶ء
◉ عاشقِ رسول، لاہور، ۱۹۷۶ء

مضامین :- ◉ تاثرات، ضیائے حرم، لاہور، جنوری ۱۹۷۶ء
◉ حیاتِ فاضل بریلوی، مشمولہ رسالہ الاستمداد، لاہور از امام احمد رضا علیہ الرحمہ ۱۹۷۶ء
◉ نظامِ مصطفےٰ، ترجمانِ اہلسنّت (کراچی)، ۷ مارچ ۱۹۷۶ء
◉ احمد رضا خاں بریلوی، شاہکار اسلامی انسائیکلوپیڈیا، لاہور ۱۵ اپریل ۱۹۷۶ء
◉ تاثرات، ضیائے حرم، لاہور، اپریل ۱۹۷۶ء
◉ ” ، ” ” ”، مئی ۱۹۷۶ء
◉ تاثرات، ” ” ” ، جون ۱۹۷۶ء
◉ ” ، ” ” ”، جولائی ۱۹۷۶ء
◉ حیرت کدہ مِٹھی، ” ” ”، ستمبر ۱۹۷۶ء
◉ وجود و شہود، الجامعہ (محمدی شریف جھنگ)، ستمبر ۱۹۷۶ء
◉ حیرت کدہ مِٹھی، ضیائے حرم، لاہور، اکتوبر ۱۹۷۶ء
◉ ” ” ” ” ”، نومبر ۱۹۷۶ء
◉ سیٹھ احمد میمن، مشمولہ "تحریک پاکستان کے کارکن" مرتبہ حکیم آفتاب احمد قریشی، لاہور

مقدمات:- ◉ محمد عبدالحکیم شرف قادری، مولانا، تذکرۂ اکابر اہلِ سنت، مطبوعہ لاہور ۱۹۷۶ء

◉ محمد مرید احمد چشتی سیالوی، مولانا، خیابانِ رضا، مطبوعہ لاہور ۱۹۷۶ء

پیش لفظ:- ◉ تاج محمد صدیقی القادری، مولانا، الصدیق العتیق، مطبوعہ پشاور ۱۹۷۶ء

◉ محمد مظہر اللہ، مفتی، مظہر العقائد، مطبوعہ لاہور ۱۹۷۶ء

پیغامات:- ◉ پیغام برائے یوم نظام مصطفیٰ، مطبوعہ ماہنامہ ترجمانِ اہلسنت، کراچی شمارہ، جون ۱۹۷۶ء

◉ پیغامات برائے "دی میسج انٹرنیشنل" ماہنامہ، ورلڈ اسلامک مشن، کراچی

مکتوبات:- ◉ الدعوۃ الاسلامیہ (بریڈ فورڈ)، شمارہ جنوری ۱۹۷۶ء

◉ نور الحبیب (بصیرپور)، شمارہ ۱۹۷۶ء

تبصرے:- ◉ محمد منشا تابش قصوری، مولانا، تبصرہ مشمولہ "اغثنی یا رسول اللہ" مطبوعہ لاہور ۱۹۷۶ء

◉ اقدس تسبیحی، مراسم عروس ایرانی، مطبوعہ راولپنڈی ۱۹۷۶ء

◉ شریف احمد شرافت نوشاہی، مولانا، منتخب اعجاز التواریخ، مطبوعہ لاہور ۱۹۷۶ء

◉ اسلم بستوی، مولانا، اوراق گل، مطبوعہ بلرام، ۱۹۷۶ء

(تبصرہ مطبوعہ ماہنامہ اشرفیہ بہاولپور، مئی جون ۱۹۷۶ء)

◉ ضیائے حرم، لاہور، شمارہ جون ۱۹۷۶ء

۱۹۷۷ء

مقالات:- ◉ اردو میں قرآنی تراجم و تفاسیر، قسط اول، الجامعہ (محمدی شریف، جھنگ) اکتوبر نومبر ۱۹۷۷ء

◉ اردو میں قرآنی تراجم و تفاسیر، قسط دوم، " " " دسمبر ۱۹۷۷ء

مضامین:- ◉ حیرت کدۂ مٹھی، ضیائے حرم، لاہور، جنوری ۱۹۷۷ء

◉ حیرت کدۂ مٹھی، " " " فروری ۱۹۷۷ء

◉ حیرت کدۂ مٹھی، " " " مارچ ۱۹۷۷ء

◉ حیرت کدۂ مٹھی، ضیائے حرم، لاہور، اپریل ۱۹۷۷ء

◉ مولانا احمد رضا خان کی تصانیف، جنگ (کراچی)، ۱۲ فروری ۱۹۷۷ء

◉ مولانا احمد رضا خان کے خلفاء، " "، ۱۲ فروری ۱۹۷۷ء

◉ مولانا احمد رضا خان بریلوی، " "، ۱۹ فروری ۱۹۷۷ء

◉ حیرت کدۂ مٹھی، ضیائے حرم، لاہور، مئی ۱۹۷۷ء

◉ حیرت کدۂ مٹھی، ضیائے حرم، لاہور، جون ۱۹۷۷ء

مقدمات:-

◉ محمد انوار اللہ نعیمی، مفتی، فتاویٰ نوریہ، مطبوعہ لاہور ۱۹۷۷ء

◉ فیاض احمد کاوش، پروفیسر، آفتاب ولایت، مطبوعہ کراچی ۱۹۷۷ء

◉ محمد صادق قصوری، خلفائے اعلیٰ حضرت، غیر مطبوعہ، ۱۹۷۷ء

◉ محمد مرغوب اختر الحامدی، مولانا، امام نعت گویاں، مطبوعہ ساہیوال ۱۹۷۷ء

◉ فیاض احمد کاوش، پروفیسر، دیوان نور و نکہت، مطبوعہ لاہور ۱۹۷۷ء

◉ محمد مرید احمد چشتی سیالوی، مولانا، جہانِ رضا، مطبوعہ لاہور ۱۹۷۷ء

◉ احمد میاں برکاتی، مولانا، اسلام اور عصری ایجادات، مطبوعہ لاہور ۱۹۷۷ء

◉ محمد مسعود شاہ محدث دہلوی، مفتی، فتاویٰ مسعودی، مطبوعہ کراچی

◉ فیاض احمد کاوش، پروفیسر، پیرانِ پیر، مطبوعہ کراچی۔

◉ عبدالرحمٰن چھوھروی، مولانا، مجموعۂ صلوٰۃ الرسول، غیر مطبوعہ

مکتوبات:- ◉ تذکرۂ المحدثین (از مولانا غلام رسول) مطبوعہ لاہور ۱۹۷۷ء

◉ محمدؐ نور (از مولانا محمد منشا تابش قصوری) مطبوعہ لاہور ۱۹۷۷ء

◉ اشرفیہ، مبارک پور اعظم گڑھ، شمارہ مئی ۱۹۷۷ء

◉ فتاویٰ نوریہ، مفتی محمد نور اللہ، مطبوعہ لاہور ۱۹۷۷ء

تبصرے:- ◉ محمد یٰسین اختر اعظمی، مولانا، امام احمد رضا خان ارباب علم و دانش کی نظر میں۔ مطبوعہ الٰہ آباد۔ ۱۹۷۷ء

۱۹۷۸ء

مقالات :— ◉ عاشق رسول مولانا محمد عبدالقدیر بدایونی، لاہور ۱۹۷۸ء

◉ اردو میں قرآنی تراجم و تفاسیر، قسط سوم الجامعہ (محمدی شریف جھنگ) مارچ ۱۹۷۸ء

◉ مکتوبات حضرت قاضی احمد علیہ الرحمہ، غیر مطبوعہ، ۱۹۷۸ء

◉ ابوحنیفہ ثانی حضرت قاضی علیہ الرحمہ، مطبوعہ کراچی ۱۹۷۸ء

◉ حیات فاضل بریلوی، مطبوعہ لاہور ۱۹۷۸ء

مضامین :— ◉ نظامِ مصطفےٰ، انجمن (آزاد کشمیر)، ۱۹۷۸ء

◉ عشقِ مصطفےٰ، نور الحبیب (بصیر پور)، جولائی ۱۹۷۸ء

◉ ماہر القادری - چند یادیں چند باتیں، غیر مطبوعہ، مرتبہ ۱۹۷۸ء

◉ مفتی اعظم (شاہ محمد مظہر اللہ)، ترجمان اہلِ سنت (کراچی) ستمبر ۱۹۷۸ء

◉ مفتی اعظم (" " ") نور الحبیب (بصیر پور)، نومبر ۱۹۷۸ء

◉ دار السلطنت دہلی میں اہلسنت کے آثار، غیر مطبوعہ، مرتبہ ۱۹۷۸ء

◉ نظامِ مصطفےٰ، الفرید، ساہیوال، اکتوبر نومبر ۱۹۷۸ء

◉ عشق و محبت قرآن کی روشنی میں، اُفق (کراچی)، ۱۱ دسمبر ۱۹۷۸ء

مقدمات :— ◉ عبدالحکیم خان خان اختر شاہجہان پوری، مولانا: تجلیات امام ربانی، مطبوعہ لاہور ۱۹۷۸ء

◉ خلیل احمد رانا: مقالاتِ علمی، مرتبہ ۱۹۷۸ء

◉ عبدالستار خان نیازی، علامہ: پیغمبرِ عالم، مطبوعہ لاہور ۱۹۷۸ء

◉ محمد یسین اختر مصباحی، مولانا: امام احمد رضا اور ردِّ بدعات و منکرات
مطبوعہ الٰہ آباد ۱۹۷۸ء

◉ محمد مصطفےٰ رضا خان، مولانا: ملفوظاتِ مجدد مائۃ حاضرہ، مطبوعہ لاہور ۱۹۷۸ء

مکتوبات :— ◉ نور الحبیب (بصیر پور)، شمارہ ستمبر ۱۹۷۸ء

◉ رضوان (لاہور)، شمارہ اکتوبر ۱۹۷۸ء

تبصرے :— ◉ افتخار احمد، مولانا: نور الایمان بزیارت آثارِ حبیب الرحمان، مطبوعہ ساہیوال ۱۹۷۸ء

◉ جلال الدین قادری، مولانا، خطبات آل انڈیا سنی کانفرنس، مطبوعہ لاہور ۱۹۷۸ء
(تبصرہ مطبوعہ ہفت روزہ اُفق، کراچی، شمارہ ۱۳ اپریل ۱۹۸۰ء)

◉ ترجمانِ اہلِ سنت (کراچی) سنی کانفرنس نمبر، شمارہ اکتوبر نومبر ۱۹۷۸ء

۱۹۷۹ء

مقالات :— ◉ شاہ محمد مسعود محدث دہلوی، ماہنامہ نور اسلام (شرقپور شریف)
اولیائے نقشبند نمبر ۱۹۷۹ء

◉ حضرت مفتی اعظم ہند مولانا محمد مظہر اللہ " " " "

◉ امام احمد رضا بحیثیت سیاستدان، برائے تقریبات پندرھویں ہجرہ کمیٹی
اسلام آباد ۱۹۷۹ء

◉ سراجِ منیر، ——— کراچی ۱۹۷۹ء

مضامین :— ◉ مولانا احمد رضا خان بریلوی، ——— اُفق کراچی، ۱۲ تا ۱۸ جنوری ۱۹۷۹ء

◉ جہانِ رضا، ——— ضیائے حرم لاہور، ——— ستمبر ۱۹۷۹ء

◉ حضرت امیر ملت (پیر سید جماعت علی شاہ محدث علی پوری)، انوارِ امیر ملت
مطبوعہ لاہور ۱۹۷۹ء

◉ صدر الافاضل (مولانا سید نعیم الدین مراد آبادی) نور الحبیب (بصیر پور) دسمبر ۱۹۷۹ء

◉ شہیدِ کربلا کی یاد، " " " دسمبر ۱۹۷۹ء

مقدمات :— ◉ محمد خلیل احمد خان، مفتی، سُنی بہشتی زیور، ——— مطبوعہ لاہور ۱۹۷۹ء

◉ اکرام حسین سیکری، حکیم: تذکرہ ملا الٰہی بخش آمری، مطبوعہ کراچی ۱۹۷۹ء

◉ محمد نعیم الدین، مراد آبادی، سید: اطیب البیان، مطبوعہ بنگلہ دیش مرتبہ ۱۹۷۹ء

◉ ظاہر شاہ میاں قادری: سیرتِ مصطفےٰ ——— مطبوعہ مدین ۱۹۷۹ء

◉ احمد رضا خان، مولانا: دوام العیش فی الائمۃ من قریش، مطبوعہ لاہور ۱۹۷۹ء

تبصرے :— ◉ راجا غلام محمد امتیازِ حق، ——— مطبوعہ لاہور ——— ۱۹۷۹ء

◉ سید نور محمد قادری، مولانا: اقبال کا آخری معرکہ، مطبوعہ لاہور ۱۹۷۹ء

◉ سید شجاعت علی قادری، مفتی: مجدد الامۃ، مطبوعہ کراچی ـــــ ۱۹۷۹ء
◉ افتخار احمد قادری، مولانا: الادب الجمیل، مطبوعہ سرائے میر اعظم گڑھ ۱۹۷۹ء
(تبصرہ مطبوعہ ماہنامہ فیض الرسول، براؤن شریف، شمارہ دسمبر ۱۹۷۹ء)
◉ محمد یسین اختر الاعظمی، مولانا: المدیح النبوی، مطبوعہ سرائے میر اعظم گڑھ ۱۹۷۹ء
◉ SYED ANVAR ALI: MYSTICS & MONARCH, KARACHI, 1979

سنہ ۱۹۸۰ء

مقالات: ـــ ◉ حیاتِ مبارک (احمد رضا خان) مشمولہ "چودھویں صدی کے مجدد" مطبوعہ لاہور ۱۹۸۰ء
◉ اعلیٰ حضرت احمد رضا خان بریلوی، ـــــ اخبارِ جہاں (کراچی)، ۱۴ تا ۲۰ جنوری ۱۹۸۰ء
◉ شاعرِ محبت، ـــــ ماہنامہ اظہار (کراچی)، ـــــ جنوری ۱۹۸۰ء
◉ تقسیمِ ہند کی پہلی مفصل تجویز اور اس کا مصنف، ماہنامہ اظہار (کراچی)، مارچ ۱۹۸۰ء
◉ مولانا منور احمد علیہ الرحمۃ، ہفت روزہ افق (کراچی)، ۱۶ جولائی ۱۹۸۰ء
◉ احمد رضا خان بریلوی، قسط اوّل، فکر و نظر (اسلام آباد)، اپریل ۱۹۸۰ء
◉ احمد رضا خان بریلوی، قسط دوم، 〃 〃 〃 مئی ۱۹۸۰ء
◉ شاہ محمد مظہر اللہ، ـــــ افق (کراچی)، ـــــ جون ۱۹۸۰ء
◉ عطیۃ الوہاب الفاصلۃ بین الخطاء والصواب، نور اسلام شرقپور شریف،
حضرت مجدد نمبر، جون ۱۹۸۰ء
◉ مبلغِ اسلام مولانا محمد عبد العلیم میرٹھی، برائے مینارۂ نور (کراچی)، مرتبہ ۱۹۸۰ء
◉ احمد رضا خان بریلوی، ـــ فکر و نظر (اسلام آباد)، ـــ جون ۱۹۸۰ء
◉ جدید و قدیم سائنسی افکار و نظریات اور امام احمد رضا، معارفِ رضا (کراچی)، ستمبر ۱۹۸۰ء

مضامین: ـــ ◉ مقدمہ خیابانِ رضا، رضائے مصطفےٰ (گوجرانوالہ)، جنوری ۱۹۸۰ء
◉ رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم، افق (کراچی)، ـــــ ۲۹ جنوری ۱۹۸۰ء
◉ حیاتِ اقبال، ـــــ الجامعہ (محمدی شریف جھنگ)، ـــ اگست ۱۹۸۰ء

مقدمات: ـــ ◉ احمد رضا خان، امام: حاشیہ رسالہ لوگارثم، مطبوعہ کراچی، مرتبہ ۱۹۸۰ء

◉ سید ریاست علی قادری: عظمتِ رسول، مطبوعہ کراچی، مرتبہ ۱۹۸۰ء
◉ احمد میاں برکاتی، مولانا: اسلام اور عصری ایجادات، مطبوعہ لاہور ۱۹۸۰ء
◉ خواجہ رضی حیدر: تذکرۂ محدث سورتی، افق کراچی، شمارہ ۱۳ / مارچ ۱۹۸۰ء

پیش لفظ: قمر یزدانی، مولانا: مہرِ درخشاں، مطبوعہ لاہور، ۱۹۸۰ء
◉ سید احمد کندھر، پروفیسر: عہدِ رسالت اور عہدِ خلافت کی جنگیں، غیر مطبوعہ

مکتوبات: الاشرف (کراچی)، شمارہ فروری ۱۹۸۰ء
◉ محمد صادق قصوری، یادِ فاروق، برج کلاں۔ قصور، ۱۹۸۰ء

تبصرے: خواجہ رضی حیدر: تذکرۂ محدث سورتی، مطبوعہ کراچی، دسمبر ۱۹۸۰ء
(تبصرہ مطبوعہ ہفت روزہ افق، کراچی، شمارہ ۱۳ / مارچ ۱۹۸۰ء)

سنہ ۱۹۸۱ء

مقالات: مخطوطات کتب خانہ خیاری شریف، الجامعہ (محمدی شریف جھنگ)،
جمادی الاوّل ۱۴۰۱ھ / ۱۹۸۱ء
◉ نصابی کتب کی تعلیم پر تحقیقی مطالعہ، حیدر آباد، اپریل ۱۹۸۱ء

مضامین: امام احمد رضا کی فصاحت و بلاغت اور علمائے حرمین میں آپ کی مقبولیت،
روزنامہ امن کراچی، ۳ / جنوری ۱۹۸۱ء
◉ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی، ماہنامہ دورِ جدید (کراچی)، فروری ۱۹۸۱ء
◉ محبت کی نشانی، ہفت روزہ الہام (بہاولپور)، ۲ / مارچ ۱۹۸۱ء
◉ عاشقِ رسول، اشرفیہ (مبارکپور)، مارچ ۱۹۸۱ء
◉ علم نافعہ کا مقصود اور اعجازِ قلم، پیغامِ عمل، (مبارک پور) ۱۹۸۱ء
◉ محمد علی فرانس میں (ترجمہ انگریزی)، برگِ گل (جوہر نمبر) کراچی، ۱۹۸۱ء
◉ صدر الافاضل مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی، نور الحبیب (بصیر پور)، ۱۹۸۱ء
◉ نظریۂ حرکتِ زمین اور اعلیٰ حضرت، ہفت روزہ الہام (بہاولپور)، نومبر ۱۹۸۱ء
◉ تاثرات، ماہنامہ استقامت، کانپور (کربلا نمبر)، دسمبر ۱۹۸۱ء

مقدمہ :- ◉ پروفیسر غیاث الدین SALAAM (ترجمہ انگریزی سلام رضا) لاہور ١٩٨١ء

مکتوبات :- ◉ محمد یٰسین اختر مصباحی، مولانا : مقدمہ امام اہل سنت، مطبوعہ الٰہ آباد ١٩٨١ء

◉ افتخار احمد قادری، مولانا : مقدمہ گناہِ بے گناہی، مطبوعہ الٰہ آباد ١٩٨١ء

◉ سالنامہ "دامنِ سرحد" پشاور، شمارہ ١٩٨١ء

تبصرہ :- ◉ افتی راحمد قادری، مولانا : فضائلِ قرآنی، مطبوعہ الٰہ آباد ١٩٨١ء

١٩٨٢ء

مقالات :- ◉ عالمی جامعات اور امام احمد رضا، معارف رضا (کراچی) صفر ١٤٠٣ھ / ١٩٨٢ء

◉ حیاتِ مبارکہ اعلیٰ حضرت، قومی آواز (دہلی) ، ١٩٨٢ء

◉ آج کا انسان، المنبر (فیصل آباد)، ١١ دسمبر تا ١٧ دسمبر ١٩٨٢ء

مضامین :- ◉ اقبال — خودی اور بے خودی، نورالحبیب (بصیر پور) ربیع الاول ١٤٠٢ھ

◉ تحریک پاکستان کا پس منظر اور پیش منظر، غیر مطبوعہ ١٣ مارچ ١٩٨٢ء

◉ مفتی مظہر اللہ دہلوی، " " اپریل ١٩٨٢ء

◉ ایک غلط فہمی کا ازالہ، نورالحبیب (بصیر پور)، شعبان ١٤٠٢ھ

◉ تاثرات، استقامت (کانپور بھارت) جون ١٩٨٢ء

◉ حیرت کدۂ متّقی، " " " اکتوبر ١٩٨٢ء

مقدمہ :- ◉ محمد صادق قصوری : مقالاتِ محدّث علی پوری، غیر مطبوعہ لاہور ١٩٨٢ء

مکتوبات :- ◉ محمد بشیر مصطفوی، مولانا : اربعین جامی، میرپور آزاد کشمیر ١٩٨٢ء

تبصرہ :- ◉ سیّد نور احمد قادری، علامہ اقبال کے دینی اور سیاسی افکار، مطبوعہ لاہور ١٩٨٢ء

١٩٨٣ء

مقالات :- ◉ حضور اکرم بحیثیت دہندۂ نظامِ معیشت، برائے سیرت کانفرنس، وزارتِ امورِ مذہبی حکومت پاکستان، اسلام آباد، دسمبر ١٩٨٣ء

◉ میر سیّد علی غمگین، مشمولہ انسائیکلوپیڈیا آف اسلام جلد دانش گاہ پنجاب، لاہور۔

◉ احمد رضا خاں بریلوی، مشمولہ انسائیکلوپیڈیا آف اسلام، جلد دہم دانشگاہ پنجاب، لاہور

◉ دو قومی نظریہ اور پاکستان، الہاشم (ہاشم آباد مکلی)، ١٩٨٣ء

◉ حضرت امیر ملت، مشمولہ انوارِ امیر ملت مطبوعہ لاہور، ١٩٨٣ء

◉ تقسیم ہند کی پہلی تجویز مفصّل اور اس کا مصنّف، اظہار (کراچی)، ١٩٨٣ء

◉ اعلیٰ حضرت اور زبانِ عربی، ماہنامہ ضیائے حرم لاہور، جنوری ١٩٨٣ء

◉ جانشین اعلیٰ حضرت مولانا مصطفیٰ رضا خاں، " " " " "

◉ قرآنِ حکیم اور شاہ عبداللطیف بھٹائی، الاشرف کراچی، اکتوبر ١٩٨٣ء

◉ نظریۂ حرکتِ زمین اور احمد رضا خاں بریلوی، ماہنامہ اظہار کراچی، جون ١٩٨٣ء

◉ شہزادۂ امام احمد رضا، ماہنامہ استقامت کانپور (مفتی اعظم نمبر) مئی ١٩٨٣ء

◉ آدابِ خورد و نوش — حلال و حرام، خطبہ برائے وزارتِ مذہبی امور حکومتِ پاکستان، اسلام آباد، فروری ١٩٨٣ء

◉ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں، صبحِ نور (سیالکوٹ)، فروری ١٩٨٣ء

◉ عشق و محبت کا مفہوم قرآن کی روشنی میں، افق (کراچی) ١٣ فروری ١٩٨٣ء

◉ تاثرات، استقامت (کانپور)، جنوری ١٩٨٣ء

◉ تاثرات و تجاویز، ماہنامہ استقامت (کانپور)، جنوری ١٩٨٣ء

◉ حیاتِ مبارک اعلیٰ حضرت، قومی آواز (دہلی)، ١٩٨٣ء

◉ حیاتِ امام احمد رضا، " " " " "

پیش لفظ :- ◉ شاہ محمد غوث گوالیاری : اورادِ غوثیہ (اردو ترجمہ)، مطبوعہ کراچی، "

◉ محمد امین نقشبندی، مفتی : آبِ کوثر، مطبوعہ لاہور

◉ حسنین رضا خاں، مولانا : یادگارِ حسنین، مطبوعہ لاہور ١٩٨٣ء

◉ محمد خالد جذبی، پروفیسر : ارمغانِ نعت، مارچ ١٩٨٣ء

◉ احمد رضا خاں بریلوی، امام : شریعت و طریقت، مطبوعہ کراچی، ١٩٨٣ء

● محمد مرید احمد چشتی، مولانا: ضیائے حرم، ۱۹۸۳ء
● محمد صدیق، پروفیسر: پروفیسر مولوی حاکم علی، مطبوعہ لاہور، ۱۹۸۳ء
● احمد رضا خان بریلوی، امام: مقدمہ فوزِ مبین در ردِ حرکتِ زمین،
مشمولہ معارف رضا، کراچی ستمبر ۱۹۸۳ء

تبصرے: ● میر غلام علی آزاد بلگرامی: مآثر الکرام - ترجمہ اردو علامہ محمد خالد فاخری ۱۹۸۳ء
(مشمولہ مجلہ "تعارف" مطبوعہ کراچی ۱۹۸۴ء)

خلافت نامے ● بنام علامہ مفتی محمد مکرم احمد صاحب سجادہ نشین خانقاہ مظہریہ و امام شاہی مسجد فتحپوری، دہلی - ۶ ربیع الاول شریف ۱۴۰۴ھ / ۱۲ دسمبر ۱۹۸۳ء
● بنام مولانا ڈاکٹر محمد سعید احمد صاحب سجادہ نشین خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ
دہلی، ۶ ربیع الاول شریف ۱۴۰۴ھ / ۱۲ دسمبر ۱۹۸۳ء

۱۹۸۴ء

مقالات: ● حیاتِ امام اہلِ سنت، لاہور، ساہیوال، کراچی، مبارکپور (انڈیا) ۱۹۸۴ء
● عشق و محبت کا مفہوم قرآن و حدیث کی روشنی میں،
ہفت روزہ افق (کراچی) ۸ تا ۱۵ جنوری ۱۹۸۴ء
● رپورتاژ سفر اسلام آباد، ماہنامہ الخیر (لاہور)
● مولانا احمد رضا خان بریلوی، روزنامہ انقلاب (بمبئی) جمعہ ایڈیشن ۱۹۸۴ء

مقدمہ: ● خورشید عالم گوہر رقم: عجائب القرآن، لاہور

پیش لفظ: ● مفتی محمد مظہر اللہ دہلوی، مقدمہ و تفسیر و ترجمہ سورۂ یاسین شریف،
مطبوعہ کراچی

مکتوب: ● ماہنامہ ارتعاش آزاد کشمیر، شمارہ جولائی و اگست ۱۹۸۴ء

۱۹۸۵ء

مقالات: ● ماہ و سال، مشمولہ "احمد رضا اور ان کے مخالفین" مؤلفہ مولانا بدرالدین قادری، ۱۹۸۵ء

● امام احمد رضا اہلِ علم و دانش کی نظر میں، معارف رضا کراچی، ستمبر ۱۹۸۵ء
● محمد عربی (صلی اللہ علیہ وسلم) سے محبت دینِ حق کی شرطِ اول ہے،
ماہنامہ استقامت کانپور (محمد عربی نمبر) مئی ۱۹۸۵ء
● کنزالایمان پر پابندی کیوں؟ ترجمانِ اہلسنت، چاٹگام (بنگلہ دیش) اکتوبر ۱۹۸۵ء
● حضور انور صلے اللہ علیہ وسلم اور نظامِ معیشت، اسریٰ (حیدر آباد سندھ) اکتوبر ۱۹۸۵ء
● زمین و آسمان، ہفت روزہ نوری مجاہد (کلکتہ) جنوری ۱۹۸۵ء

تبصرے: ● علامہ ابن عابدین شامی، اجابۃ الغوث، ترجمہ قاضی غلام محمود ہزاروی
۴ جنوری ۱۹۸۵ء

خلافت نامہ ● بنام جاوید اقبال مظہری، یکم محرم ۱۴۰۶ھ مطابق ۱۷ ستمبر ۱۹۸۵ء

۱۹۸۶ء

مقالات: ● مولانا احمد رضا خان بریلوی، تحقیقی مقالہ برائے پاکستان ہجرہ کونسل اسلام آباد، ۱۹۸۶ء
● مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ دہلوی، تحقیقی مقالہ برائے "بیسویں صدی کے بڑے مسلمان"
از محمد صادق قصوری، لاہور
● دعائے خلیل، تحقیقی مقالہ برائے بین الاقوامی سیرت کانفرنس،
اسلام آباد، نومبر ۱۹۸۶ء
● حیاتِ طیبہ قبل بعثت تا بعثت، مشمولہ "سیرت طیبہ" برائے نصابی کتب
علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد ۱۹۸۶ء

مضامین: ● سلطان العلماء حضرت سید مہر علی شاہ گولڑوی، تبیان (کراچی) اکتوبر، نومبر ۱۹۸۶ء
● " " " " ضیائے حرم، لاہور، جنوری، اکتوبر ۱۹۸۶ء
● علامہ احمد سعید کاظمی - تاثرات و مشاہدات، ضیائے حرم، لاہور، نومبر ۱۹۸۶ء
● اعلیٰ حضرت امام احمد رضا علیہ الرحمۃ، روزنامہ حریت، کراچی، ۳۱ اکتوبر ۱۹۸۶ء
● علامہ محمد شفیع اوکاڑوی - تاثرات، مشمولہ "خطیب پاکستان اپنے معاصرین کی نظر میں" ص ۱۰۹ تا ۱۱۵ مرتبہ مولانا اوکاڑوی اکادمی، کراچی ۱۹۸۶ء

◉ ابنِ عبدالوہاب کے افکار پر ناقدانہ بحث، مشمولہ "عالم اسلام پر سامراجیت کے بھیانک سائے"، مؤلفہ قاری محمد میاں۔ مطبوعہ دہلی ۱۹۸۶ء

مقدمات و پیش لفظ:-

◉ خواجہ انجم نظامی: امام احمد رضا دانشوروں کی نظر میں، مطبوعہ جہلم ۱۹۸۶ء
◉ محمد شفیع اوکاڑوی، مولانا: امام پاک اور یزید پلید، مطبوعہ کراچی ۱۹۸۶ء
◉ ابوالبقا محمد محی الدین رزاقی: آئینۂ حرم، مطبوعہ کراچی ۱۹۸۶ء
◉ محمد رضوان اللہ، ڈاکٹر، مولانا انور شاہ کشمیری، مطبوعہ علی گڑھ
◉ ابوالسراج محمد طفیل احمد نقشبندی، مولانا: تحفۃ الزائرین (چہار حصص) مطبوعہ کراچی ۱۹۸۶ء

مکتوبات: ◉ صابر براری: چشم شوق، مطبوعہ کراچی ۱۹۸۶ء، ص ۱۸۶
◉ محمد ایوب خان: صحت کے آزمودہ زرّیں اصول، مطبوعہ سرگودھا ۱۹۸۶ء
◉ سید مظہر سعید کاظمی، پروفیسر: برائے تعزیت علامہ احمد سعید کاظمی ملتان ۱۹۸۶ء

پیغامات: ◉ دی اسلامک ٹائمز (یو-کے)، ——— جون ۱۹۸۶ء

تبصرے: ◉ احمد مرزا قادری صابری: تاریخ رفتگان، مطبوعہ کراچی، ۱۹۸۶ء
◉ نوائے حبیب، کلکتہ، مجاہد ملت نمبر ——— شمارہ ۶ ، جنوری ۱۹۸۶ء

۱۹۸۷ء

مقالات و مضامین: ◉ امام احمد رضا — ایک صاحب بصیرت مدبر و سیاستدان — ماہنامہ منہاج القرآن، لاہور (اعلیٰ حضرت نمبر) اکتوبر ۱۹۸۶ء
◉
◉ لٹریچر یا بم! اسلامک ٹائمز - انگلستان ——— فروری ۱۹۸۷ء
◉ اقرار و انکار، 〃 〃 〃 〃 〃 〃
◉ جذبات و احساسات، ماہنامہ "جام عرفان" ہری پور ہزارہ، مارچ ۱۹۸۷ء
◉ ہمارا معاشرہ ——— ماہنامہ اسلامک ٹائمز - انگلستان ——— 〃 〃
◉ علامہ احمد سعید کاظمی: "تاثرات و مشاہدات"، ماہنامہ ضیائے حرم لاہور، مئی ۱۹۸۷ء

◉ صورت و سیرت حضور کی، ماہنامہ ضیائے حرم لاہور، جون ۱۹۸۷ء
◉ صورت و سیرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم، ماہنامہ نور الحبیب (بصیر پور) میلادِ مصطفیٰ نمبر، اکتوبر ۱۹۸۷ء
◉ مولانا شاہ احمد رضا خاں (انگریزی) ماہنامہ "مسیج انٹرنیشنل" (کراچی) اکتوبر/نومبر
◉ مستقبل کے روشن مینارو!، ماہنامہ استقامت، کانپور (بھارت) نومبر ۱۹۸۷ء
◉ نور و نار (قسط اوّل)، ماہنامہ نور الحبیب (بصیر پور) دسمبر ۱۹۸۷ء
◉ حضرت شمس بریلوی، مشمولہ "لمعات شمس" مطبوعہ کراچی ۱۹۸۷ء
◉ حیاتِ مبارک شاہ رکن الدین الوری، مشمولہ "نماز کے ضروری مسائل" مطبوعہ لاہور، ۱۹۸۷ء

◉ فتاویٰ رضویہ اور ڈاکٹر بلیاین، معارف رضا، ستمبر، مطبوعہ کراچی ۱۹۸۷ء
◉ غمگین دہلوی، تحقیقی مقالہ مطبوعہ انسائیکلوپیڈیا آف اسلام لاہور، جلد ۱۴ ص ۵۸۵ تا ۵۸۷ ۱۹۸۷ء

◉ ماہ و سال، مشمولہ پاک و ہند میں تحریکِ احیائے اسلام، مؤلفہ حبیب الحق ندوی، مطبوعہ ڈربن، جنوبی افریقہ ص ۳۴۶ تا ۳۵۰

◉ دعائے خلیل، مشمولہ مقالات سیرت، شائع کردہ وزارتِ مذہبی امور، اسلام آباد، ۱۹۸۷ء

◉ امام احمد رضا ایک نظر میں، معارف رضا، کراچی، ۱۹۸۷ء
◉ اُجالا (ترجمہ انگریزی) ایم خطاب، اسلامک ٹائمز انگلستان ۱۹۸۷ء

تقدیمات و تقاریظ:-

◉ محمد نور المصطفیٰ: ذکر رضا، خانقاہ ڈوگراں، ستمبر ۱۹۸۷ء
◉ محبوب الرسول قادری رضوی: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اخلاقِ حسنہ، جوہر آباد، ستمبر ۱۹۸۷ء
◉ محمد صادق قصوری: تذکرہ مشائخ نقشبندیہ خیریہ، لاہور، ۱۹۸۷ء

◉ صابر براری : یادِ رفتگان، کراچی، ۱۹۸۷ء

◉ امام احمد رضا : الدولۃ المکیہ (افتتاحیہ) مکتبہ نبویہ، لاہور، ۱۹۸۷ء

مکتوبات،

◉ بنام حکیم محمد حسین بدر، منزل انیس ملی جو شریکِ سفر نہ تھے، مطبوعہ لاہور ص ۱۲۱ ۱۹۸۶ء

◉ بنام حکیم افتخار حسین، بسلسلۂ تعزیت حکیم محمد حسین بدر، مشمولہ "منزل انیس ملی جو شریکِ سفر نہ تھے" حصہ سوم از حکیم محمد حسین بدر مرحوم، مطبوعہ لاہور ۱۹۸۷ء

◉ بنام قاضی عبدالدائم دائم، مدیر ماہنامہ "جامِ عرفان" ہری پور ہزارہ، شمارہ جنوری ۱۹۸۶ء

۱۹۸۸ء

مقالات و مضامین:

◉ تعارف تقویت الایمان، ماہنامہ نور الحبیب بصیر پور، شمارہ جنوری ۱۹۸۸ء

◉ اِمام احمد رضا۔ ایک صاحبِ بصیرت مدبّر سیاستدان (دوسری قسط) ماہنامہ منہاج القرآن، لاہور، فروری ۱۹۸۸ء

◉ عظمتِ مُستعار، ــــ ماہنامہ الاشرف، کراچی، شمارہ اپریل ۱۹۸۸ء

◉ امام احمد رضا۔ اربابِ علم و دانش کی نظر میں " " " " "

◉ قرآنِ حکیم اور شاہ عبداللطیف، " " " جون ۱۹۸۸ء

◉ معقولیت، پندرہ روزہ ادراکِ قلم، حیدر آباد دکن، شمارہ ۱۶ جون ۱۹۸۸ء

◉ تاجداری و خاکساری، " " " " " ۱۶ جولائی ۱۹۸۸ء

◉ حجازِ جدید کا پہلا شمارہ، ماہنامہ حجازِ جدید دہلی، اگست ۱۹۸۸ء

◉ حیاتِ علامہ مفتی تقدس علی خاں علیہ الرحمۃ، بروشر، ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا، کراچی، ستمبر ۱۹۸۸ء

◉ اعجازِ فاروقی، ــــ ماہنامہ استقامت، کانپور (بھارت) ستمبر ۱۹۸۸ء

◉ امام احمد رضا خاں بریلوی (انگریزی) ماہنامہ اسلامک ٹائمز انگلستان، اگست ۱۹۸۸ء

◉ ماہ و سال (انگریزی) ترجمہ وائس پریذیڈنٹ حبیب بنک، کراچی۔ برائے معارفِ رضا، کراچی، ستمبر ۱۹۸۸ء

◉ حضرت علامہ تقدس علی خاں علیہ الرحمۃ، برائے ادارۂ تحقیقاتِ امام احمد رضا کراچی ستمبر ۱۹۸۸ء

◉ مسئلہ اذانِ ثانی (انگریزی) (اخبار دبدبۂ سکندری رامپور ۱۹۱۳ء تا ۱۹۱۷ء کی روشنی میں) کراچی۔ ستمبر ۱۹۸۸ء

◉ حیاتِ امام احمد رضا۔ ماہ و سال کے آئینے میں، مشمولہ مشعلۃ الارشاد، مرکزی مجلس امام اعظم، لاہور، ــــ ۱۹۸۸ء

◉ منتشر یادداشتیں (بابت علامہ مفتی تقدس علی خاں علیہ الرحمۃ) مشمولہ "پیکرِ تقدس" از محمد نور المصطفیٰ، خانقاہ ڈوگراں، مطبوعہ رضا اکیڈمی، لاہور ۱۹۸۸ء

◉ حیاتِ امام احمد رضا۔ ماہ و سال کے آئینے میں، مشمولہ عشقِ مصطفیٰ اور مولانا احمد رضا خاں بریلوی، پشاور، ــــ ستمبر ۱۹۸۸ء

◉ اللہ کے دوست، ــــ کراچی، ــــ ۱۹۸۸ء

مقدمات و پیش لفظ:-

◉ مولانا عبدالمجتبیٰ رضوی نیپالی : تذکرۂ مشائخ سلسلہ رضویہ، بنارس انڈیا۔ ۱۹۸۸ء

◉ ابوالسراج علامہ محمد طفیل قادری، بانیانِ سلاسلِ اربعہ، قلمی ٹھٹھہ، سندھ ۱۹۸۸ء

◉ مولانا سید صابر حسین شاہ بخاری : امام احمد رضا مخالفین کی نظر میں، قلمی واہ کینٹ، ــــ ۱۹۸۸ء

◉ علامہ محمد عبدالحکیم خان اختر شاہجہان پوری : کلمۂ حق، لاہور ۱۹۸۷ء تقدیم محررہ، ــــ ۱۹۸۸ء

◉ مختار احمد : آئینۂ تاریخ، مطبوعہ لاہور ــــ ۱۹۸۸ء

◉ خلیل احمد رانا : انوارِ قطبِ مدینہ، مطبوعہ لاہور ۱۹۸۷ء تقدیم محررہ ۱۹۸۸ء

◉ مولانا عبدالنعیم عزیزی : کلامِ رضا کے نئے تنقیدی زاویئے، مطبوعہ بریلی ۱۹۸۸ء

◉ مولانا محمد صدیق ہزاروی : کنزالایمان تفاسیر کی روشنی میں، رضا اکیڈمی لاہور ۱۹۸۸ء

◉ محمد عبدالستار طاہر: فضائل ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، تقدیم محررہ ۵ اکتوبر ۱۹۸۸ء

تبصرے: ◉ سید نور محمد قادری: علامہ اقبال کی عقیدت صوفیائے عظام سے، مطبوعہ لاہور ۱۹۸۹ء، تبصرہ ۱۹۸۹ء

◉ محمد وارث جمال: آل انڈیا تبلیغ سیرت (ہند) مطبوعہ بمبئی (بھارت) ۱۹۸۸ء

مکتوبات: ◉ مجلّہ "جادہ" جہلم، اقبال نمبر، مطبوعہ ۱۹۸۸ء ص ۱۴۰، بنام راجہ محمد طاہر رضوی،

◉ بنام مولانا محمد یٰسین اختر مصباحی، مدیر حجاز جدید برائے ماہنامہ حجاز جدید
اگست ـــــ ۱۹۸۸ء

◉ بنام مدیر، مجلّہ "فیضانِ مصطفےٰ"، واہ کینٹ ـــــ شمارہ جون ۱۹۸۸ء

خلافت نامے: ◉ بنام مولانا محمد عبدالحکیم خان اختر شاہجہان پوری مظہری، لاہور
◉ ۲۹ جمادی الاوّل ۱۴۰۸ھ / ۲۰ جنوری ۱۹۸۸ء

۱۹۸۹ء

مقالات: ◉ امام احمد رضا، علمائے حرمین اور علمائے دیوبند، ماہنامہ قاری، دہلی۔
امام احمد رضا نمبر ـــــ اپریل ۱۹۸۹ء

◉ علم کے موتی، حبیب بنک ہیڈ آفس، کراچی، ـــــــــ ۱۹۸۹ء

◉ امام احمد رضا اور مولانا عبدالباری فرنگی محلی، مجلّہ معارفِ رضا، کراچی ستمبر ۱۹۸۹ء

◉ جانِ جاناں، ہفت روزہ ہلال، سیرۃ النبی نمبر، مطبوعہ راولپنڈی، دسمبر ۱۹۸۹ء

◉ مہتابِ رسالت، ماہنامہ "فیض الرسول" براؤں شریف (بھارت) دسمبر ۱۹۸۹ء

تقدیمات: ◉ حکیم محمد حسین بدر: تذکرہ مشائخ قادریہ (سیکھر شریف) مطبوعہ لاہور ۱۹۸۹ء

◉ محمد عبدالستار طاہر: کنزالایمان اربابِ علم و دانش کی نظر میں (قلمی)
تقدیم محررہ ۳۰ ستمبر ۱۹۸۹ء

۱۹۹۰ء

مقالات: ◉ NEGLECTED GENIUS OF THE EAST
ماہنامہ استقامت کانپور۔ انگریزی ایڈیشن جنوری ۱۹۹۰ء

◉ خطبۂ صدارت، سولہویں نیشنل کیڈٹ کور پریڈ، گورنمنٹ ڈگری کالج، سکھر ۵ ارمارچ ۱۹۹۰ء

◉ علومِ قرآن، ماہنامہ نور الحبیب، بصیر پور، ـــــ اپریل ۱۹۹۰ء

◉ رجعت پسندی یا معقولیت پسندی، ماہنامہ ساحل، کراچی اپریل مئی ۱۹۹۰ء

◉ احمد رضا خاں بریلوی، مقالہ برائے انسائیکلوپیڈیا اسلامیکا فاؤنڈیشن،
تہران، ایران ـــــ مئی ۱۹۹۰ء

◉ احمد رضا خاں بریلوی، مقالہ برائے مجمع الملکی لبحوث الحضارۃ الاسلامیۃ
اردن ـــــ مئی ۱۹۹۰ء

◉ ماہ و سال مشمولہ حبیبۃ الحق ندوی: برصغیر میں تحریک احیاء اسلام
(انگریزی)، ڈربن، ۱۹۸۷ء

◉ احمد رضا خاں بریلوی، مقالہ انگریزی برائے انسائیکلوپیڈیا آف اسلام۔
سپلمنٹ والیوم۔ مطبوعہ فرانس ـــــ ۱۹۸۲ء

◉ آخری پیغام۔ ماہنامہ فیض الرسول، براؤں شریف (بھارت) جون اکتوبر ۱۹۹۰ء

◉ علامہ دین محمد رتوی۔ مرحوم، روزنامہ جنگ کراچی، ـــــ ۱۳ جولائی ۱۹۹۰ء

◉ غیبتیں اور چغلیاں، ماہنامہ روشنی، میرپورخاص، اگست ۱۹۹۰ء

◉ امام احمد رضا خاں بریلوی ـــ ماہنامہ ماہ طیبہ، سیالکوٹ، ستمبر ۱۹۹۰ء

◉ رحمۃ للعالمین، ـــ برائے رضا اکیڈمی، لاہور، ـــ محررہ ستمبر ۱۹۹۰ء

◉ کرانیکل آف امام احمد رضا، مجلّہ معارفِ رضا، کراچی، شمارہ ستمبر ۱۹۹۰ء

◉ اپنی مدد آپ، ماہنامہ روشنی، میرپورخاص (سندھ)، شمارہ ستمبر ۱۹۹۰ء

◉ عید میلاد النبی صلے اللہ علیہ وسلّم، میلاد مصطفےٰ آرگنائزنگ کمیٹی۔ کراچی محررہ اکتوبر ۱۹۹۰ء

◉ جشن بہاراں ـــــ روشنی، ـــ میرپورخاص ـــ اکتوبر ۱۹۹۰ء

◉ جشن بہاراں ـــــ لوائے جوہر ـ جوہر آباد ـــ اکتوبر ۱۹۹۰ء

◉ غریبوں کے غمخوار ـــ معارف رضا ـــ کراچی ـــــ ۱۹۹۰ء

◉ سرکار کا جشنِ ولادت ـــ ہلال ـــ راولپنڈی ـــــ ۱۹۹۰ء

◉ رنگ عرفاں ـــــ ضیائے حرم ـــ لاہور ـــ اکتوبر نومبر ۱۹۹۰ء

(۸۴)

◉ مردوزن ـــــ روشنی میرپورخاص، ـــــ سنہ ۱۹۹۰ء
◉ علامہ مفتی محمد عبداللہ نعیمی ـــــ دسمبر سنہ ۱۹۹۰ء
◉ مفتی اعظم، ـــــ سنّی دنیا، بریلی ـــــ اکتوبر سنہ ۱۹۹۰ء
◉ گناہ بے گناہی ـــــ اعلیٰ حضرت، بریلی ـــــ ستمبر، اکتوبر سنہ ۱۹۹۰ء
◉ الشیخ احمد رضا خان البریلوی (مترجمہ عربی علامہ محمد نصراللہ خان رئیس دارالافتاء سپریم کورٹ، اسلامیہ جمہوریہ افغانستان)
◉ الشیخ احمد رضا خان بریلوی (مترجمہ عربی مولانا ممتاز احمد سدیدی) مشمولہ انسائیکلوپیڈیا اسلامیکا فاؤنڈیشن، اردن

تقدیمات ◉ پروفیسر فیاض احمد خاں کاوش: مختصر سوانح امام اہلِ سنت مولانا احمد رضا خاں بریلوی، مطبوعہ صادق آباد ـــــ سنہ ۱۹۹۰ء
◉ محمد یوسف مجددی نوری: جواہر نقشبندیہ، تقدیم محررہ اپریل سنہ ۱۹۹۰ء
◉ محمد وارث جمال: اسلام اور شادی، مطبوعہ الٰہ آباد تقدیم محررہ " "
◉ مفتی محمد خان نعیمی: فتاویٰ نعیمیہ، غیر مطبوعہ۔ کراچی " " " "
◉ مفتی محمد مکرم احمد: فتاویٰ رضویہ اور فتاویٰ رشیدیہ کا تقابلی جائزہ، دہلی، تقدیم محررہ جون سنہ ۱۹۹۰ء
◉ حضرت حاجی پیر الٰہی بخش: آوازِ حق غیر مطبوعہ۔ کراچی تقدیم محررہ جولائی سنہ ۱۹۹۰ء
◉ اقبال احمد اختری قادری انصاری: تجلیاتِ نوری ـــــ اعلیٰ حضرت، کراچی تقدیم محررہ جولائی سنہ ۱۹۹۰ء
◉ مولانا کوثر نیازی: امام احمد رضا بریلوی ایک ہمہ جہت شخصیت، لاہور سنہ ۱۹۹۰ء
◉ مفتی محمد خلیل خاں خلیل مارہروی: جمالِ خلیل (مرتبہ مولانا احمد میاں برکاتی) حیدرآباد، سندھ سنہ ۱۹۹۰ء
◉ ڈاکٹر لیاقت علی خاں نیازی: قرآن، سائنس اور امام احمد رضا، چکوال۔ سنہ ۱۹۹۰ء

(۸۵)

◉ حضرت علامہ محمد احمد نعیمی: فلاح کا راستہ شریعت کے آئینے میں، کراچی تقدیم محررہ۔ جولائی سنہ ۱۹۹۰ء
◉ مولانا جاوید اقبال مظہری: ملفوظاتِ مظہری، کراچی۔ تعارف محررہ ستمبر سنہ ۱۹۹۰ء
◉ جمال الدین بانسوی علیہ الرحمہ: ملمعات، تقدیم محررہ ستمبر سنہ ۱۹۹۰ء
◉ اعجاز انجم اشرف نظامی: ثنائے مصطفیٰ دراندازِ عبدِ مصطفیٰ تقدیم محررہ ستمبر سنہ ۱۹۹۰ء

مکتوبات ◉ بنام مولانا عبدالنعیم عزیزی، مدیر ماہنامہ سنّی دنیا، بریلی شریف، بعنوان "تاثرات بابت فوزِ مبین"، مطبوعہ۔ مارچ سنہ ۱۹۹۰ء
◉ بنام مولانا عبدالمجتبیٰ قادری رضوی نیپالی مشمولہ تذکرہ مشائخ قادریہ رضویہ جنوری سنہ ۱۹۹۰ء
◉ بنام صاحبزادہ خلیل احمد شرقپوری، ماہنامہ نور اسلام شرقپور، جولائی سنہ ۱۹۹۰ء

تبصرے ◉ سردار علی، ملہمات، محررہ۔ ستمبر سنہ ۱۹۹۰ء
◉ سردار علی، ہندوستان سے پاکستان، محررہ۔ ستمبر سنہ ۱۹۹۰ء

سنہ ۱۹۹۱ء

مقالات، ◉ عشق ہی عشق، ماہنامہ سنّی دنیا (بریلی) فروری سنہ ۱۹۹۱ء
◉ عشق ہی عشق، " " " مارچ سنہ ۱۹۹۱ء
◉ رنگ عرفان، ماہنامہ ضیائے حرم (لاہور) فروری سنہ ۱۹۹۱ء
◉ مفتی محمد خلیل خاں مارہروی، ماہنامہ ضیائے حرم، لاہور۔ مارچ سنہ ۱۹۹۱ء
◉ ظہور محمدی (صلی اللہ علیہ وسلم) ماہنامہ حجاز جدید، نئی دہلی، مارچ۔ اپریل سنہ ۱۹۹۱ء
◉ عرب و ہند کے تعلقات و تراجم، ماہنامہ حجاز جدید، نئی دہلی، مارچ۔ اپریل سنہ ۱۹۹۱ء
◉ امام احمد رضا اور عالمی جامعات، ماہنامہ حجاز جدید، نئی دہلی، مئی و جون سنہ ۱۹۹۱ء
◉ امام احمد رضا کی نعتیہ شاعری کا تحقیقی جائزہ، مجلہ ادارہ تحقیقات امام احمد رضا، کراچی۔ سنہ ۱۹۹۱ء
◉ جان ایمان، ماہنامہ اعلیٰ حضرت، بریلی۔ اگست سنہ ۱۹۹۱ء

- حضرت مجدد الف ثانی محققین مغرب کی نظر میں، ماہنامہ تنظیم الاسلام، گوجرانوالہ، اگست ۱۹۹۱ء
- جشن بہاراں، ماہنامہ فیض الرسول، براؤن شریف، اگست و ستمبر ۱۹۹۱ء
- آنے والا آگیا، ماہنامہ اشرفیہ، مبارک پور، اگست و ستمبر ۱۹۹۱ء
- جشن بہاراں، ماہنامہ نور الحبیب، بصیر پور، ستمبر ۱۹۹۱ء
- دعائے خلیل، ہلال، راولپنڈی، ستمبر ۱۹۹۱ء
- رحمۃ للعالمین، ماہنامہ ساحل، کراچی، ستمبر ۱۹۹۱ء
- مولانا احمد رضا خاں بریلوی کے اصلاحی کارنامے، ماہنامہ زجاج، گجرات، ستمبر و اکتوبر ۱۹۹۱ء
- تحدیث نعمت، ماہنامہ ضیائے حرم، لاہور، اکتوبر و نومبر ۱۹۹۱ء
- امام احمد رضا اور تجدید و اصلاح، حجاز جدید، نئی دہلی ستمبر و اکتوبر ۱۹۸۹ء
- پریشان خیالیاں، لاہور۔ ۱۹۹۲ء

مقدمات

- محمد انوار اللہ حیدر آبادی، انوار احمدی۔ (تلخیص و تسہیل علامہ ارشد القادری) مطبوعہ نئی دہلی
- مولانا کوثر نیازی، امام احمد رضا بریلوی، کراچی ۱۹۹۱ء
- مولانا کوثر نیازی، انگریزی ایڈیشن، کراچی ۱۹۹۱ء
- مفتی محمد مکرم احمد، فتاویٰ رضویہ اور فتاویٰ رشیدیہ کا تقابلی جائزہ۔ مطبوعہ کراچی ۱۹۹۱ء
- پروفیسر عبد الصمد قدیر القدیری، تذکرہ شاہ عبد القدیر میاں، واہ کینٹ، ۱۹۹۰ء
- علامہ محمد عبد الحکیم شرف قادری، البریلویہ کا تنقیدی اور تحقیقی جائزہ، لاہور ۱۹۹۱ء
- محمد صدیق ضیاء، بدعت کی حقیقت، لاہور ۱۹۹۰ء

- خواجہ معز الدین اشرفی، گستاخانِ رسول کا عبرتناک انجام، حیدر آباد دکن ۱۹۹۱ء
- محمد عبد الرحمٰن قادری رضوی، آفتائے حرمین کا تازہ عطیہ (۱۳۲۸ھ) لاہور ۱۹۹۱ء
- ڈاکٹر اوشا سانیال، مولانا احمد رضا خاں بریلوی اور برطانوی ہند میں تحریک اہل سنت و جماعت (مقالہ ڈاکٹریٹ کولمبیا یونیورسٹی، امریکہ ۱۹۹۰ء، سفارشات و تجاویز)
- اقبال احمد قادری، امام احمد رضا اور ڈاکٹر سر ضیاء الدین، کراچی ۱۹۹۱ء

مکتوبات

- بنام مبارک حسین، مؤلف "حافظ ملت افکار اور کارنامے"! مطبوعہ مبارک پور ۱۹۹۱ء
- بنام اویس قرنی، احوال و آثار مفتی عزیز احمد بدایونی، مطبوعہ لاہور ۱۹۹۱ء
- بنام محمد ضیاء الدین، مدیر ضیائے حرم، ضیائے حرم، فروری ۱۹۹۱ء
- بنام شہود حسن، مدیر الہام، الہام (بہاول پور) ۲۸ دسمبر ۱۹۹۱ء
- بنام مولانا محمد یٰسین اختر مصباحی، حجاز جدید، نئی دہلی۔ ستمبر ۱۹۹۱ء
- بنام محمد حفیظ نیازی، رضائے مصطفےٰ (گوجرانوالہ) ۷ نومبر ۱۹۹۱ء

تاثرات

- حکیم محمد موسیٰ امرتسری ——— ایک ادارہ ایک تحریک از سید محمد عبد اللہ، لاہور ۱۹۹۲ء
- کنز الایمان ——— شائع کردہ مرکزی مکتبہ رضا، واہ کینٹ ۱۹۹۱ء

مختلف تصانیف کے تراجم

- لورونار، حاجی علی محمد میمن سندھی، پشاور ۱۹۸۴ء
- لورونار، خواجہ ابوالخیر محمد عبداللہ جان نقشبندی، پشتو، پشاور ۱۹۸۴ء
- امام اہلِ سنّت، مولانا محمد عبدالرسول مگسی بلوچ قادری، سندھی، کراچی ۱۹۸۶ء
- اجالا، مولانا محمد عبدالرسول مگسی بلوچ قادری، سندھی کراچی ۱۹۸۶ء
- اُجالا، ایم خطاب، انگریزی، کراچی۔ انگلستان ۱۹۸۶ء
- اُجالا، پروفیسر عبدالقادر، انگریزی، کراچی ۱۹۸۶ء
- اُجالا، پروفیسر عبدالرشید، گجراتی، کراچی ۱۹۸۸ء
- لورونار، محمد عبدالکریم، بنگلہ، ملفت گنج بنگلہ دیش
- رہبر و رہنما، نگار عارفی چشتی صابری، انگریزی، پاکستان، ہندوستان افریقہ ۱۹۸۸ء
- رہبر و رہنما، پروفیسر عبدالقادر، انگریزی۔ کراچی ۱۹۸۸ء
- گناہِ بے گناہی، مولانا محمد مومن رضوی حصیر، سندھی، تھرپارکر سندھ ۱۹۸۸ء
- گناہِ بے گناہی، پروفیسر عبدالقادر، انگریزی، کراچی
- گناہِ بے گناہی، پروفیسر ظفر علی احسن، انگریزی، گوجرہ ضلع شیخوپورہ
- اُجالا، پروفیسر ظفر علی احسن، انگریزی، " " "
- اُجالا، حافظ عبدالباری صدیقی، سندھی، کراچی ۱۹۸۵ء
- فاضل بریلوی اور ترکِ موالات، مولانا محمد مومن رضوی حصیر، سندھی، تھرپارکر سندھ
- جشن بہاراں، پروفیسر عبدالرزاق، سندھی، جنگ شاہی (سندھ) ۱۹۹۰ء

زیرِ تدوین / زیرِ طبع کتابیں اور مقالات

- کل کے معمار۔
- آفتاب و ماہتاب۔
- رونقِ حیات۔
- جس کا انتظار تھا!
- خوبانِ جہاں (جمالِ خوباں)
- سندھ میں اسلام ۔ عہدِ نبوی سے محمد بن قاسم تک!
- گویا دبستاں کھل گیا۔
- حیاتِ امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ (لبسیط)
- مکاتیبِ مظہری۔ (جلد دوم)
- مرقعِ مظہری،
- مواعظِ مسعودی،
- مکاتیبِ مسعودی،
- تأثراتِ مسعودی،
- مقدماتِ مسعودی،
- مقالاتِ مسعودی،
- مضامینِ مسعودی،
- مرادِ رسول،
- قیامت!

(٩٠)

زیرِ نگرانی لکھے جانے والے

تراجم و مقالات

- فقہِ اسلامی، از میکڈانلڈ، مترجم احمد اللہ خاں، ۱۹۵۸ء
- شاہ عبداللطیف بھٹائی، از ڈاکٹر سورلے، مترجم شاہد احمد زیدی ۱۹۵۸ء
- ڈاکٹر محمد مسعود احمد کے نام ڈاکٹر غلام مصطفیٰ کے خطوط۔ از شاہ جہاں بیگم، حیدرآباد سندھ ۱۹۸۰ء
- یادگارِ حسنین، مرتبہ سید محمد منظر قیوم بی۔ ایس سی، لاہور ۱۹۸۴ء
- جہانِ مسعود، مرتبہ آر۔ بی مظہری، کراچی ۱۹۸۵ء
- تعارفِ رضویات، سید ریاست علی قادری / پروفیسر مجید اللہ قادری کراچی ۱۹۸۶ء
- کنزالایمان، ارباب دانش کی نظر میں، محمد عبدالستار طاہر (قلمی)، لاہور ۱۹۸۹ء
- آئینہ ایام، کراچی ۱۹۹۰ء
- کنزالایمان اور دیگر اُردو معروف تراجم، پروفیسر مجید اللہ قادری۔ (مقالہ ڈاکٹریٹ) کراچی ۱۹۸۸ء
- امام احمد رضا وادیٔ مہران میں، محمد اقبال احمد انصاری، کراچی ۱۹۹۰ء
- فتاویٰ رضویہ کی سیاسی اہمیت، پروفیسر محمد اسحاق مدنی۔ (مقالہ ڈاکٹریٹ، کراچی) ۱۹۹۰ء
- ڈاکٹر محمد مسعود احمد کے نام چوہدری عبدالعزیز کے خطوط، محمد عبدالستار طاہر، لاہور ۱۹۹۰ء

(٩١)

تاثیرِ تحریر

رانا محمد ارشد قادری رضوی

ایم۔اے، فاضل تنظیم المدارس ۔ لاہور

ملک محمد سعید

مجاہد آباد، لاہور

احمد سرفراز ضیغم

پشاور یونیورسٹی، ٹیکسلا

رانا محمد ارشد قادری رضوی

ایم۔اے فاضل تنظیم المدارس ــــــ لاہور (اسلام گنج)

"آپ کا پمفلٹ" "غریبوں کے غم خوار" جسے رضا اکیڈمی، لاہور نے شائع کیا ہے نظر سے گزرا۔ پمفلٹ کیا ہے۔ ہمارے سارے مسائل کا حل اور غریبوں کا مداوا ہے۔ اہلِ حق کی آواز ہے، اہل دل کی ندا ہے۔ اہلِ علم کی پرواز ہے۔ اہلِ شعور کی رفتار ہے۔ اس کا ایک ایک جملہ دل میں اترتا چلا جاتا ہے۔ یقین جانیئے میں آج تک شاید ہی کبھی اتنا رویا ہوں گا جتنا آج رویا ہوں۔ ہاں مجھے وہ کربناک گھڑیاں یاد آگئی ہیں کہ ۲۳ مارچ ۱۹۸۲ء کو جب میری والدہ ماجدہ کا وصال ہوا۔ اس دن اتنا رویا تھا کہ زندگی میں کبھی نہیں رویا اور اس کے بعد آج رویا ہوں۔

آپ نے پمفلٹ کیا لکھا ہے لفظوں میں جان ڈال دی ہے اور جان ڈال کر انہیں متحرک کر دیا ہے۔ گویا کہ ہر لفظ اپنی شانِ کمال سے آج چلتا پھرتا نظر آتا ہے بلکہ اگر الفاظ کے معانی اور ان کی حقیقت جاننا مقصود ہو تو آپ کا یہ پمفلٹ اس کو بھی کفایت کریگا حضرت! آپ نے جس انداز میں مضمون لکھا، اس کو پڑھ کر دل میں غریبوں کی وہ محبت پیدا ہوتی ہے کہ اللہ اللہ اگر ذرا سا شعور اور مذہبی غیرت رکھنے والا مالدار یہ مضمون پڑھ لے تو زندگی بھر مساکین و غربا کو کھانا کھلاتا رہے اور اگر غریب اس کو پڑھ لے یا اس کو پڑھ کر سنا دیا جائے تو وہ کئی دن اس تحریر کی حلاوت محسوس کرتا رہے اور بھوک پیاس بھول جائے۔ اے کاش! کہ آپ کا یہ مضمون ہر فردِ دنیا تک پہنچے۔ آمین!"

(مکتوب بنام پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد۔ موصولہ ۷ مارچ ۱۹۹۰ء بمقام سکھر)

ملک محمد سعید

مجاہد آباد۔ مغلپورہ ۔ لاہور

"آپ کی بیشتر تصانیف مطالعہ کی ہیں۔ بالخصوص امام اہلسنت اعلیٰحضرت امام احمد رضا بریلوی رحمتہ اللہ علیہ تعالیٰ کے تمام پہلوؤں پر مطالعہ کیا۔ آپ کا مجھ پر بہت بڑا احسان ہے جو کہ تا زندگی نہیں بھول سکتا۔ کیونکہ اس سے قبل میں اعلیٰ حضرت کو اچھے الفاظ سے یاد نہیں کرتا تھا، بدمذہبوں کا سایہ تھا۔ ان لوگوں نے میرے سامنے اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کو ایک عام مولوی، نعت خواں، میلاد خواں فرقہ پرست ظاہر کیا تھا۔ بہر کیف آپ کی تحریروں کا مطالعہ کیا تو دنیا کا رنگ ہی نرالا نظر آیا۔ اور پھر اللہ تعالیٰ نے حق کا راستہ دکھا دیا"

(مکتوب بنام پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد محررہ ۲۴ مئی ۱۹۹۰ء)

احمد سرفراز ضیغم

پشاور یونیورسٹی۔ ٹیکسلا

"آپ کا رسالہ "نور و نار" پڑھنے کا اتفاق ہوا۔ اتنی خوشی ہوئی کہ آپ یقین کریں کہ اب تک پانچ مرتبہ اسے پڑھ چکا ہوں اور مزید برآں یہ کہ آپ کا پھیلایا ہوا نور کا پیکر اور لوگوں کو بھی فیضان پہنچا رہا ہے خاص کر ابلیس و آدم کا تجزیہ، مقام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور حق و باطل کا غیر جانبداری سے تذکرہ نہ صرف ایک خالی الذہن بلکہ نجدی عقائد رکھنے والوں کے لئے بھی اہم ترین خصوصیت کا حامل ہے"

(مکتوب بنام پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد محررہ ۱۰ جون ۱۹۹۰ء)

جاں نثاریاں

حضور سے فقیر کو کس قدر عقیدت ہے وہ ناقابل تحریر ہے۔ بس ہر نماز کے بعد یہ دعا کرتا ہوں، خداوند قدوس رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم کے صدقے، سرکار غوث و خواجہ (غریب نواز رضی اللہ عنہما) کے طفیل آپ کی عمر میں صحت و عافیت کے ساتھ بے پناہ برکتیں عطا فرمائے اور فقیر کی باقی زندگی بھی آپ کو مل جائے اور آپ کا سایۂ رحمت عوام اہلِ سنت پر قائم و دائم رہے۔ آمین ثم آمین!

{ مکتوب مولانا لیاقت رضا نوری، مہتمم دارالعلوم رضویہ غریب نواز، رضا نگر، اُجّین، مدھیہ پردیش، بھارت۔ مورخہ فروری ۱۹۹۱ء }

عقیدت کے پھول

الفاظ "مجدد مائتہ حاضرہ" بحکم مرشد پاک لکھا گیا ——— یہ فیصلہ بالکل سو فی صد صحیح ہوا کہ جو آپ کی بے لوث دینی و ملی ۳۰ سالہ خدمات کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

مکتوب ڈاکٹر علی محمد قریشی قادری، سجادہ نشین آستانہ قادریہ غوثیہ، سدوال
ضلع چکوال، پنجاب، پاکستان بنام پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد
مورخہ ۷ار مارچ ۱۹۹۱ء

◉

آپ کی بے لوث دینی خدمات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے میری دلی خواہش پوری ہوئی، میرے مرشد پاک کی قسم سے لکھا جا چکا ہے اور وہ صحیح بھی ہے۔

(ایضاً، مورخہ ۴ر رمضان المبارک ۱۴۱۱ھ)

◉

دنیائے سنیت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد کی بہت ہی ممنون ہے جنہوں نے مجددین اسلام میں سے ایک عظیم مجدد کے پیغام اور تعلیمات کو پھیلانے کے لئے اپنی ساری

زندگی وقف کر دی ہے ——— پروفیسر صاحب نے مغربی دنیا اور انگریزی جاننے والی دنیا کی دوسری قوموں میں امام احمد رضا علیہ الرحمہ کا خوب تعارف کرایا ہے ——— اگر یہ کہا جائے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے عظیم عاشق کی علمی خدمات کی طرف دنیا کو متوجہ کرنے کے لئے پروفیسر مسعود احمد صاحب کا خاص طور پر انتخاب فرمایا ہے تو ہمیں ذرہ برابر تعجب نہ ہوگا۔ (ترجمہ انگریزی)

(محمد بنا، ہیش لفظ "دی لائٹ"۔ ڈربن، جنوبی افریقہ، ۱۹۹۱ء)

◉

جناب نے جس قدر محنت و کوشش سے اپنا قیمتی وقت نکال کر اپنی پوری زندگی کو تحقیق و تجدید میں صرف فرمایا ہے واقعی اس لحاظ سے خطاب "مجدد مائتہ حاضرہ" بھی کم ہے۔ سمندرِ تحقیق و تجدید کی عمیق گہرائیوں میں غوطہ زن ہو کر جو نادر موتی کتب ہائے کثیرہ میں پروئے ہیں وہ اپنی نظیر نہیں رکھتے؛

اگر اس کے ساتھ یہ بھی بڑھا دیا جائے "آسمانِ علم کے کوکبِ درخشاں"
تو زیادہ مناسب ہوگا اللھم زد فزد۔ آمین!

{ مکتوب ڈاکٹر محمد سعید احمد سجادہ نشین خانقاہِ خواجہ باقی باللہ رحمتہ اللہ علیہ دہلی بنام ڈاکٹر محمد مسعود احمد
مورخہ ۳۰ر اپریل ۱۹۹۱ء }

۹۶

اظہارِ حقیقت

شفق کی، بادِ صبا کی، گلوں کی، غنچوں کی
سمیٹ لی ہیں کسی نے لطافتیں سب کی

متحدہ ہندوپاک میں ماہرِ رضویات پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد مدظلہٗ میدانِ صحافت و قلم کے شہسوار، حقیقت پسند محقق، مستقبل شناس و دوربین مفکر کا نام ہے ——— پروفیسر موصوف واحد اور منفرد شخصیت ہیں جنھوں نے تحریر و قلم اور اشاعت تصنیفات امام احمد رضا کی تحریک چلائی ——— ذوق مطالعہ، تالیف کتب اور کتابت و قلم کی سحر انگیزی کے فوائد اجاگر کئے۔ ——— جن کی تحریک و برانگیختگی پر ہزاروں خوابیدہ کہنہ مشق مصنفوں نے کروٹیں لیں اور بہت سے نوزائیدہ قلمکاروں نے جنم لیا۔

{ غلام جابر مصباحی، تقدیم، امام احمد رضا اور عالمی جامعات، افکار حق اکیڈمی، بہار، (بھارت) }

۹۷

شانِ محبوبیت

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے:۔

اللہ تعالیٰ جب کسی بندے سے محبّت کرتا ہے وہ جبریل کو بلاکر کہتا ہے "مجھ کو فلاں بندے سے محبت ہے تم اس سے محبّت کرو" چنانچہ جبریل کو اس سے محبّت ہوتی ہے اور پھر وہ آسمان میں منادی کرتے ہیں کہ "اللہ کو فلانے سے محبّت ہے تم سب اس سے محبت کرو" ——— چنانچہ آسمان والے اس سے محبت کرتے ہیں۔

ثُمَّ یُوْضَعُ لَہُ الْقَبُوْلُ فِی الْاَرْضِ۔ پھر زمین میں اس کے لئے مقبولیت رکھ دی جاتی ہے ———

یعنی زمین پر رہنے والوں کے دلوں میں اُس کی محبت پیدا ہو جاتی ہے خود بخود دل اُس کی طرف مائل ہوتے ہیں، سورۂ مریم کے آخر میں ہے:۔

"جو یقین لائے اور کی ہیں نیکیاں، اُن کو دے گا رحمٰن محبت"

یعنی اللہ اُن سے محبت کرے گا، یا اُن کے دل میں اپنی محبّت پیدا کرے گا۔ یا خلق کے دل میں اُن کی محبت پیدا کرے گا ——— ایسے برگزیدہ بندوں کی محبت اللہ تعالےٰ عوام کے دلوں میں ڈالتا ہے پھر عوام کے دل خود بخود اس کی طرف جھکتے ہیں:۔

(ماخوذ مقدمہ القول الجلی فی ذکر آثار الولی از حضرت ابوالحسن زید فاروقی مجددی، مطبوعہ لاہور ۱۹۹۱ء - ص ۸۹ - ۹۰)

(۹۸)

مکتوب گرامی مبلغ اسلام حضرت علامہ محمد ابراہیم خوشتر صدیقی قادری رضوی،
از مانچسٹر (انگلستان)

بتقریب حج بیت اللہ شریف و زیارت حرمین طیبین

ذیقعدہ ۱۴۱۱ھ ——— محرم الحرام ۱۴۱۲ھ

معارف آگاہ الحاج ڈاکٹر محمد مسعود احمد

۱۱ ھ ۱۴

محبِ رضا، ہدیۂ سلام مسنون

۱۲ ھ ۱۴

نوازش نامہ خوش آمد

۱۱ ھ ۱۴

فقیر قادری راقم الحروف گوید

۱۱ ھ ۱۴

مخدومی مسعود ساعت

۱۱ ھ ۱۴

صد رحمت، بار بار مبارک

۱۱ ھ ۱۴

حج و زیارت مدینہ متبرکہ

۱۱ ھ ۱۴

ھــــر دو منظور!

۱۱ ھ ۱۴

چنین مسعود شد مسعود احمد = زیارت کرد آثار محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)
بحمد اللہ شرف حاصل نمودہ = برائے رفت، دیدار محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

فقیر الدین خوشتر (۹۱ء ۱۹)
یوم عاشورہ محرم الحرام (۱۲ھ ۱۴)

(۹۹)

مآخذ و مراجع

ابوالسرور حضرت مسعودِ ملت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب زید عظمتہ،

کتب و رسائل:-

جہانِ مسعود، مرتبہ محترمہ آر بی مظہری، مطبوعہ کراچی، ۱۹۸۵ء
مجلہ امام احمد رضا کانفرنس مطبوعہ کراچی، ۱۹۸۸ء
آئینۂ رضویات، مرتب پروفیسر مجید اللہ قادری، سید وجاہت رسول قادری
مطبوعہ کراچی، ۱۹۸۹ء
ماہنامہ ضیائے حرم، لاہور، شمارہ ذیقعدہ ۱۳۹۶ھ / نومبر ۱۹۷۶ء
تعارف علمائے اہلِ سنت، علامہ محمد صدیق ہزاروی، مطبوعہ لاہور ۱۹۷۹ء

مکاتیب:-

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد بنام محمد عبدالستار طاہر
محررہ ۳ر جولائی ۱۹۸۸ء، از ٹھٹھہ (سندھ)
محررہ یکم ستمبر ۱۹۸۸ء، " "
محررہ ۱۴ر ستمبر ۱۹۸۸ء، " "
محررہ ۶ر اکتوبر ۱۹۸۸ء، " "
محررہ ۹ر نومبر ۱۹۸۸ء، " "
محررہ ۱۸ر اگست ۱۹۸۹ء، " "
محررہ ۱۵ر دسمبر ۱۹۸۹ء، " "
محررہ ۸ر رجب المرجب ۱۴۰۹ھ، " "
محررہ ۱۴ر جمادی الثانی ۱۴۱۰ھ، " "
محررہ یکم مئی ۱۹۹۰ء، " "

متفرقات

(منزل بہ منزل' کی کتابت کے بعد موصول ہونے والی معلومات)

- ۱۹۹۲ء میں شاہ عبداللطیف یونیورسٹی' خیرپور میرس (سندھ) کے اڈوانس اسٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ نے مسعود ملت کو اُردو میں ایم فل اور پی۔ ایچ ڈی کے لئے گائڈ مقرر کیا۔
- چیرمین بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن سکھر (سندھ) نے کالجوں کے لئے معائنہ ٹیم میں مسعود ملت کو برائے سال ۹۲-۱۹۹۱ء ممبر نامزد کیا۔ فروری ۱۹۹۲ء میں مختلف کالجوں کا معائنہ کیا گیا۔
- مندرجہ ذیل حضرات کو مسعود ملت نے سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ مظہریہ میں خلافت و اجازت عطا کی۔
  ۱۔ حکیم محمد عاقل چشتی مظہری (دھام پور' بجنور' بھارت)
  ۲۔ جناب الحاج غلام قادر خاں (راولپنڈی' پاکستان)
- پروفیسر غیاث الدین قریشی (نیوکاسل یونیورسٹی' یو۔کے) مسعود ملت کے حالات پر انگریزی میں مقالہ قلم بند کر رہے ہیں۔
- راقم السطور محمد عبدالستار طاہر نے امام احمد رضا پر تحقیق کے سلسلے میں مسعود ملت کے نام ۱۹۷۱ء اور ۱۹۸۶ء کے درمیان موصول ہونے والے ۶۰۰ منتخب خطوط کی روشنی میں ایک ضخیم کتاب بعنوان "امام احمد رضا پر تحقیق کا آغاز و ارتقا" مرتب کی ہے۔
- مسعود ملت کی کتاب 'قیامت' انٹرنیشنل پبلی کیشنز' (حیدرآباد سندھ) نے شائع کردی ہے۔ یہ کتاب بزم فیضان رضا' بمبئی (بھارت) بھی شائع کر رہی ہے۔

- مندرجہ ذیل کتابوں پر ۹۱-۱۹۹۰ء میں مقدمے اور تقاریظ لکھی گئیں:۔
  ۱۔ تفسیر خزائن الرحمٰن (علامہ محمد رحیم بخش قمر۔ خطیب جامع مسجد مہران یونیورسٹی' نواب شاہ' سندھ)
  ۲۔ معارف اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم (نعیم احمد البرکاتی' گُبلی' کرناٹک' بھارت)
  ۳۔ سرکار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی فصاحت و بلاغت۔ (پروفیسر فیاض احمد خاں کاوش' صدر شعبہ اُردو' شاہ عبداللطیف گورنمنٹ سائنس کالج' میرپورخاص' سندھ)
  ۴۔ تضمین پر تسکین (پروفیسر بشیر حسین ناظم' ڈائریکٹر ریسرچ' وزارت مذہبی امور' اسلام آباد)
  ۵۔ آفتاب حرمین کا تازہ عطیہ (سید محمد عبدالرحمٰن قادری رضوی بریلوی عمر ۱۳۲۸)
- مسعود ملت کی مندرجہ ذیل کتابوں کے ترجمے ہوئے اور بعض کتابوں کو دوسرے اداروں نے شائع کیا:
  ۱۔ جاوید اقبال نورانی (ٹھٹھ و جام سندھ) نے ۱۹۹۲ء میں رسالہ 'غریبوں کے غمخوار' کا سندھی میں ترجمہ کیا۔
  ۲۔ گناہِ بے گناہی' کا انگریزی ترجمہ سُنی رضوی سوسائٹی' ڈربن (جنوبی افریقہ) نے ۱۹۹۱ء میں شائع کیا ــــــ غریبوں کے غمخوار' رضوی کتاب گھر بھیونڈی (بھارت) نے شائع کیا۔ دعائے خلیل' جماعت اہل سنت' حیدرآباد سندھ نے شائع کیا
  ۳۔ پروفیسر زین الدین صدیقی صدر شعبۂ معاشیات' گورنمنٹ ڈگری کالج' سکھر (سندھ) نے مسعود ملت کی کتاب 'گویا دبستاں کھل گیا' کا انگریزی میں ترجمہ کیا جو ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا' کراچی کے تعاون سے سُنی رضوی سوسائٹی' ڈربن (جنوبی افریقہ) شائع کر رہی ہے:
- پاک و ہند کے جرائد میں شائع ہونے والے مسعودِ ملت کے مزید مقالات:۔
  ۱۔ جان ایمان' اعلیٰ حضرت بریلی' مارچ تا اگست ۱۹۹۱ء

۲۔ امام احمد رضا اور بدعات کا خاتمہ، نورِ مصطفےٰ، (پٹنہ)، جون ۱۹۹۱ء
۳۔ امام احمد رضا بریلوی، نوائے انجمن (لاہور)، ستمبر ۱۹۹۱ء
۴۔ امام احمد رضا کے ماہ و سال، حجازِ جدید (نئی دہلی)، نومبر ۱۹۹۱ء
۵۔ قرآن اور بارگاہِ رسالت کے آداب، ندائے اہل سنت (لاہور) مارچ ۱۹۹۲ء
۶۔ قرآن کہاں کہاں پہنچا؟ ندائے اہل سنت، قرآن نمبر (لاہور) مارچ ۱۹۹۲ء
۷۔ علامہ محمد ظفر الدین رضوی (غیر مطبوعہ)
۸۔ مولانا سید محمد ریاست علی قادری۔ (غیر مطبوعہ)

ہیں گلستانِ ادب کی اک بہارِ بے خزاں
فکر و فن کی شان و شوکت حضرتِ مسعود ہیں

نوٹ:۔ ہندوستان کے مختلف رسائل خصوصاً سنّی دنیا (بریلی)، اعلیٰ حضرت (بریلوی) اشرفیہ (مبارک پور) حجاز جدید (نئی دہلی)، فیض الرسول (براؤں شریف) رہنمائے دکن (حیدر آباد، دکن) وغیرہ میں مسعودِ ملت کے جو مقالات شائع ہوتے رہے ہیں ان کے متعلق تفصیلات فراہم کی جا رہی ہیں۔ انشاء اللہ آئندہ ایڈیشن میں شامل کر دی جائیں گی۔

عبد الستار طاہر

حضرت مسعودِ ملت کے چند سوانحی مآخذ

۱۔ آر بی۔ مظہری! جہانِ مسعود، مطبوعہ کراچی ۱۹۸۵ء
۲۔ اقبال جاوید مظہری! ملفوظاتِ مظہری، مطبوعہ کراچی ۱۹۹۰ء
۳۔ سلطانہ جہاں: پاکستانی یونیورسٹی کے ادبا، مقالہ برائے ایم اے (اردو) یونیورسٹی سندھ، جام شورو ۱۹۷۶ء
۴۔ شاہجہاں بیگم: ڈاکٹر مسعود احمد کے نام ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خاں کے غیر مطبوعہ خطوط، مقالہ برائے ایم اے (اردو) سندھ یونیورسٹی، جام شورو ۱۹۸۰ء
۵۔ عبد الستار قادری: مرآۃ التصانیف، مطبوعہ لاہور ۱۹۸۰ء
۶۔ غیاث الدین قریشی، پروفیسر: پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد (انگریزی) یو کے (زیر ترتیب)
۷۔ فیاض احمد خاں کاوش، پروفیسر: مولانا محمد مسعود احمد، ماہنامہ ——— ضیائے حرم (لاہور)، نومبر ۱۹۷۶ء
۸۔ کرن سنگھ: میرپور خاص کی ادبی سرگرمیاں، مقالہ برائے ایم اے (اردو) سندھ یونیورسٹی، جام شورو ۱۹۸۴ء
۹۔ محمد اقبال مجددی، پروفیسر: مآثر المعاصرین (غیر مطبوعہ)
۱۰۔ محمد عارف، پروفیسر سید: تذکرۂ مسعود، مطبوعہ کراچی ۱۹۸۳ء
۱۱۔ محمد عبد الحکیم اختر شاہجہاں پوری: مکاتیبِ مسعودی (زیر ترتیب)
۱۲۔ محمد عبد الستار طاہر و اقبال جاوید مظہری وغیرہ، ——— آئینۂ ایام (زیر ترتیب)
۱۳۔ محمد عبد الستار طاہر: منزل بہ منزل، مطبوعہ کراچی ۱۹۹۲ء
۱۴۔ محمد عبد الستار طاہر: افاضاتِ مسعودی (۱۹۸۹ء) غیر مطبوعہ

۱۵۔ محمد عبدالستار طاہر: (۱) حضرت مسعود ملّت اور رضویات (۱۹۹۰ء)
(ب) مسعود ملّت حضرت پروفیسر محمد مسعود احمد مجدّدی
حجاز جدید (نئی دہلی) فروری ۱۹۹۲ء
۱۶۔ محمد عبدالستار طاہر: پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد کے نام چودھری عبدالعزیز
کے خطوط (۱۹۹۱ء) غیر مطبوعہ
۱۷۔ محمد عبدالستار طاہر: آئینۂ رضویات (جلد دوم) ۱۹۹۲ء (غیر مطبوعہ)
۱۸۔ محمد عبدالستار طاہر: امام احمد رضا پر تحقیق کا آغاز اور ارتقا، ۱۹۹۲ء (غیر مطبوعہ)
۱۹۔ محمد صدیق ہزاروی، مولانا: تعارف علمائے اہلِ سنت، مطبوعہ لاہور ۱۹۷۶ء
۲۰۔ محمد مسعود احمد، پروفیسر ڈاکٹر: تذکرہ مظہر مسعود، مطبوعہ کراچی ۱۹۶۹ء
۲۱۔ محمد مسعود احمد، پروفیسر ڈاکٹر: مقدمہ فتاویٰ مظہری، مطبوعہ کراچی ۱۹۷۰ء
۲۲۔ محمد مسعود احمد، پروفیسر ڈاکٹر: مقدمہ فتاویٰ مسعودی، مطبوعہ کراچی ۱۹۸۰ء
۲۳۔ محمد مسعود احمد، پروفیسر ڈاکٹر: موجِ خیال، مطبوعہ کراچی ۱۹۷۰ء
۲۴۔ محمد مسعود احمد، پروفیسر ڈاکٹر: ماہ و انجم، مطبوعہ لاہور ۱۹۸۳ء
۲۵۔ محمد مسعود احمد، پروفیسر ڈاکٹر: مکاتیبِ مظہری، مطبوعہ کراچی ۱۹۶۹ء
۲۶۔ محمد مکرم احمد مجددی، مفتی: پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد،
برائے حجاز جدید، نئی دہلی)
۲۷۔ محمد یٰسین اختر مصباحی، مولانا: مکاتیب مسعودی، حجاز جدید (نئی دہلی)
۲۸۔ مقصود علی پروفیسر حافظ سید: پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد (مقالہ جو
حضرت مسعودِ ملّت کے اعزاز میں پرنسپلز ایسوسی ایشن کی طرف
سے سکھر (سندھ) میں دی گئی ایک الوداعی تقریب میں یکم مئی ۱۹۹۲ء
کو پڑھا گیا۔)

آفتابِ علم و حکمت حضرت مسعود ہیں
مصدرِ فہم و فراست حضرت مسعود ہیں